اشاعت کا ۴۱ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Visit us at: www.dailyafaaq.com

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

3 حکومت جموں وکشمیر بھر میں بنیادی خدمات کی مؤثر فراہمی یقینی بنانے کیلئے پُرعزم

7 اسٹارک کی چھ وکٹیں، روٹ کی آسٹریلیائی سرزمین پر پہلی سنچری

8 سخت گیر اسلام دنیا اور امریکہ کے لیے خطرہ

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

RNI NO: 43732/85 Friday 05 Deceember 2025

ESTABLISHED IN 1985

05 دسمبر 2025، بمطابق 13 جمادی الثانی 1447ھ جمعتہ المبارک، جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 288 صفحات 8 قیمت 3 روپے

وزیراعلیٰ نے صوبہ کشمیر کے 54 مستحقین میں ہمدردانہ تقرری کے آرڈر تقسیم کئے

حکومت تمام زیرِ التوأ معاملات کو مقررہ وقت میں شفاف طریقے سے نمٹائے گی، وزیراعلیٰ

سری نگر/۴ دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں میں ہمدردانہ بنیادوں پر تقرری کے احکامات تقسیم کرنے کے ایک دن بعد آج شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر (ایس کے آئی سی سی) سری نگر میں مستحقین کو ایس آر او-43 اور آر اے ایس-2022 کے تحت تقرری کے احکامات حوالے کیے جس میں سوگوار کنبوں کو مدد فراہم کرنے کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے کشمیر کے مختلف اضلاع کے 54 مستفیدین کو تقرری اور ریگولرائزیشن کے احکامات فراہم کیے جو ایس آر او-43 اور آر اے ایس-2022 دونوں کے تحت زیرِ التوأ معاملات کو نمٹانے کی سمت ایک اور اہم قدم ہے۔ اس تقریب میں وزیر جاوید احمد رانا، کمشنر سیکرٹری جی اے ڈی ایم راجو، صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ، ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر اکشے لابرو، کمشنر ایس ایم سی فضل الحسیب، سول انتظامیہ کے سینئر افسران اور استفادہ کنندگان اور اُن کے اہل خانہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ جن کے جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کا قلمدان بھی ہیں، نے اپنے خطاب میں اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت ایس آر او (بقیہ ۶ پر)

جدید صحت کی دیکھ بھال کے نظام کی تعمیر اور سب کے لئے معیار زندگی کو بہتر بنانا ہمارا مقصد، منوج سنہا

کثیر الشعبہ تحقیق کے ذریعے علاج کے لئے معیاری پروٹوکول تیار کرنے پرزور

جموں/۴ دسمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعرات کو گورنمنٹ میڈیکل کالج جموں میں انڈین ایسوسی ایشن آف پیتھالوجسٹ اینڈ مائیکرو بایولوجسٹ اور انٹرنیشنل اکیڈمی آف پیتھالوجسٹ انڈین ڈویژن کی 73 ویں سالانہ کانفرنس APCON 2025 کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کیا۔ "پیتھالوجی میں ابھرتے ہوئے رجحانات: مورفولوجی سے مالیکیولر انسائٹس تک" کے موضوع پر 5 روزہ سالانہ کانفرنس نے معروف پیتھالوجسٹ اور مائکرو بایولوجسٹ کو اکٹھا کیا ہے تاکہ پیتھالوجی کے شعبے کو تشکیل دینے والی تازہ ترین پیشرفت اور (بقیہ ۶ پر)

کٹھوعہ میں گاڑی کھائی میں جاگری، تین افراد ہلاک، دو دیگر زخمی

جموں/۴ دسمبر (یو این آئی) کٹھوعہ کے بنی۔ بھنڈار روڈ پر جمعرات کی شام ایک المناک حادثے میں نجی گاڑی گہری کھائی میں جاگری، جس کے نتیجے میں تین افراد موقع پر ہی ہلاک جبکہ دو شدید زخمی ہو گئے۔ اطلاعات کے مطابق پانچ افراد پر مشتمل یہ گاڑی نامعلوم وجوہات کی بنا پر سڑک سے پھسل کر کھائی میں جا گری۔ حادثہ اتنا شدید تھا کہ راکیش کمار، جیون اور وکی ولد تھیم راج موقع پر ہی دم توڑ بیٹھے۔ (بقیہ ۶ پر)

پوتن دوروزہ دورے پر نئی دہلی پہنچے، ہوائی اڈے پر تپاک استقبال

وزیراعظم مودی کی طرف سے ان کے اعزاز میں عشائیہ کا اہتمام

دونوں قائدین علاقائی، دو طرفہ اور عالمی اہمیت کے مختلف مسائل پر بات چیت کریں گے

چین کے عروج کے مدنظر ملک کے لئے جغرافیائی اور سیاسی توازن قائم کرنے کا موقع، تجزیہ نگار

نئی دہلی/۴ دسمبر (یو این آئی) روس کے صدر ولادیمیر پوتن ہندوستان کے دو روزہ دورے پر جمعرات کی شام یہاں پہنچے۔ وزیر اعظم نریندر مودی روایت توڑتے ہوئے مسٹر پوتن کے استقبال کے لیے ہوائی اڈے پر موجود تھے، جہاں انہوں نے مسٹر پوتن کا پرتپاک استقبال کیا۔ دونوں رہنماؤں نے پہلے مصافحہ کیا اور پھر گلے ملے۔ وہ دونوں ایک کار میں ایئرپورٹ سے روانہ ہوئے۔ ایئرپورٹ پر روسی صدر کے استقبال کے لیے لوک رقص کا اہتمام کیا گیا۔ توقع ہے کہ آج رات مسٹر مودی کی طرف سے دیے گئے عشائیے میں دونوں قائدین علاقائی، دو طرفہ اور عالمی اہمیت کے مختلف مسائل پر کھل کر بات چیت کریں گے۔ مسٹر پوتن کا جمعہ کے روز راشٹرپتی بھون میں رسمی استقبال کیا جائے گا۔ وہاں سے وہ سیدھے راج گھاٹ جائیں گے اور بابائے قوم مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کریں گے۔ روسی صدر کا دورہ ہند چار سال کے وقفے کے بعد ہو رہا ہے۔ موجودہ عالمی جغرافیائی سیاسی منظر نامے میں اس دورے کو بہت اہم سمجھا جا رہا ہے۔ مسٹر پوتن جمعہ کے روز 23 ویں ہند-روس سالانہ چوٹی کانفرنس میں مسٹر نریندر مودی کے ساتھ بات چیت کریں گے۔ اس میٹنگ میں ممکنہ طور پر Su-57 جنگی طیاروں کا سودا، S-400 دفاعی نظام اور تیل کی خریداری سمیت متعدد مسائل کا احاطہ کیا جائے گا۔ دونوں رہنما باہمی دلچسپی کے ساتھ ساتھ عالمی اہمیت کے امور پر تبادلہ خیال کریں گے۔ ہندوستان اپنے تجارتی خسارے کو کم کرنے کے لیے روس کے تعاون کا خواہاں ہے۔ روس کا ایک بڑا وفد پہلے ہی ہندوستان پہنچ چکا ہے، جس میں کئی روسی وزراء، اعلیٰ حکام اور اعلیٰ کاروباری (بقیہ ۶ پر)

پٹواری اور چوکیدار 10 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے گرفتار

اینٹی کورپشن بیورو کی کاروائی

سری نگر/۴ دسمبر (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے انسداد بدعنوانی بیورو (اے سی بی) نے مجالٹا تحصیل کے پٹوار حلقہ تھلورہ کے پٹواری گندرب سنگھ اور ایک چوکیدار کلدیپ کمار کو مبینہ طور پر 10 ہزار روپے کی رشوت طلب کرنے اور لینے کے الزام میں پھنس کر گرفتار کیا ہے۔ اے سی بی کے مطابق اے سی بی کے ایک اہلکار کے مطابق، بدعنوانی کی روک تھام ایکٹ، 1988 کی دفعہ 7 اور بی این ایس، 2023 کی دفعہ 61 (2) کے تحت دونوں اہلکاروں کے خلاف اے سی بی پولیس اسٹیشن ادھم پور میں ایک کیس درج کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق، شکایت کنندہ نے بیورو سے رابطہ کیا جب پٹواری نے مبینہ طور پر ریونیو ریکارڈ میں اپنا نام درست کرنے کے لیے 10 ہزار روپے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایک محتاط تصدیق نے رشوت کے مطالبے کی تصدیق کی، جس کے بعد باضابطہ ایف آئی آر درج کی گئی اور تحقیقات کا آغاز کیا گیا۔ اے سی بی کے عہدیدار نے مزید بتایا کہ ایک ڈی وائی ایس پی کی قیادت میں ایک ٹریپ ٹیم تشکیل دی گئی تھی، اور دونوں ملزمان کو آزاد گواہوں کی موجودگی میں رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ رشوت کی رقم موقع پر ہی برآمد کر لی گئی اور دونوں افراد کو قانونی کارروائی مکمل (بقیہ ۶ پر)

عوام کو نام بدلنے سے زیادہ بہتر حکمرانی چاہیے: عمر عبداللہ

ریزرویشن پالیسی سے متعلق فائل لیفٹیننٹ گورنر کے دفتر کو بھیج دی گئی

شیخ محمد عبداللہ کی برسی پر چھٹی ہو یا نہ ہو، وہ لوگوں کے دلوں میں رہتے ہیں

اگنی ویر ایک جدید فورس: فوج کی روایات کو برقرار رکھنے کیلئے تیار

سری نگر/۴ دسمبر (یو این آئی) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو واضح کیا کہ ریاست کی عوام محض اداروں کے نام بدلنے سے زیادہ بہتر طرز حکمرانی، شفافیت اور عملی کارکردگی کے خواہش مند ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کی دلچسپی ناموں میں نہیں بلکہ (بقیہ ۶ پر)

سرینگر کے نواحی علاقوں میں ریچھ کو پکڑنے کی خاطر آپریشن ہنوز جاری

شہریوں سے مکمل احتیاط کے ساتھ نقل و حرکت کرنے پرزور

سری نگر/۴ دسمبر (یو این آئی) شہر سری نگر میں کالے ریچھ کی متعدد مقامات پر موجودگی نے شہریوں کو تشویش اور حیرت میں مبتلا کر رکھا ہے۔ بدھ کو ریچھ کی تازہ جھلک نگین جھیل کے قریب دیکھی گئی، جب کہ اس سے قبل اسے این آئی ٹی حضرت بل، کشمیر یونیورسٹی اور بعد ازاں سکمر صورہ کے نزدیک بھی دیکھا جا چکا ہے۔ جنگلی حیات محکمہ نے ریچھ کو محفوظ طریقے سے قابو کرنے کے لیے ایک ہمہ گیر آپریشن شروع کر دیا ہے۔ سینٹرل کشمیر وائلڈ لائف ڈویژن کی ٹیمیں، دیگر اضلاع سے بلائے گئے ماہرین کے ہمراہ، مختلف مقامات پر تعینات ہیں۔ ریچھ کی ممکنہ نقل و حرکت پر نظر رکھنے کے لیے ڈرونز کا استعمال جاری ہے، جب کہ ایمرجنسی کی صورتحال کے پیشِ نظر ٹرنکولائزر گنز اور دیگر لائٹ ویپن بھی تیار رکھے گئے ہیں۔ سینٹرل کشمیر کے وائلڈ لائف وارڈن، پرویز احمد وانی نے بذاتِ خود نگین جھیل کا دورہ کیا اور آپریشن کی نگرانی کی۔ وائلڈ لائف محکمہ کے ایک عہدیدار نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ مکمل احتیاط کے ساتھ نقل و حرکت کریں۔ انہوں نے کہا، 'لوگ صرف ضروری کام یا نماز کے لیے ہی گھروں سے نکلیں اور وہ بھی گروپس میں۔ پارکس، جھیل کناروں یا سنسان جگہوں سے گریز کریں۔ عوام کی حفاظت ہماری پہلی ترجیح ہے۔' محکمہ نے شہریوں کو ریچھ کا پیچھا کرنے یا ویڈیوز (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے ایم این آر ای سکیم کے تحت بڑے پیمانے پر سولر پارک کی تجویز کا جائزہ لیا

صوبائی انتظامیہ کو مناسب اراضی کی نشاندھی کی ہدایت

جموں/۴ دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج ایک میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے وزارتِ نئی و قابلِ تجدید توانائی (ایم این آر ای) کی سولر پارک سکیم کے تحت جموں وکشمیر میں بڑے پیمانے پر سولر پارک کے قیام کی ممکنہ صلاحیت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے صوبائی انتظامیہ کو ہدایت دی کہ وہ منصوبے کے لئے مناسب اور رکاوٹوں کے بغیر اراضی کی نشاندہی کے عمل کو تیز کریں۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری فارسٹ، سیکرٹری سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، صوبائی کمشنر جموں، صوبائی کمشنر کشمیر، مینجنگ (بقیہ ۶ پر)

ڈی جی پولیس نے ادھمپور میں سیکورٹی منظرنامے کا جائزہ لیا

تمام فورسز کے افسران کے ساتھ ایک مشترکہ میٹنگ کی صدارت کی

ادھمپور/۴ دسمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) جموں وکشمیر کے ڈی جی پی نلین پربھات نے جمعرات کو ادھم پور ضلع کا دورہ کیا اور پہاڑی علاقوں میں جاری آپریشنز اور مجموعی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔ پولیس کے ڈائریکٹر جنرل پربھات جموں و کشمیر کے مختلف اضلاع میں سیکورٹی کی صورتحال، آپریشنل تیاریوں اور انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کا جائزہ لینے کے لئے اندرونی اور سرحدی علاقوں میں نچلی سطح پر پولیس اور سیکورٹی فورسز سے رابطہ کر رہے ہیں۔ ڈی جی پی نے (بقیہ ۶ پر)

پی ایم جی کے اے وائی: جموں وکشمیر 5 سال میں 50,000 راشن کارڈ حذف

اہل خاندانوں کی شناخت، راشن کارڈ کا اجرا، اور مناسب قیمت

کی دکانوں کی نگرانی جموں و کشمیر انتظامیہ کی ذمہ داری

سری نگر/۴ دسمبر/ جے کے این ایس/ مرکزی حکومت نے لوک سبھا کو بتایا کہ جموں و کشمیر نے پردھان منتری غریب کلیان انا یوجنا کے تحت مستفید ہونے والوں کی ملک گیر تصدیق کے ایک حصے کے طور پر گزشتہ 5 سالوں میں تقریباً 50 ہزار راشن کارڈوں کو حذف کر دیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق یہ اعداد و شمار صارفین کے امور، خوراک اور عوامی تقسیم کی وزارت کے تحریری جواب میں بتائے گئے۔ مرکزی وزارت کے مطابق، جموں و کشمیر نے 2021 میں 33,677 راشن کارڈ، 2022 میں 2927، 2023 میں 5,403، 2024 میں 4767، اور 2025 میں (اب تک) 3036 راشن کارڈ ہٹائے، جس سے کل حذف ہونے والوں کی تعداد 49,810 ہو گئی۔ اس مشق نے ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو 2024-25 میں محکمہ خوراک اور عوامی تقسیم کے بڑے پیمانے پر ڈیٹا اینالیٹکس پروجیکٹ کے دوران جھنڈے والی بے ضابطگیوں کی بنیاد پر فیلڈ کی تصدیق کرنے کی ہدایات پر عمل کیا۔ مرکزی حکومت نے کہا (بقیہ ۶ پر)

پاکستان سے منسلک منشیات ریکیٹ بے نقاب، 6 گرفتار، 5 کلو ہیروئن اور اسلحہ برآمد: پولیس

بین الاقوامی منڈی میں ضبط شدہ منشیات کی قیمت 30 کروڑ روپے سے زائد

جموں/۴ دسمبر (یو این آئی) جموں وکشمیر پولیس نے ایک بڑی کارروائی کے دوران سرحد پار سے چلنے والے منشیات کے ریکیٹ کو بے نقاب کرتے ہوئے چھ افراد کو گرفتار کر لیا اور ان کے قبضے سے تقریباً پانچ کلوگرام ہیروئن اور تین پستول برآمد کیے ہیں۔ حکام کے مطابق بین الاقوامی منڈی میں ضبط شدہ منشیات کی قیمت 30 کروڑ روپے سے زائد ہے۔ سپرانٹنڈنٹ آف پولیس ساؤتھ زون جموں، اجے شرما نے جمعرات کو پریس کانفرنس کے دوران بتایا کہ یہ ایک (بقیہ ۶ پر)

کشمیر مسلسل ٹھٹھرتی سردیوں کی لپیٹ میں، پلوامہ سرد ترین علاقہ

سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 4.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ

سری نگر/۴ دسمبر (یو این آئی) وادی کشمیر مسلسل ٹھٹھرتی سردیوں کی لپیٹ میں ہے جس نے اہلیان وادی کا خاص طور پر صبح اور شام کے وقت گھروں سے باہر نکلنا ازبس مشکل کر دیا ہے۔ کشمیر ویدر کے مطابق گرمائی دار الحکومت سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 4.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ سری نگر میں 28 نومبر کو رواں سیزن کی سرد ترین رات ریکارڈ ہوئی تھی جب شبانہ درجہ حرارت منفی 4.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ وادی کے مشہور سیاحتی مقامات پہلگام اور گلمرگ کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 4.8 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 1.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ سرحدی ضلع کپواڑہ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 3.2 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ گیٹ وے آف کشمیر کے نام سے مشہور قصبہ قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 3.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ جنوبی کشمیر کے اننت ناگ، پلوامہ اور شوپیاں اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 4.8 ڈگری سینٹی گریڈ، منفی 5.6 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 5.3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ وسطی کشمیر کے بڈگام اور گاندربل اضلاع میں (بقیہ ۶ پر)

کرائم برانچ نے اراضی دھوکہ دہی کیس میں محکمہ مال کے آفیسران

اور ایک تاجر کے خلاف چارج شیٹ داخل کیا

سرینگر/۴ دسمبر (یو پی آئی) اقتصادی جرائم ونگ کرائم برانچ جموں وکشمیر نے جمعرات کو ایک اہم اراضی دھوکہ دہی کیس میں چارج شیٹ داخل کر دی ہے، جس میں ریونیو ڈیپارٹمنٹ کے ریٹائرڈ افسران اور ایک معروف تاجر کو نامزد کیا گیا ہے۔ یہ کیس 2022 میں درج کیا گیا تھا اور اس کی شنوائی خصوصی جج انسداد بدعنوانی عدالت سرینگر میں ہو رہی ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق چارج شیٹ میں جن ملزمان کو نامزد کیا گیا ہے، اُن میں تجارتی حلقوں میں سرگرم حبیب اللہ بٹ ساکن عمر ہیر بوٹہ پورہ، ریٹائرڈ نائب تحصیلدار محمد رجب ریشی ساکن برین نشاط، اور اُس وقت کے پٹواری سید خورشید احمد ساکن لار گاندربل شامل ہیں۔ ان تینوں پر الزام ہے کہ انہوں نے ساز باز کر کے قیمتی اراضی کا ریکارڈ غیر قانونی طریقے سے تبدیل کیا۔ معاملہ اُس (بقیہ ۶ پر)

تمباکو مصنوعات پر سینٹرل ایکسائز ڈیوٹی بڑھانے کا ترمیمی بل پارلیمنٹ سے منظور

حکمراں جماعت کے اراکین نے اسے 'صحت عامہ' کے لیے ایک اہم قدم بتایا

اپوزیشن نے اسے 'محض ریونیو وصولی' کی کوشش قرار دیا

نئی دہلی/۴ دسمبر (یو این آئی) تمباکو اور تمباکو سے بنی مصنوعات پر ایکسائز ڈیوٹی (پیداواری محصول) بڑھانے سے متعلق مرکزی ایکسائز ڈیوٹی (ترمیمی) بل، 2025 کو آج جمعرات کو پارلیمنٹ کی منظوری مل گئی۔ یہ بل بدھ کو لوک سبھا سے منظور ہو چکا تھا۔ راجیہ سبھا نے بل پر تقریباً ساڑھے تین گھنٹے کی بحث اور وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن کے جواب کے بعد اسے بغیر کسی ترمیم کے منظور کر کے لوک سبھا کو واپس بھیجنے کی تجویز کو منظوری دی۔ وزیر خزانہ کے جواب کے دوران، ترنمول کانگریس کے اراکین نے ہنگامہ کیا (بقیہ ۶ پر)

اودھم پور میں 3 بین ضلعی منشیات فروش گرفتار، ہیروئن برآمد پولیس

تینوں سرینگر اور بڈگام کے رہائشی، مزید تحقیقات جاری

جموں، 4 دسمبر (یو این آئی) منشیات کے خلاف جنگ کو جاری رکھتے ہوئے اودھم پور پولیس نے ایک بین ضلعی منشیات ماڈیول کو بے نقاب کر کے 3 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے اور ان کی تحویل سے ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس پوسٹ ٹکری کی ایک ٹیم نے ناکے کے دوران ایک گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر JK1AX-149 کو روکا جو جموں (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سری نگر میں اگنی ویر بیچ کی پاسنگ آؤٹ پریڈ میں شرکت کی

تربیت حاصل کرنے والوں کو جے اے کے ایل آئی رجمنٹ کا حصہ بننے پر مُبارک باد

سری نگر/۴دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج جموں وکشمیر لائٹ انفینٹری (جے کے ایل آئی) ریجمنٹل سینٹر سری نگر میں اگنی ویر بیچ-06 کی پاسنگ آؤٹ پریڈ میں شرکت کی۔ اُنہوں نے نوجوان فوجیوں کو 31 ہفتے کی سخت تربیت کامیابی سے مکمل کرنے پر مُبارک باد دی۔ اُنہوں نے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ ملک کی خدمت میں ایک باوقار اور باعزت کیریئر کے خواہاں ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے اگنی ویروں اور ریکروٹوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا، ''اس پُر مسرت موقعہ پر میں تمام اگنی ویروں اور ریکروٹوں کو دل کی گہرائیوں سے مُبارک باد اور نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں کیوں کہ آپ 31 ہفتوں کے مشکل امتحان اور سخت تربیت کے بعد جموں وکشمیر لائٹ انفنٹری رجمنٹ کے رُکن بننے جا رہے ہیں۔ آپ سب اس بات پر بہت خوش قسمت ہیں کہ آپ جموں وکشمیر لائٹ انفنٹری کا حصہ بن رہے ہیں۔'' اُنہوں نے کہا کہ اگنی ویر بیچ-06 اور جے اے کے ایل آئی ٹیریٹوریل آرمی کے ریکروٹس ہمیشہ اس رجمنٹ کی تاریخ میں اپنا نام فخر کے ساتھ درج کریں گے۔ اُنہوں نے مزید کہا، ''آپ اس عظیم رجمنٹ کے نام اور اس کی میراث کو مزید سربلند کریں گے۔'' وزیر اعلیٰ نے اُن کی صلاحیتوں پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا، ''مجھے صرف امید ہی نہیں، بلکہ مکمل یقین ہے کہ آپ اپنی صلاحیتوں سے بڑھ کر کارکردگی دکھائیں گے۔ آپ ملک کی فوج کا مستقبل ہیں اور آپ کے کندھوں پر بہت بڑی ذمہ داری ہوگی۔ اس ذمہ داری کو پورا کرنے کے لئے نہ صرف ہندوستانی فوج بلکہ پورا ملک آپ سے بڑی توقعات رکھتا ہے۔ مجھے یقین (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے بڈگام میں ایک سو کروڑ روپے مالیت کے

ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح اور ای سنگ بنیاد رکھا

بڈگام/۴دسمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج بڈگام ضلع میں تقریباً 100 کروڑ روپے کی مالیت کے ترقیاتی پروجیکٹوں کے سلسلے کا افتتاح اور ای-سنگ بنیاد رکھا، جس سے مقامی انفراسٹرکچر اور عوامی خدمات کو ایک نئی جہت ملی ہے۔ ان پروجیکٹوں میں گدساتھو، دریگام، درنگ، کلتریہ وانپورہ، قاضی پورہ، اعوان پورہ، رنگرتھ واڈوسہ، چیکماری کالونی، نوبگ، ڈیلی پورہ بادی پورہ اور زلوسا میں متعدد جل جیون مشن (جے جے ایم) واٹر سپلائی اسکیمیں شامل ہیں، جن کا مقصد ہزاروں گھروں کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنا ہے۔ اس کے علاوہ، چیف منسٹر نے ملٹی لیول کار پارکنگ کی سہولت کے لیے کاموں کا (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے متعدد وفود سے ملاقات کی

کہا، حکومت جموں وکشمیر بھر میں بنیادی خدمات کی مؤثر فراہمی یقینی بنانے کیلئے پُرعزم ہے

سری نگر/ 04 دسمبر/ وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج کشمیر کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے متعدد وفود سے ملاقات کی جنہوں نے اپنے اپنے علاقوں کے اہم اور فوری توجہ طلب عوامی مسائل سے انہیں آگاہ کیا۔ وفود نے جل جیون مشن کے تحت ٹھیکیداروں کی زیر التوا ادائیگیوں کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا اور انہوں نے کہا کہ طویل تاخیر کی وجہ سے جاری ترقیاتی کاموں کی رفتار متاثر ہو رہی ہے۔ انہوں نے ترال میں لفٹ اری گیشن سکیم سے متعلق پیش (بقیہ ۶ پر)

ستیش شرما نے چھمب حلقہ کا تفصیلی دورہ کیا

دیو ساتھن سائٹس، سرکاری بنیادی ڈھانچے اور عوامی خدمات کا جائزہ لیا

جموں/۴دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امور صارفین، ٹرانسپورٹ، انفارمیشن ٹیکنالوجی، امور نوجوان و کھیل کود ستیش شرما نے آج چھمب اسمبلی حلقے اور ملحقہ علاقوں چوکی چوہرا، سندر بنی، نیلی نالہ، ملاہ بروٹے، ناٹھل، ڈوڈی اور ڈگر کا تفصیلی دورہ کیا اور انہوں نے دیوساتھن مقامات کا معائنہ کیا، سرکاری بنیادی ڈھانچے اور علاقے میں عوامی خدمات سے متعلق اہم مسائل کا جائزہ لیا۔ وزیر موصوف کے ہمراہ تمام محکموں کے سیکٹورل افسران بھی تھے جنہیں عوامی مسائل کے موقعہ پر جواب دینے اور جہاں ضرورت ہو فوری کارروائی کرنے کی ہدایت دی گئی۔ دورے کے دوران ستیش شرما نے لڈیال بیرادری دیوس تھن، نیلی نالہ، بابا مائمل جی دیوس تھن، ملہ ٹاپ (ملہ بروٹے)، بابا مائمل جی دیوس تھن، ناٹھل، بابا مائمل جی دیوس تھن ڈگر، رکھملال بابا بھدواگ سنگھ جی دیوس تھن، مڈل سکول اور رکھملال سکول کا دورہ و معائنہ کیا۔ انہوں نے سکول کی عمارتوں، سرکاری دفاتر اور عوامی بنیادی ڈھانچوں کا بھی جائزہ لیا اور تعلیمی سہولیات، اساتذہ کی دستیابی، صفائی ستھرائی اور بنیادی سہولیات کی صورتحال کا معائنہ کیا۔ وزیر موصوف نے مقامی افراد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی اوّلین ترجیحات میں خراب سڑکوں کی حالت بہتر بنانا، پینے کے صاف پانی کی فراہمی اور شہری سہولیات سے متعلق عوامی شکایات کا ازالہ کرنا شامل ہے۔ انہوں نے مقامی باشندوں سے تفصیلی فیڈ بیک حاصل کیا اور یقین دلایا کہ اہم مسائل کے حل کے لئے متعلقہ محکموں کے درمیان فوری ہم آہنگی کو یقینی بنایا جائے گا۔ ستیش شرما نے علاقے میں سولر پاور پلانٹوں کی تنصیب کے جائزے پر بھی زور دیا اور حکومت کی صاف توانائی، دیرپا بنیادی ڈھانچے اور دُور افتادہ دیہی بستیوں کے لئے قابل اعتماد بجلی فراہمی کی پالیسی کو اُجاگر کیا۔ وزیر نے عوامی رابطہ پروگرام کے دوران غریب اور ضرورت مند کنبوں میں ضروری روزمرہ اشیا تقسیم کیں اور حکومت کی سماجی بہبود اور پسماندہ طبقات کی امداد کے عزم کا اعادہ کیا۔ ستیش شرما نے ہمراہ افسران کو ہدایت دی کہ عملی نوعیت کی (بقیہ ۶ پر)

جی سی او ای جموں اور سی یو جے نے 'پنچ پدی اپروچ' پر قومی ورکشاپ کا انعقاد کیا

شانت منو کا کام میں روحانی طرزِ فکر اپنانے پر زور

جموں/04دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) گورنمنٹ کالج آف ایجوکیشن (جی سی او ای) جموں اور سکول آف ٹیچر ایجوکیشن، کلسٹر یونیورسٹی جموں نے مشترکہ طور پر ''این ای پی-2020 اور این سی ایف-2023 کے تناظر میں پنچ پدی اپروچ: ہمہ جہتی اور تجرباتی تعلیم کی طرف'' کے عنوان سے ایک روزہ قومی ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ ورکشاپ کا مقصد اساتذہ، سکول کے اساتذہ اور طلباً اساتذہ کو این ای پی-2020 اور این سی ایف-2023 کے پیڈاگوجیکل فریم ورک کے تحت 'پنچ پدی اپروچ' کی عمل آوری کے لئے عملی تربیت اور تجرباتی بیداری فراہم کرنا تھا۔ اس موقعہ پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن شانت منو مہمانِ خصوصی تھے۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے اپنے خطاب میں طلباً کو سخت محنت کرنے اور جس بھی میدان میں کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہیں، اپنی بہترین کارکردگی کی ترغیب دی۔ اُنہوں نے کہا، ''ہمیں 'کامنا' کے بغیر اپنا کرما کرنا چاہیے۔ جب ہم اپنے کرما کے ساتھ روحانی رویہ اپناتے ہیں تو یہ بوجھ کے بجائے خوشی کا عمل بن جاتا ہے۔'' انہوں نے ماہرین تعلیم پر زور دیا کہ وہ ایسے ورکشاپوں اور سیمیناروں کے ذریعے آئی کے ایس (انڈین نالج سسٹم) کو فروغ دیں اور بھارت کو دوبارہ وشوگرو بنانے کے لئے اپنی پوری کوشش کریں۔ دورانِ ورکشاپ ایڈیشنل چیف سیکرٹری کی موجودگی میں پرنسپل جی سی او ای جموں ڈاکٹر جیوتی پریہار اور جوائنٹ ڈائریکٹر جے کے (بقیہ ۶ پر)

کپوارہ، کرناہ میں شدید بجلی بحران؛ بار بار کٹوتی سے صارفین سخت پریشان

کپوارہ/ پیرزادہ سعید/ کرناہ میں موسم سرما کے آغاز کے ساتھ ہی بجلی کا بحران شدت اختیار کر گیا ہے، جس کے باعث عام صارفین شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔ مقامی لوگوں کے مطابق گزشتہ کئی دنوں سے غیر اعلانیہ اور طویل بجلی کٹوتی معمول بن گئی ہے، جس نے گھریلو زندگی، دکانداروں اور طلبہ کے روزمرہ معاملات کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق محکمہ بجلی نے موسم سرما کے لیے نیا شیڈول تو جاری کیا ہے، لیکن صارفین کا کہنا ہے کہ اعلان شدہ شیڈول کے مطابق بجلی فراہم نہیں کی جا رہی۔ علاقے کے لوگوں نے الزام لگایا ہے کہ دن میں (بقیہ ۶ پر)

اینٹی کرپشن بیورو نے اسسٹنٹ انجینئر کے خلاف چارج شیٹ دائر کر دی

منریگا بلوں کی کلیئرنس کے عوض دو ہزار روپے رشوت طلب کی تھی

سرینگر، 04 دسمبر (یو پی آئی) جموں وکشمیر اینٹی کرپشن بیورو نے بدعنوانی کے ایک اہم کیس میں اسسٹنٹ انجینئر کو پکڑنے کے بعد عدالت میں چارج شیٹ دائر کر دی ہے۔ بیورو نے کیس ایف آئی آر نمبر 25/2023 کے سلسلے میں تنویر احمد ڈار، اُس وقت کے اسسٹنٹ انجینئر بی ڈی او دفتر سور سیار چاڈورہ، کے خلاف خصوصی انسداد رشوت ستانی عدالت سرینگر میں چارج شیٹ پیش کی ہے۔ کیس کا اندراج 21 دسمبر 2023 کو اُس شکایت کی بنیاد پر کیا گیا تھا جس میں الزام تھا کہ مذکورہ افسر نے منریگا بلوں کی کلیئرنس کے عوض دو ہزار روپے رشوت طلب کی۔ بیورو کے مطابق شکایت موصول ہوتے ہی اہلکاروں نے باضابطہ طور پر کارروائی شروع کی اور ملزم کی طرف سے رشوت طلبی کی تصدیق ہونے کے بعد trap ٹیم تشکیل دی گئی۔ طے شدہ منصوبے کے تحت کارروائی کی گئی اور اسی دوران اسسٹنٹ انجینئر تنویر احمد ڈار کو رنگے ہاتھوں رشوت وصول کرتے ہوئے گرفتار کر لیا گیا۔ بیورو نے بتایا کہ دوران کارروائی دو ہزار روپے کی رشوتی رقم اس کے قبضے سے برآمد کی گئی اور موقع پر ہی کیمیکل ٹیسٹ کے ذریعے اس کی ہاتھوں پر فینول تھیلین کے نشانات ثابت ہوئے، جس سے رشوت ستانی کی واردات کی تصدیق ہوئی۔ تحقیقات کے دوران اینٹی کرپشن بیورو نے گواہوں کے بیانات، نقدی کی ضبطی، کیمیکل تجزیوں اور دیگر تکنیکی شواہد کو ریکارڈ کا حصہ بنایا۔ بیورو کے مطابق جمع کیے گئے تمام شواہد اس بات کی واضح نشاندہی کرتے ہیں کہ ملزم نے بحیثیت سرکاری اہلکار اپنے اختیارات کا ناجائز استعمال کرتے ہوئے شکایت گزار سے رشوت طلب کی اور اسے وصول بھی کیا، جو کہ انسداد بدعنوانی ایکٹ 1988 کی دفعہ 7 کے تحت ایک قابل سزا جرم ہے۔ بیورو نے مزید بتایا کہ تفتیش مکمل (بقیہ ۶ پر)

سائبر پولیس بڈگام نے آن لائن فراڈ کو ناکام بنادیا

ماہ اکتوبر اور نومبر 2025 میں 15.87 لاکھ کی بازیافت،

52 گمشدہ/چوری شدہ فونز کا پتہ لگانا

سرینگر ۴ دسمبر/ (آفاق نیوز) سائبر پولیس سٹیشن بڈگام نے بڑھتے ہوئے سائبر جرائم کے خلاف اپنی کارروائی کرتے ہوئے اکتوبر اور نومبر 2025 کے دوران مختلف آن لائن فراڈ کیسوں میں کھوئے ہوئے 15,87,593 کو کامیابی کے ساتھ بازیاب کر لیا ہے۔ اس میں 52 گمشدہ یا چوری شدہ موبائل فونز کی بازیابی کے جن کی مالیت تقریباً 5 لاکھ ERCI کے ذریعے ہے۔ برآمد شدہ رقم UPI دھوکہ دہی، جعلی سوشل میڈیا سودے، آن لائن مارکیٹ پلیس گھوٹالے، دھوکہ دہی والے لون ایپس، OTP کا غلط استعمال، اور سرمایہ کاری کی جعلی پیشکشوں سے منسلک تھیں۔ تیزی سے کام کرتے ہوئے، سائبر پولیس نے مشکوک لین دین کو منجمد کیا، بینکوں اور مالیاتی اداروں کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کی، اور بروقت وصولی کو یقینی بنانے کے لیے ڈیجیٹل فٹ پرنٹس کا سراغ لگایا۔ ضلع پولیس بڈگام نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر چوکس رہیں، حساس معلومات کو شیئر کرنے سے گریز کریں اور مشتبہ آن لائن سرگرمی کی فوری اطلاع دیں۔ مدد کے لیے یا سائبر کرائمز کی اطلاع دینے کے لیے، عوام سائبر پولیس اسٹیشن بڈگام سے رابطہ کر سکتے ہیں، نیشنل سائبر کرائم رپورٹنگ پورٹل (www.cybercrime.gov.in) پر جا سکتے ہیں، یا ہیلپ لائن 1930 پر کال کر سکتے ہیں۔ بڈگام پولیس نے سائبر مجرموں کے خلاف مضبوطی سے کام کرنے اور کمیونٹی کے لیے ایک محفوظ ڈیجیٹل ماحول کو یقینی بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

تین روزہ پہاڑی ادبی وثقافتی پروگرام اوڑی میں اختتام پذیر

بونیار/۴دسمبر/ (نامہ نگار) دو روزہ پہاڑی ادبی وثقافتی پروگرام آج نورکھا میں زبان، ورثے اور علاقائی شناخت کے خوبصورت امتزاج کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اس اختتامی تقریب میں ایم ایل اے اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کی۔ یہ پروگرام چیف ایڈیٹر جموں وکشمیر اکیڈمی آف کلچر محمد ایوب نعیم کی سرپرستی میں منعقد ہوا، جنہوں نے مہمان خصوصی اور دیگر شرکاء کا رسمی استقبال کیا۔ نورکھا اوڑی میں منعقدہ دو روزہ پہاڑی کانفرنس میں ایک قابل فخر اور اتحاد کا لمحہ دیکھنے میں آیا، جہاں شرکاء نے پہاڑی مقصد کے لیے ایم ایل اے اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع کی شاندار خدمات پر انہیں کھڑے ہو کر زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر موجود اہم شخصیات میں رجسٹرار رجیہ شجاعت علی خان، ڈی ڈی سی بنیال محمد اسماعیل خان، محمد سلیم خان، (بقیہ ۶ پر)

جے ایس ڈبلیو ایم جی موٹر انڈیا پورٹ فولیو میں 'ڈنائٹ کارنیول' آغاز کیا،

صارفین کو جشن میں شامل ہونے کی دعوت دی

گروگرام/۴دسمبر/ ایک بیان کے مطابق ترقی اور کسٹمر اعتماد کے ایک کامیاب سال کی مناسبت سے، جے ایس ڈبلیو ایم جی موٹر انڈیا (JSW MG Motor India) نے 5 سے 7 دسمبر 2025 تک اپنی گاڑیوں کی مکمل رینج پر اپنے پُرجوش 'ڈنائٹ کارنیول' ہم کے ملک گیر آغاز کا اعلان کیا ہے۔ ان تین دنوں کے دوران ایم جی (MG) کے تمام شوروم آدھی رات تک کھلے رہیں گے، جس سے صارفین کو اپنے پسندیدہ ایم جی (MG) گاڑیوں کو خاندان اور دوستوں کے ساتھ دریافت کرنے کے لیے زیادہ وقت اور سہولت ملے گی، جبکہ وہ ایک تہوار، کارنیول جیسے تجربے کا حصہ بھی بنیں گے۔ ڈنائٹ کارنیول، جے ایس ڈبلیو ایم جی موٹر انڈیا مصنوعات کی جدت کو یادگار ملکیت کے تجربات کے ساتھ ملا کر، صارفین کو اپنے سفر کا مرکزی حصہ بنانے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ شوروم کے اوقات بڑھا کر اور ڈیلرشپ میں دلچسپ سرگرمیاں منظم کرکے، برانڈ کا مقصد کار خریدنے کو ایک خوشگوار، خاندانی دوستانہ جشن میں بدلنا ہے۔ اس اعلان پر تبصرہ کرتے ہوئے، ونے رینا، چیف کمرشل آفیسر، جے ایس ڈبلیو ایم جی موٹر انڈیا (Vinay Raina, Chief Commercial Officer, JSW MG Motor India) نے کہا، "جے ایس ڈبلیو ایم جی موٹر انڈیا میں، ہم واقعی تجربات تخلیق کرنے کے لیے گاڑیوں سے (بقیہ ۶ پر)

سوپور میں چوری کا معاملہ حل، سات ملزمان گرفتار، چوری شدہ سامان برآمد

سرینگر/۴ دسمبر (آفاق نیوز) سوپور پولیس نے چوری کے ایک اہم معاملے کو حل کرتے ہوئے سات ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے جبکہ ان کے قبضے سے چوری شدہ سامان بھی برآمد کیا گیا ہے۔ پولیس اسٹیشن پانزلہ کو معاون ایگزیکٹو انجینئر، مکینیکل نیو لفٹ سب ڈویژن سیرنگر، سہیل شفیع میر کی جانب سے شکایت موصول ہوئی تھی کہ لفٹ اریگیشن اسکیم چیک گوجری اسٹیشن (اسٹیج دوم) میں چوری کی واردات پیش آئی ہے۔ شکایت کی بنیاد پر ایف آئی آر نمبر 66/2025 درج کر کے معاملے کی تفتیش شروع کی گئی۔ تحقیقات کے دوران متعدد مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ کی گئی۔ اس دوران ایک ملزم عبید ریاض ڈار، ساکن اشٹو حمام سوپور نے جرم میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا۔ مزید پوچھ گچھ پر اس نے بتایا کہ چوری اس نے اپنے پانچ ساتھیوں کے ساتھ مل کر انجام دی۔ ان کی شناخت قیصر احمد ڈار، قیصر نذیر ڈار، مجید احمد ڈار عرف مقائب، جاوید احمد ڈار اور عثمان نذیر ڈار کے طور پر ہوئی، جو تمام تنگلی سوپور کے رہائشی ہیں۔ ملزم عبید نے انکشاف کیا کہ چوری شدہ سامان ایک اسکریپ ڈیلر بلال احمد ڈار کو فروخت کیا گیا تھا، جو تنگلی سوپور کا ہی رہائشی ہے۔ اس اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے تنگلی بائی پاس پر صوفی اکبر روڈ کے ایک گودام سے چوری شدہ املاک برآمد کر لی۔ تمام ملزمان کو گرفتار کر کے پولیس اسٹیشن منتقل کر دیا گیا ہے جہاں وہ ریمانڈ پر ہیں۔ پولیس کے مطابق مزید تفتیش جاری ہے۔ جے اینڈ کے پولیس نے کہا ہے کہ عوامی املاک کے تحفظ، بروقت کارروائی اور شفاف تحقیقات کا سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا۔

اننت ناگ میں امیگریشن اینڈ فارنرز ایکٹ 2025 کی

خلاف ورزی پر ہوٹل کے خلاف ایف آئی آر درج: پولیس

سری نگر/۴دسمبر (یو این آئی) اننت ناگ پولیس نے پہلگام علاقے میں ایک ہوٹل کے خلاف امیگریشن اینڈ فارنرز ایکٹ 2025 کی خلاف ورزی کرتے ہوئے دو غیر ملکی شہریوں کے قیام کی اطلاع دینے میں مبینہ طور پر ناکامی پر مقدمہ درج کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ رافٹنگ پوائنٹ علاقے میں ہوٹلوں اور مہمانوں کی رہائش کے معمول کے معائنے کے دوران پولیس اسٹیشن پہلگام کی ایک پولیس پارٹی نے قانونی اور حفاظتی ضوابط کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے چیکنگ کی۔ انہوں نے کہا کہ معائنہ کے دوران پتہ چلا کہ ہوٹل گولڈن ہیریٹیج، رافٹنگ پوائنٹ، یبز میں تھائی لینڈ کے دو غیر ملکی شہری قیام پذیر ہیں۔ ان کا کہنا ہے: 'ہوٹل انتظامیہ نے جان بوجھ کر ان کے قیام کو چھپایا اور لازمی فارم سی آن لائن جمع کرانے میں ناکام رہے، جو غیر ملکی شہریوں کی آمد اور رجسٹریشن کے لیے ضروری ہے'۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ یہ ایکٹ امیگریشن اینڈ فارنرز ایکٹ، 2025 کی دفعات کی واضح خلاف ورزی ہے، جو ہوٹل اور رہائش کے اداروں کی طرف سے غیر ملکی مہمانوں کی رپورٹنگ کو لازمی قرار دیتا ہے'۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی کوتاہیاں عوامی تحفظ اور سلامتی کے لیے ایک سنگین تشویش کا باعث ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن پہلگام (بقیہ ۶ پر)

بزم ادب وعلم ڈب گاندربل کے اہتمام سے یوم اسلاف کی تقریب

تقریب میں سید منظور رئیس کا شعری مجموعہ 'بونہ شہجار' کی رسم رونمائی

گاندربل/۴ دسمبر/ شافیعہ گلفام/ پیغام ادب وعلم ڈب گاندربل کے اہتمام سے ڈب گاندربل میں سالانہ تقریب یوم اسلاف منایا گیا۔ تقریب تین نشستوں پر مشتمل تھی پہلی نشست میں مقررین نے معروف مرثیہ نگار سید مہدی مانوس اور سید صادق مدنی کو شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کشمیری مرثیہ کے تئیں ان کی بے لوث خدمات کو یاد کیا گیا۔ دوسری نشست میں سید منظور رئیس کے شعری مجموعے "بونہ شہجار" کی رسم رونمائی انجام دی گئی جبکہ اس دوران فرنٹ لائن (بقیہ ۶ پر)

شوپیاں میں مکان سے بھاری مقدار میں بھنگ جیسا مواد برآمد، ملزم گرفتار: پولیس

سری نگر/۴دسمبر/ (آفاق نیوز) منشیات کے خلاف کریک ڈاؤن کو جاری رکھتے ہوئے شوپیاں پولیس نے صفانگری زینہ پورہ میں ایک رہائشی مکان سے بڑی مقدار میں بھنگ جیسا ممنوعہ برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ ایک خصوصی اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس اسٹیشن زینہ پورہ نے این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 120/2025 ایک مقدمہ درج کیا اور چیف جوڈیشل مجسٹریٹ (سی جے ایم) شوپیاں کی معزز عدالت سے سرچ وارنٹ حاصل کیا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اسٹیشن زینہ پورہ کی ایک ٹیم نے ایگزیکٹو مجسٹریٹ فرسٹ کلاس کے ہمراہ صفانگری زینہ پورہ کے رہنے والے فاروق احمد ڈار کے گھر پر چھاپہ مارا۔ ان کا کہنا ہے کہ تلاشی کے دوران مکان سے 7 کلو 9 سو گرام بھنگ جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا گیا۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ ملزم کو گرفتار کیا گیا اور اس ضمن میں مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ شوپیاں پولیس ضلع سے منشیات کی بیخ کنی کو یقینی بنانے کے لئے پُرعزم ہے۔

ایچ پی لیزر ایم 300 سیریز: چھوٹے کاروباروں اور نوکری

پیشہ افراد کی پیداواری صلاحیت کو تقویت دینے کیلئے ڈیزائن کیا گیا

سرینگر/۴ دسمبر/ ایک بیان کے مطابق ایچ پی (HP) نے حال ہی میں لیزر M300 سیریز کا آغاز کیا جو کہ ایک ایسی پرنٹر لائن ہے جو خاص طور پر ہندوستان کے تیزی سے بڑھتے ہوئے چھوٹے کاروبار اور نوکری کرنے والے طبقے کی مدد کیلئے ڈیزائن کی گئی ہے۔ چونکہ بڑے میٹرو اور ٹائر 2 و ٹائر 3 شہروں میں پرنٹنگ ضروری ہے۔ یہ سیریز تیز رفتار پرنٹنگ، آٹو ڈوپلیکس صلاحیتیں، موبائل پرنٹنگ اور کم چلنے والے اخراجات فراہم کرتی ہے، جو اسے مقامی کاروباروں اور پرنٹ شاپس کیلئے ایک مثالی پرنٹر بناتی ہے۔ مقامی پرنٹ شاپس اور نوکری پیشہ افراد اکثر فارموں، قانونی فائلوں، کتابچوں اور رپورٹس کی بڑی مقدار کو ہینڈل کرتے ہیں۔ اس (بقیہ ۶ پر)

قدرتی وسائل کا تحفظ: شوپیان پولیس کا غیر قانونی

کان کنی مافیا کے خلاف سخت کارروائی

سری نگر/۴دسمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) شوپیان پولیس نے غیر قانونی کان کنی کے خلاف اپنی کارروائیوں کو جاری رکھتے ہوئے جمعرات کو کیگام علاقے میں دو جے سی بیز اور ایک ڈمپر ضبط کر کے متعلقہ افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔ ضلع پولیس کے مطابق یہ کارروائی مسلسل نگرانی اور غیر قانونی معدنیات نکالنے کے خلاف جاری مہم کا حصہ ہے۔ پولیس بیان کے مطابق پولیس پوسٹ کیگام کی ٹیم معمول کے گشت پر تھی جب انہوں نے ایک ڈمپر اور دو جے سی بیز کو مشکوک حالت میں دیکھا۔ ابتدائی جانچ کے دوران یہ مشینری بغیر کسی رائلٹی دستاویز کے غیر قانونی کان کنی اور معدنیات کی نقل وحمل میں مصروف پائی گئی۔ اس کے فوراً بعد پولیس نے مشینری ضبط کرتے ہوئے معاملے کے متعلق کیس درج کر کے تحقیقات شروع کی۔ پولیس حکام نے بتایا کہ ضلع میں غیر قانونی کان کنی سے ماحولیات کو شدید نقصان پہنچتا ہے اور اس عمل سے سرکاری خزانے کو بھی بھاری نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شوپیان پولیس نے اس عمل کے خاتمے کے لیے سخت پالیسی اپنائی ہے اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی بلاامتیاز کی جائے گی۔ ایک سینئر افسر نے کہا، 'قدرتی وسائل کی حفاظت ہماری ذمہ داری ہے۔ غیر قانونی کان کنی کسی بھی صورت برداشت نہیں کی جائے گی اور ایسی سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ پولیس نے مفرور ملزم کو گرفتار کیا

سرینگر/۴دسمبر/ (آفاق نیوز) ایک اہم پیش رفت میں، اننت ناگ پولیس نے کامیابی کے ساتھ ایک طویل عرصے سے مفرور ملزم کو گرفتار کیا ہے جو ایک طویل مدت سے گرفتاری سے بچ رہا تھا۔ ملزم رتن چند ولد وکرو چند ساکنہ گوڑہ کلیال، بلور، ایف آئی آر نمبر 45 / 2013 کے سلسلے میں مطلوب تھا، جو IPS کے سیکشن 366، 376، اور 343 آر پی سی مورخہ 15 / 05 / 2013 کے تحت درج کیا گیا تھا۔ جو مسلسل کوششوں اور باریک بینی سے ٹریکنگ کے بعد اسے مہان پور، بسوہلی، ضلع کٹھوعہ سے گرفتار کیا گیا۔ ملزم افرد کو تحویل میں لے لیا گیا ہے اور ضروری قانونی کارروائی کے لیے متعلقہ عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ یہ گرفتاری اننت ناگ پولیس کے مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے اور قانون کی حکمرانی کو یقینی بنانے کے عزم کو واضح کرتی ہے۔ پولیس قانونی عمل سے بچنے کی کوشش کرنے والے تمام افراد کا سراغ لگانے اور انہیں پکڑنے کی اپنی کوششوں میں ثابت قدم ہے۔

روپیہ 90.43 فی ڈالر کی نئی نچلی سطح پر

ممبئی، 4دسمبر (یواین آئی) روپے کی قدر میں جمعرات کو مزید گراوٹ دیکھی گئی اور انٹربینکنگ کرنسی بازار میں صبح کے کاروبار میں یہ 90.43 روپے فی ڈالر کی نئی کم ترین سطح پر آ گیا۔ ہندوستانی کرنسی گزشتہ کاروباری دن 18.50 پیسے کی کمی کے ساتھ 90.15 روپے فی ڈالر پر بند ہوئی تھی۔ جمعرات کو روپیہ 21.50 پیسے کی کمی کے ساتھ 90.3650 روپے فی ڈالر پر کھلا اور گر کر 90.43 روپے فی ڈالر پر آ گیا۔ روپیہ اس سے قبل بدھ کو مسلسل پانچویں دن گراوٹ میں بند ہوا تھا۔

امریکہ سے واپس بھیجے گئے کسی ہندوستانی شہری
کو فروری کے بعد نہیں لگائی گئی ہتھکڑیاں: وزیر خارجہ

نئی دہلی، 4دسمبر (یواین آئی) وزیر خارجہ ایس۔ جے شنکر نے پارلیمنٹ کو بتایا کہ 5 فروری کے بعد امریکہ سے غیر قانونی داخلے کی بنیاد پر واپس بھیجے گئے کسی بھی ہندوستانی شہری کو ہتھکڑی یا بیڑی نہیں پہنائی گئی۔ راجیہ سبھا میں سماج وادی پارٹی کے رکن رام جی لال سمن کے سوال کے جواب میں وزیر خارجہ نے کہا کہ 25 ستمبر کو واپس بھیجی گئی ہرجیت کور نامی خاتون کے وکیل نے تصدیق کی کہ انہیں جہاز میں واپس بھیجتے وقت ہتھکڑیاں نہیں لگائی گئیں۔ انہوں نے ہرجیت کور (73 سالہ خاتون، 25 ستمبر کو واپس بھیجی گئیں) کے بارے میں تفصیلات فراہم کیں۔ ان کے وکیل اور خاتون سے بات کرنے والے ہندوستانی امیگریشن افسر دونوں نے تصدیق کی کہ انہیں واپسی کے دوران ہتھکڑی نہیں لگائی گئی تھی۔ وزیر خارجہ نے تسلیم کیا کہ ہرجیت کور کے ساتھ امریکہ میں حراست کے دوران برا سلوک کیا گیا تھا۔ ہندوستان نے یہ معاملہ امریکی سفارت خانے کے سامنے اٹھایا ہے اور جانچ کا مطالبہ کیا ہے۔ 2009 سے اب تک کل 18,822 ہندوستانیوں کو امریکہ سے غیر قانونی داخلے کے الزام میں جلاوطن کیا گیا ہے۔ رواں سال 3,258 افراد کو واپس بھیجا گیا ہے۔ وزیر خارجہ نے بتایا کہ نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے حالیہ عرصے میں انسانی اسمگلنگ کے 27 کیسز درج کیے، 169 افراد کو گرفتار کیا اور 132 کے خلاف چارہ جوئی کی۔ ہریانہ، پنجاب، ہماچل پردیش اور گجرات میں ملزمان اور بعض ٹریول ایجنٹس گرفتار کیے گئے۔ پنجاب میں انسانی اسمگلنگ کے 58 ٹریول ایجنٹس کے خلاف 25 ایف آئی آرز درج کی گئی ہیں، اور 16 افراد گرفتار ہوئے۔ ہریانہ میں 2,325 کیسز میں 44 ایف آئی آرز اور 27 افراد کی گرفتاری۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ ہر ملک کو ویزا دینے یا نہ دینے کا حق حاصل ہے، ہندوستان نے امریکی حکام سے یہ وضاحت کرنے کی کوشش کی ہے کہ معمولی خلاف ورزیوں کی بنیاد پر طلباء کے ویزوں کو منسوخ کرنا مناسب نہیں ہے۔ یہ مسئلہ رواں سال اپریل میں امریکی وزیر خارجہ کی جانب سے نئی ویزا پالیسی کے اعلان کے بعد شدت اختیار کر گیا ہے۔ امریکہ نے یہ موقف اختیار کیا ہے کہ ویزا سے متعلق ہر فیصلہ قومی سلامتی سے جڑا ہوا ہے۔ طلباء کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کی سیٹنگز کو پبلک رکھیں تاکہ ان کی نگرانی کی جا سکے۔ ایک رکن کے سوال کے جواب میں کہ کیا وزارت خارجہ ریاستوں کو غیر قانونی ٹریول ایجنٹوں کے خلاف براہ راست کارروائی کرنے کی اجازت دینے کے لیے قوانین میں ترمیم کرے گی؟ وزیر خارجہ نے کہا کہ ان کا محکمہ (وزارت خارجہ) ٹریول ایجنٹوں کے معاملات میں پوری چوکسی کے ساتھ فیصلے کرتا ہے۔

شاہراہوں کی تعمیر اور مرمت پر 10 لاکھ کروڑ روپے خرچ کیے جا رہے ہیں: گڈکری

نئی دہلی، 4دسمبر (یواین آئی) سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کے مرکزی وزیر نتن گڈکری نے جمعرات کو لوک سبھا میں بتایا کہ ملک بھر میں شاہراہوں کی تعمیر اور مرمت کے لیے 10 لاکھ کروڑ روپے کے کام جاری ہیں اور ٹول پلازوں پر مسائل کو دور کیا جا رہا ہے۔ وقفہ سوال کے دوران سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے دھرمیندر یادو کے سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر گڈکری نے کہا کہ وارانسی سے اعظم گڑھ کے درمیان سڑک کی حالت جہاں ٹھیک نہیں ہے وہاں مرمت کی جا رہی ہے اور یہ کام جلد ہی مکمل کر لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر کے ٹول پلازوں پر مسائل کے حل کے لیے بھی کام کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ اس روٹ پر ٹول ٹیکس سے متعلق مسائل کو بھی حل کیا جائے گا۔ انہوں نے ایس پی کے ہی راجیو رائے کے سوال کے جواب میں بتایا کہ وارانسی تا گورکھپور ہائی وے سے متعلق کام مارچ سے پہلے مکمل کر لیا جائے گا۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کی سپریا سولے کے ایک سوال کے جواب میں، مسٹر گڈکری نے کہا کہ ستارہ تا کولہاپور سڑک کی مرمت کا کام متعلقہ ایجنسیوں کو دیا گیا ہے اور ایک سال کے اندر مکمل ہو جائے گا۔ منصوبے میں کچھ مشکلات کا سامنا تھا، جن کو دور کیا جا رہا ہے۔ کانگریس پارٹی کے گورو گوگوئی کے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جورہاٹ اور ڈبروگڑھ کے درمیان سڑک جو بارش کی وجہ سے خراب ہوئی تھی، کا معائنہ کیا گیا ہے اور کام جاری ہے۔ یہ روڈ چھ ماہ کے اندر درست کر دیا جائے گا۔ کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) کے کے رادھا کرشنن کے سوال کا جواب دیتے ہوئے مرکزی وزیر نے کہا کہ کیرالہ میں شاہراہوں کے لیے زمین کے حصول میں کچھ مشکلات ہیں، جن کے حل کی کوششیں جاری ہیں۔ وہاں ہائی وے کے مسائل کو سنجیدگی سے لیا جا رہا ہے اور امید ہے کہ تمام مسائل جلد حل ہو جائیں گے۔

چھتیس گڑھ میں سکیورٹی فورسز اور نکسلیوں کے
درمیان جھڑپ میں 18 نکسلی ہلاک، تین جوان جاں بحق

رائے پور/بستر، 4دسمبر (یواین آئی) چھتیس گڑھ میں سکیورٹی فورسز اور نکسلیوں کے درمیان کل ہونے والی تصادم میں 18 نکسلی مارے گئے ہیں اور سکیورٹی فورسز کے تین جوان جاں بحق ہوئے ہیں جبکہ دیگر تین زخمی ہیں۔ تلاشی مہم جمعرات کو بھی جاری ہے۔ پیپلز لبریشن گوریلا آرمی کمپنی نمبر دو، بھیرم گڑھ ایریا کمیٹی اور گنگالور ایریا کمیٹی کے نکسلیوں نے بدھ کو اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف)، کوبرا، سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) اور ضلع ریزرو گارڈ (ڈی آر جی) کے جوانوں کے درمیان تصادم میں شدید فائرنگ کی۔ نکسلیوں کا جواب دیتے ہوئے سکیورٹی فورسز کے جوانوں نے 18 نکسلیوں کو ہلاک کر دیا۔ کل دیر رات تک چھتیس گڑھ پولیس نے باضابطہ طور پر 12 نکسلیوں کی ہلاکت کی تصدیق کی تھی اور دیر رات تک پولیس نے صرف ایک نکسلی کی شناخت کے بارے میں بتایا تھا۔ یہ جھڑپ کل صبح نو بجے شروع ہوئی اور رات نو بجے تک جاری رہی۔ جھڑپ میں شامل کئی جوان رات بھی جنگل میں ہی رہے اور بیک اپ ٹیم کے ساتھ رات بھر جنگل میں گزارنے والے گوریلا وار میں ماہر جوانوں نے جمعرات کو بھی تلاشی مہم جاری رکھی ہوئی ہے۔

مشق گروڑ 25 اختتام پذیر: ہند۔فرانس فضائی مشق کامیابی کے ساتھ مکمل

نئی دہلی، 4دسمبر (یواین آئی) ہندوستانی فضائیہ (آئی اے ایف) اور فرانسیسی فضائی اور خلائی فورس (ایف اے ایس ایف) کے درمیان دو طرفہ ہند-فرانسیسی فضائی مشق، مشق گروڑ کا 8واں ایڈیشن 27 نومبر 2025 کو فرانس کے مونٹ-ڈی-مارسن، کے ایئر بیس 118 پر اختتام پذیر ہوئی۔ مشق کے کامیاب اختتام کے بعد ہندوستانی فضائیہ کا دستہ 02 دسمبر 2025 کو ہندوستان واپس آ گیا۔ مشق کے دوران ہندوستانی فضائیہ نے ایس یو-30 ایم کے آئی لڑاکا طیاروں کے ساتھ حصہ لیا، جسے آئی ایل-78 ہوا میں ہی ایندھن بھرنے والے طیارے اور سی-17 گلوب ماسٹر III ٹرانسپورٹ طیارے کی مدد حاصل تھی اور دونوں فضائی افواج نے حقیقت پسندانہ آپریشنل ماحول میں متعدد پیچیدہ فضائی کارروائیاں کیں۔ تربیت میں مشترکہ مشن کی منصوبہ بندی، تال میل کے ساتھ حملہ کرنے اور اسکارٹ مشن پر مربوط عمل درآمد اور ایک دوسرے کے آپریشنل طریقہ کار سے واقفیت شامل تھی جس سے باہمی تعاون میں اضافہ ہوتا ہے۔ آئی اے ایف کے دیکھ بھال کرنے والے عملے نے پورے وقت میں اعلیٰ خدمات کو یقینی بنایا، جس سے تمام منصوبہ بند مشنوں کا ہموار انعقاد ممکن ہوا۔ اختتامی تقریب کے دوران دونوں ممالک کے سینئر عہدیداروں نے شرکاء کے ساتھ بات چیت کی اور دونوں شریک افواج کی طرف سے دکھائی گئی پیشہ ورانہ مہارت، نظم وضبط اور عزم کی تعریف کی۔ مشق گروڑ 25 اس سال ہندوستانی فضائیہ کی طرف سے کی جانے والی سب سے بڑی بین الاقوامی فضائی تربیتی سرگرمیوں میں سے ایک تھی۔ اس مشق نے ہندوستان اور فرانس کے درمیان مضبوط اسٹریٹجک شراکت داری کی تصدیق کی اور حصہ لینے والی افواج کو بیش قیمتی آپریشنل معلومات فراہم کی۔ اس دوران حاصل کیے گئے تجربات سے ہندوستانی فضائیہ کی جنگی صلاحیتوں میں مزید اضافہ ہوگا اور دوستانہ غیر ملکی فضائی افواج کے ساتھ مشترکہ صلاحیت کو تقویت ملے گی۔

پارلیمانی کمیٹی 10 اور 17 دسمبر کو بیک وقت انتخابات پر ماہرین سے مشاورت کرے گی

نئی دہلی، 4دسمبر (یواین آئی) لوک سبھا اور تمام ریاستی قانون ساز اسمبلیوں کے بیک وقت انتخابات کی تجویز والے دو اہم بل کا تجزیہ کرنے والی مشترکہ پارلیمانی کمیٹی 10 اور 17 دسمبر کو ماہرین کی رائے حاصل کرے گی۔ کمیٹی کی صدارت بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ پی پی چودھری کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کی پہلی میٹنگ 10 دسمبر کو ہوگی، جہاں راجیہ سبھا کے رکن اور سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل، الیکشن کمیشن کے نمائندوں اور دیگر قانونی ماہرین سے مشاورت کی جائے گی۔ دوسری میٹنگ 17 دسمبر کو ہونے والی ہے، جس میں اقتصادی مشیر سنجے سانیال، آئی ایم ایف کی ڈپٹی مینیجنگ ڈائریکٹر اول گیتا گوپی ناتھ، اور سابق چیف جسٹس آف انڈیا یو آر گوائی سے مشورہ کیا جائے گا۔ مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کو دو بلوں آئین (129ویں ترمیمی) بل، 2024، اور یونین ٹیریٹریز لاز (ترمیمی) بل، 2024 کا تفصیلی جائزہ لینے کا کام سونپا گیا ہے۔ یہ بل 17 دسمبر 2024 کو لوک سبھا میں پیش کیے گئے تھے، اور 20 دسمبر کو کمیٹی کے پاس بھیجے گئے تھے۔ دونوں بل کو حکومت کی ایک ملک ایک انتخاب پہل کے نافذ کے لیے ضروری سمجھا جاتا ہے۔ آئینی ترمیمی بل کا مقصد الیکشن کمیشن کو ملک بھر میں بیک وقت انتخابات کرانے کا اختیار دینا ہے۔ اس کے تحت لوک سبھا انتخابات کے بعد صدر جمہوریہ کی طرف سے نوٹیفکیشن جاری ہوتے ہی بیک وقت انتخابات کا عمل شروع کیا جا سکتا ہے۔ اس میں تمام ریاستی قانون ساز اسمبلیوں کے التزامات کو لوک سبھا کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کی تجویز ہے، تاکہ مستقبل میں ہونے والے تمام انتخابات ایک ساتھ منعقد کرائے جا سکیں۔ بل میں یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ اگر کسی بھی قانون ساز اسمبلی یا لوک سبھا کی میعاد درمیان میں ختم ہو جاتی ہے تو اس صورت حال میں ہونے والے وسط مدتی انتخابات صرف بقیہ مدت کے لیے ہی ہوں گے۔ مزید برآں، ترمیمی بل میں الیکشن کمیشن کو یہ اختیار دینے کی تجویز ہے کہ وہ کسی ریاست میں بیک وقت انتخابات ممکن نہ ہونے کی صورت میں، انتخابات ملتوی کرنے کی سفارش کرے اور صدر جمہوریہ اس پر فیصلہ کر سکیں گے۔

ہندوستانی بحریہ غیر معمولی ہمت اور عزم کا دوسرا نام ہے: مودی

نئی دہلی، 4دسمبر (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے بحریہ کے دن کے موقع پر تمام بحری اہلکاروں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی بحریہ ہمت اور عزم کا دوسرا نام ہے۔ جمعرات کو سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں مسٹر مودی نے کہا، "ہندوستانی بحریہ کے تمام اہلکاروں کو بحریہ کا دن مبارک ہو۔ ہماری بحریہ غیر معمولی ہمت اور پختہ عزم کا دوسرا نام ہے۔ وہ ہمارے ساحلوں کی حفاظت کرتی ہے اور ہمارے سمندری مفادات کو برقرار رکھتی ہے۔ حالیہ برسوں میں ہماری بحریہ نے خود انحصاری اور جدید کاری پر توجہ مرکوز کی ہے۔ اس سے ہمارے سکیورٹی نظام کو مزید تقویت ملی ہے۔ میں اس سال کی دیوالی کو کبھی نہیں بھول سکتا، جو میں نے آئی این ایس وکرانت پر بحریہ کے اہلکاروں کے ساتھ منایا تھا۔ میں ہندوستانی بحریہ کو ان کی مستقبل کی تمام کوششوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔ قابل ذکر ہے کہ ہر سال 4 دسمبر کو بحریہ کا دن منایا جاتا ہے۔ اس سال، بحریہ نے ترواننت پورم کے شانموگم بیچ پر مرکزی تقریب کا انعقاد کیا ہے۔ تینوں مسلح افواج کے سپریم کمانڈر اور صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے بدھ کو شانموگم ساحل سمندر پر بحریہ کے جنگی جہازوں کی نمائش کا مشاہدہ کیا تھا۔

حکومت کبھی بھی بحث سے پیچھے نہیں ہٹی ہے: نڈا

نئی دہلی، 4دسمبر (یواین آئی) راجیہ سبھا میں قائد ایوان جے پی نڈا نے جمعرات کو کہا کہ حکومت کبھی بھی کسی بھی مسئلہ پر بحث سے پیچھے نہیں ہٹی ہے اور اس لیے انتخابی اصلاحات پر بحث کے لئے اپوزیشن کے مطالبے کو مان لیا ہے۔ اس سے قبل راجیہ سبھا کے ضابطوں کے قاعدہ 267 کے تحت بحث کے لیے دیے گئے نوٹس کو چیئرمین سی پی رادھا کرشنن کے ذریعہ تکنیکی وجوہات سے مسترد کیے جانے کے بعد اپوزیشن لیڈر ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ لوک سبھا کی طرح راجیہ سبھا میں تحریک التواء کا کوئی آپشن نہیں ہے، اس لیے اپوزیشن کے پاس صرف رول 267 نوٹس کا آپشن رہ جاتا ہے۔ مسٹر کھڑگے نے کہا، "ہمیں فوری طور پر اہم مسائل اٹھانے کا موقع نہیں ملتا ہے۔ جب بھی کوئی اہم مسئلہ سامنے آتا ہے، ہم رول 267 کے تحت نوٹس دیتے ہیں۔" انہوں نے درخواست کی کہ ان نوٹسز کو یکسر مسترد نہ کیا جائے، چیئرمین چاہیں تو قواعد سے ہٹ کر بھی بحث کی اجازت دے سکتے ہیں۔ اس پر مسٹر نڈا نے کہا کہ حکومت کبھی بھی بحث سے پیچھے نہیں ہٹی ہے۔ وہ ہر معاملے پر بحث کے لیے تیار ہے۔ گزشتہ اجلاس میں بھی حکومت نے تمام مسائل پر بحث کی ہے اور منگل کو ہی بزنس ایڈوائزری کمیٹی نے 'وندے ماترم' اور 'انتخابی اصلاحات' پر بحث کرنے پر اتفاق کیا۔ جیسے ہی ایوان کی کارروائی شروع ہوئی، ضروری کاغذات پیش کیے جانے کے بعد، مسٹر رادھا کرشنن نے قاعدہ 267 کے تحت پیش کیے گئے نوٹسز کو قبول نہ کیے جانے کی اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ راجیہ سبھا کے قواعد کے تحت، قاعدہ 267 میں ان ہی موضوعات پر بحث ہو سکتی ہے جو اس دن کے ایجنڈے میں شامل ہوں۔ انہوں نے بتایا کہ 1988 سے صرف تین موقع پر اس رول کے تحت ایوان میں بحث ہوئی ہے، حالانکہ آٹھ مواقع پر متفقہ طور پر ایوان میں ان موضوعات پر بحث ہوئی ہے جس کے لیے نوٹس دیے گئے تھے۔ اس لیے قاعدہ 267 کے تحت ایوان میں بحث کی مثالیں بہت کم ہیں۔ انہوں نے ایوان کو یہ بھی بتایا کہ بزنس ایڈوائزری کمیٹی نے 'انتخابی اصلاحات' اور 'وندے ماترم' پر 10-10 گھنٹے اور پان مسالہ سے متعلق بل پر چار گھنٹے تک بحث کرنے پر اتفاق کیا ہے۔

حکومت میں اپوزیشن لیڈر کو
غیر ملکی مہمانوں سے ملنے کی اجازت نہیں: راہل گاندھی

نئی دہلی، 4دسمبر (یواین آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے جمعرات کے روز کہا کہ مودی حکومت میں اپوزیشن لیڈر کو غیر ملکی مہمان شخصیات سے ملنے کی اجازت نہیں ہے۔ مسٹر راہل گاندھی نے آج یہاں پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ اس سے قبل کسی بھی غیر ملکی مہمان کو اپوزیشن لیڈر سے ملنے کی اجازت تھی۔ یہ روایت مودی حکومت کے اقتدار میں آنے سے پہلے تک جاری تھی، لیکن اب اس روایت کو ختم کرتے ہوئے انہیں غیر ملکی مہمانوں سے ملنے نہیں دیا جاتا۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر کا نقطہ نظر مختلف ہوتا ہے اور انہیں غیر ملکی معززین سے ملنے کی اجازت ہونی چاہئے، لیکن مودی حکومت اور وزارت خارجہ ان اصولوں پر عمل پیرا نہیں ہے۔ مسٹر راہل گاندھی نے روسی صدر ولادیمیر پوتن کے دورہ ہند کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں کہا، عام طور پر یہ روایت رہی ہے کہ جو بھی بیرون ملک سے آتے ہیں وہ قائد حزب اختلاف سے بھی ملتے ہیں، سابق وزرائے اعظم اٹل بہاری واجپائی اور ڈاکٹر منموہن سنگھ کی حکومتوں کے دوران بھی ایسا ہی ہوا تھا۔ یہ پرانی روایت رہی ہے، لیکن اب جو بھی بیرونی مہمان ہندوستان کے دورے پر آتے ہیں، یا جب بھی میں بیرون ملک سفر کرتا ہوں، تو انہیں یہ حکومت مجھ سے ملنے سے منع کرتی ہے۔ یہ ان کی پالیسی ہے اور وہ ہر بار ایسا ہی کرتے ہیں۔ جب میں بیرون ملک جاتا ہوں تو مجھے بھی یہ کہا جاتا ہے کہ حکومت کسی سے ان کی ملاقات کے خلاف ہے۔

انڈیگو کی 400 پروازیں منسوخ، یہ صورتحال جمعہ کو بھی جاری رہنے کا امکان

نئی دہلی، 4دسمبر (یواین آئی) نجی ایئر لائن انڈیگو نے پروازوں کی تاخیر کے مسئلے سے نمٹنے کے لئے ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) کی منظوری سے شروع کی گئی پہل کے ضمن میں جمعرات کے روز تقریباً 400 پروازیں منسوخ کردیں۔ دہلی ہوائی اڈے کی ویب سائٹ پر دی گئی معلومات کے مطابق، صرف دہلی میں آج 100 سے زیادہ پروازیں منسوخ کردی گئیں۔ بنگلور ہوائی اڈے پر بھی تقریباً 100 پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ ممبئی میں کمپنی کی 70 سے زیادہ پروازیں منسوخ ہونے کی بھی اطلاع ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ ملک بھر میں انڈیگو کی تقریباً 400 پروازیں منسوخ کی گئی ہیں۔ حالانکہ کمپنی نے اعداد وشمار ظاہر نہیں کیے ہیں۔ پروازوں کی منسوخی سے مسافروں کو شدید پریشانی کا سامنا ہے۔ کمپنی نے اپنے بین الاقوامی آپریشن کو متاثر نہیں کیا اور اندرون ملک روٹس پر پروازیں منسوخ کردی ہیں۔ یہ صورتحال جمعہ کے روز بھی برقرار رہنے کا امکان ہے۔ انڈیگو نے بدھ کی شام کو اعلان کیا کہ وہ مختلف وجوہات کی بنا پر اپنی پروازوں میں آنے والی رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے کنٹرولڈ شیڈول تبدیلیاں "نافذ کر رہی ہے، جو اگلے 48 گھنٹے (جمعہ کی شام تک) تک جاری رہے گی۔ اس کے نتیجے میں بدھ کے روز بھی تقریباً 100 پروازیں منسوخ کی گئیں۔ ریگولیٹر ڈی جی سی اے نے بتایا کہ نومبر میں انڈیگو کی 1,232 پروازیں منسوخ ہوئیں۔ ان میں سے 755 عملہ کی عدم دستیابی کی وجہ سے، 92 اے ٹی سی سسٹم کی خرابی کی وجہ سے، اور 258 ہوائی اڈوں پر سلاٹ کی کمی کی وجہ سے منسوخ ہوئیں۔ ذرائع نے بتایا کہ انڈیگو نے موسم سرما کے شیڈیول کے لئے اپنی پروازوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔ اس کے بیڑے میں طیاروں کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا ہے لیکن عملہ کی تعداد میں تناسب سے اضافہ نہیں ہوا۔ مزید برآں، روسٹر رولز میں تبدیلیاں بھی مسائل کا باعث بنی ہیں۔

چائلڈ میرج فری انڈیا مہم کے ایک سال مکمل،
100 دن کی جامع بیداری مہم کا آغاز

نئی دہلی، 4دسمبر (یواین آئی) کمیونٹی گروپ، مذہبی رہنما، پنچایتیں اور شہری بچپن کی شادی سے پاک ہندوستان کے مقصد کو حاصل کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ حکومت کی چائلڈ میرج فری انڈیا مہم پوری دنیا کے لیے ایک نمونہ بن گئی ہے۔ یہ بچوں کے خلاف اس جرم کو ختم کرنے کے لیے ہماری مجموعی کاوشوں اور عزم کی بھی علامت ہے۔ ان خیالات کا اظہار حقوق اطفال کے کارکن اور جسٹ رائٹس فار چلڈرن (جے آر سی) کے بانی بھون ربھو نے چائلڈ میرج فری انڈیا مہم کی یک سالہ تکمیل کی مناسبت سے 100 دن کی جامع بیداری مہم کے آغاز پر کیا۔ انہوں نے کہا، " گزشتہ سال ایک لاکھ سے زیادہ بچپن کی شادیوں کو روکا گیا، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جب معاشرہ متحد ہوتا ہے تو تبدیلی ناگزیر ہو جاتی ہے۔ ہم نے آئندہ سال ایک لاکھ گاؤوں کو بچوں کی شادیوں سے پاک بنانے کا عہد کیا ہے، تاکہ ہر بچے کو زندگی اور ایک محفوظ مستقبل میں پھلنے پھولنے کا موقع ملے۔ ان کوششوں کی رفتار ہندستان کو ترقی دینے کے لیے بہت اہم ہے۔ خیال رہے کہ چائلڈ میرج فری انڈیا مہم کے ایک سال مکمل ہونے کے موقع پر خواتین اور بہبود اطفال کے محکمے نے نئی دہلی کے وگیان بھون میں خواتین اور بچوں کی ترقی کی مرکزی وزیر اناپورنا دیوی اور ریاستی وزیر ساوتری ٹھاکر کی موجودگی میں 100 دن کی جامع بیداری مہم کا آغاز کیا تھا۔ مرکزی حکومت نے 27 نومبر 2024 کو چائلڈ میرج فری انڈیا مہم کا آغاز کیا تھا۔ اس موقع پر حقوق اطفال کے کارکن اور جسٹ رائٹس فار چلڈرن (JRC) کے بانی بھون ربھو نے تمام فریقوں سے اپیل کی کہ وہ متحد ہو کر بچوں کے خلاف جرائم کو ختم کرنے کے لیے اس قومی مہم میں شامل ہوں۔

سنگل یوز پی ای ٹی بوتلوں سے پیدا ہونے والے
نینو پلاسٹک آنتوں کے بیکٹیریا اور انسانی خلیات کے نقصان دہ

نئی دہلی، 4دسمبر (یواین آئی) ایک نیا مطالعہ پہلا واضح ثبوت فراہم کرتا ہے کہ ایک بار استعمال ہونے والی پی ای ٹی بوتلوں سے نینو پلاسٹکس انسانی صحت کے لیے ضروری حیاتیاتی نظام کو براہ راست متاثر کر سکتے ہیں۔ نینو پلاسٹک ایک عالمی تشویش ہے اور انسانی جسم کے اندر تیزی سے اس کا پتہ چل رہا ہے۔ تاہم ان کے حقیقی اثرات کو بخوبی سمجھا جاتا ہے۔ اگرچہ بہت سے مطالعات نے اس بات پر توجہ مرکوز کی ہے کہ پلاسٹک کس طرح ماحول کو آلودہ کرتا ہے یا میزبان بافتوں کو نقصان پہنچاتا ہے، اس کے فائدہ مند آنتوں کے جرثوموں پر ان کے براہ راست اثرات کے بارے میں بہت کم معلوم ہے، جو انسانی صحت کے لیے اہم ہیں۔ گٹ مائکروبس ہماری صحت کی حفاظت کے لیے کلیدی حیثیت رکھتے ہیں کیونکہ وہ قوت مدافعت، میٹابولزم اور یہاں تک کہ ذہنی تندرستی کو بھی منظم کرتے ہیں اور اس لیے یہ سمجھنا بہت ضروری ہے کہ جب وہ خود نینو پلاسٹک کے سامنے آتے ہیں تو کیا ہوتا ہے۔ محکمہ سائنس و ٹیکنالوجی (ڈی ایس ٹی) کے ایک خودمختار انسٹی ٹیوٹ انسٹی ٹیوٹ آف نینو سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، موہالی (آئی این ایس ٹی) کی ایک ٹیم نے ایک کثیر نظام کی تحقیقات کی جس میں نہ صرف آنتوں کے بیکٹیریا بلکہ سرخ خون کے خلیوں اور انسانی اپی تھیلیل خلیوں کو بھی دیکھا گیا، جس کا مقصد ماحولیاتی پلاسٹک کی آلودگی کو انسانی صحت کے لیے اس کے پوشیدہ لیکن ممکنہ طور پر گہرے نتائج سے جوڑنا ہے۔ انہوں نے لیبارٹری میں پی ای ٹی بوتلوں سے نینو پلاسٹک کو دوبارہ تیار کیا اور ان کا تین اہم حیاتیاتی ماڈلز میں تجزیہ کیا۔ ایک فائدہ مند آنتوں کا جراثیم لیکٹوباسلس رامنوسس، یہ دیکھنے کے لیے استعمال کیا گیا کہ نینو پلاسٹک مائکروبایوم کو کس طرح متاثر کرتا ہے۔ محققین نے پایا کہ طویل مدتی نمائش سے بیکٹیریا کی نشوونما، نوآبادیات اور حفاظتی افعال میں کمی واقع ہوئی، جبکہ اینٹی بائیوٹکس کے تئیں تناؤ کے ردعمل اور حساسیت میں اضافہ ہوا۔ خون کی مطابقت کی جانچ کرنے کے لیے سرخ خون کے خلیوں کی جانچ کی گئی۔ زیادہ ارتکاز پر، نینو پلاسٹک خلیوں کی جھلیوں کو متاثر کرتے ہیں اور ہیمولیٹک تبدیلیوں کا سبب بنتے ہیں۔

کانگریس کے رکن پارلیمنٹ نے راجیہ سبھا میں روپے کی گراوٹ کا مسئلہ اٹھایا
اس کا اثر عام لوگوں، کمپنیوں، برآمد کنندگان اور درآمد کنندگان سب پر یکساں پڑ رہا ہے

نئی دہلی، 04دسمبر (یواین آئی) کانگریس کے رکن پارلیمنٹ وویک کے تنکھا نے راجیہ سبھا میں روپے میں تاریخی گراوٹ کے مسئلے کو اٹھاتے ہوئے کہا کہ اس کا اثر عام لوگوں، کمپنیوں، برآمد کنندگان اور درآمد کنندگان سب پر یکساں پڑ رہا ہے۔ انہوں نے وقفہ صفر کے دوران کہا کہ گزشتہ پانچ سال میں روپے کی قدر 20 سے 27 فیصد تک کم ہو چکی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ لوگوں کی قوت خرید تقریباً 25 فیصد گھٹ گئی ہے۔ صرف اسی سال روپے کی قدر میں پانچ فیصد کی کمی آئی ہے، جو 2022 کے بعد سب سے زیادہ ہے اور روپیہ ایشیا کی سب سے کمزور کرنسی بن گئی ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ روپیہ منگل کو پہلی بار 90 روپے فی ڈالر کی سطح سے نیچے چلا گیا۔ آج صبح یہ 90.43 روپے فی ڈالر تک گر گیا تھا۔ تنکھا نے کہا کہ روپے کی کمزوری سے درآمدی اشیا مہنگی ہو جاتی ہیں۔ ایندھن، ایل پی جی، الیکٹرانک مشینری اور دوائیں مہنگی ہو جاتی ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ ہر خاندان کو روزمرہ کی ضروریات اشیا کے لیے زیادہ رقم خرچ کرنا پڑتی ہے۔ کھانے پینے کا سامان اور ٹرانسپورٹ بھی مہنگے ہو جاتے ہیں۔ یہ ایک ایسا سلسلہ شروع کرتا ہے جس کا سب سے زیادہ اثر غریب طبقے پر پڑتا ہے۔ متوسط طبقے کے لیے اسمارٹ فون، لیپ ٹاپ، میڈیکل ڈیوائسز، اسٹیشنری، کپڑے اور گھریلو مصنوعات بھی مہنگی ہو جاتی ہیں کیونکہ تقریباً ہر چیز کے اجزا درآمد کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "عام آدمی کے لیے روپے کی گراوٹ بغیر کسی اطلاع کے ہونے والی تنخواہ میں کٹوتی جیسی ہے۔ کانگریس کے رکن نے کہا کہ کمزور روپیہ ایم ایس ایم ایز اور برآمد کنندگان کو بھی متاثر کرتا ہے۔ درآمد پر منحصر ایم ایس ایم ایز کی لاگت 20 سے 30 فیصد تک بڑھ جاتی ہے۔ درآمد شدہ مشینری مہنگی ہونے سے کمپنیوں کو توسیع میں مشکلات آتی ہیں اور روزگار متاثر ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکسٹائل، کیمیکل، انجینئرنگ مصنوعات جیسے شعبوں میں درمیانی مال پر انحصار کی وجہ سے منافع کم ہو جاتا ہے۔ چھوٹے مینوفیکچررز ایک طرف بڑھتی ہوئی لاگت اور دوسری طرف کمزور مانگ سے پریشان رہتے ہیں۔

کشمیر اور مہاراشٹر کے مابین سماجی، ثقافتی
اور ادبی روابط پر ممبئی یونیورسٹی میں خصوصی لیکچر کا انعقاد

ممبئی، 4دسمبر (یواین آئی) شعبہ اردو ممبئی یونیورسٹی کے زیر اہتمام بعنوان مہاراشٹر اور کشمیر کے مابین سماجی ثقافتی اور ادبی روابط پر خصوصی لیکچر کا انعقاد ممبئی یونیورسٹی کے جے پی نائک بھون میں آج پروفیسر بلی رام گائیکواڑ (ڈائریکٹر ڈی ایل ایل ای ممبئی یونیورسٹی) کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر سومیا کالج کے سبکدوش پروفیسر اور ساہتیہ اکیڈمی کے ایگزیکیوٹو ممبر پنڈت ڈاکٹر نریندر پاٹھک نے اس پروگرام میں خصوصی طور پر شرکت کی اس موقع پر کشمیر سینٹرل یونیورسٹی سے وابستہ سینئر پروفیسر شاد رمضان نے کہا کہ تاریخ کے حوالوں سے بتایا کہ لٹریچر چاہے وہ کسی بھی زبان کا ہو ایک ہے صرف زبان کا فرق پایا جاتا ہے۔ اپنے ایک گھنٹہ طویل خصوصی خطبہ میں انہوں نے کہا کہ آپ کسی بھی زبان کے ادب کا جائزہ لیں تو محسوس ہوگا کہ عام آدمی کے مسائل ایک جیسے ہیں اور انہی۔ سبھی زبان میں ایک ہی طرح سے اٹھایا جاتا ہے۔ اس موقع پر صدارتی خطبہ دیتے ہوئے پروفیسر بلی رام گائیکواڑ نے کہا کہ ادب سب کو ایک دوسرے سے جوڑتا ہے۔ انہوں نے اس پروگرام کے انعقاد پر شعبہ اردو کے تمام ذمہ داران خصوصاً صدر شعبہ اردو ڈاکٹر عبداللہ امتیاز کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے پنڈت ڈاکٹر نریندر پاٹھک نے ان کے بچپن سے لے کر آج تک اردو کے روابط پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور زبان کے مسائل پیدا کر رہے سیاست دانوں پر انہوں نے سخت تنقید کی اور ہر زبان سے محبت کرنے کی تلقین کی صدر شعبہ اردو ڈاکٹر عبداللہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ زبان کی کوئی سرحد اور کسی کی جاگیر نہیں ہوتی زبان اظہار کا ذریعہ ہے اور سب سے زیادہ حساس ادیب ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ زبانوں کا تبادلہ بہت ضروری ہے

ایف پی او کو با اختیار بنانے کی اسکیم

نئی دہلی، 4دسمبر (یواین آئی) پردھان منتری کسان سمپدا یوجنا (پی ایم کے ایس وائی) ایک مرکزی شعبے کی مانگ پر مبنی اسکیم ہے اور جھارکھنڈ کے ہزاری باغ اور کوڈرما اضلاع سمیت پورے ہندوستان سے دلچسپی کے اظہار (ای او آئی) کے ذریعے پیداوار سے متعلق کسانوں کی تنظیم (ایف پی اوز) سمیت تمام اہل درخواست دہندگان سے درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔ پی ایم کے ایس وائی کی کسی بھی جزوی اسکیم کے تحت فنڈز ریاست کے لحاظ سے مختص/منظور/جاری نہیں کیے جاتے ہیں۔ یہ معلومات ڈبہ بند خوراک کی صنعتوں کے وزیر مملکت رونیت سنگھ نے آج لوک سبھا میں ایک تحریری جواب میں دی۔ انھوں نے بتایا کہ ایف پی او زمرے کے درخواست دہندگان کو فراہم کی جانے والی مالی امداد میں خصوصی فوائد درج ذیل ہیں: عام علاقوں/زمروں میں 35 فیصد کے مقابلے میں اہل پروجیکٹ لاگت کے 50 فیصد سبسڈی کی شکل میں گرانٹ ان ایڈ اور فوڈ سیفٹی اور کوالٹی اشورینس انفراسٹرکچر اسکیم کے معاملے میں سبسڈی/گرانٹ ان ایڈ 70 فیصد ہے جبکہ عام علاقوں/زمروں میں 50 فیصد ہے۔ کم سرمائے کی شراکت-دوسروں کے لئے 20 فیصد کے مقابلے میں 10 فیصد کی ضرورت ہے۔

کھیت سے دسترخوان تک فوڈ سپلائی چین کی ترقی

نئی دہلی، 4دسمبر (یواین آئی) فوڈ پروسیسنگ انڈسٹریز کے وزیر مملکت رونیت سنگھ نے آج لوک سبھا میں ایک تحریری جواب میں بتایا کہ فوڈ سپلائی چین انفراسٹرکچر میں تضاد کو دور کرنے اور فوڈ پروسیسنگ شعبے کی مجموعی ترقی کو یقینی بنانے کے لیے، فوڈ پروسیسنگ انڈسٹریز کی وزارت (ایم او ایف پی آئی) اپنی دو مرکزی سیکٹر اسکیموں یعنی پردھان منتری کسان سمپدا یوجنا (پی ایم کے ایس وائی) اور فوڈ پروسیسنگ انڈسٹری کے لیے پروڈکشن سے منسلک ترغیبی اسکیم (پی ایل آئی ایس ایف پی آئی) کے ذریعے متعلقہ انفراسٹرکچر کے قیام/توسیع کی ترغیب دے رہی ہے۔ ایم او ایف پی آئی پی ایم فارملائزیشن آف مائیکرو فوڈ پروسیسنگ انٹرپرائزز (پی ایم ایف ایم ای) اسکیم کے نام سے ایک مرکزی اسپانسر شدہ اسکیم بھی چلا رہا ہے۔

خانہ کعبہ کا خوبصورت خلائی نظارہ، حیرت انگیز تصویر وائرل

مکہ مکرمہ، 4 دسمبر (یو این آئی) مکہ مکرمہ کی ایک شاندار فضائی تصویر نے سوشل میڈیا پر دھوم مچادی ہے، جس میں مسلمانوں کے مقدس ترین مقام خانہ کعبہ کو خلا سے بھی ایک روشن نقطے کی صورت میں دیکھا جاسکتا ہے۔ یہ تصویر تقریباً 400 کلومیٹر بلندی سے بین الاقوامی خلائی اسٹیشن سے لی گئی ہے۔ ناسا کے خلاباز ڈان پیٹ نے یہ تصویر ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر شیئر کی اور لکھا کہ مکہ مکرمہ کا خلائی نظارہ، درمیان میں دکھائی دینے والا روشن نقطہ خانہ کعبہ ہے، جو خلا سے بھی صاف نظر آتا ہے۔ ڈان پیٹ آئی ایس ایس کے اپنے چوتھے مشن کے دوران خلائی فوٹوگرافی کے لیے مشہور ہیں، انہوں نے یہ منظر اسٹیشن کی کاپولا ونڈو سے ہائی ریزولوشن نکون کیمرے کی مدد سے قید کیا۔

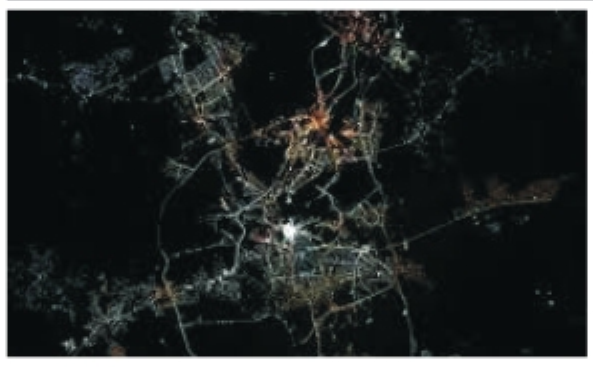

نیوزی لینڈ میں ہیرے جڑا سونے کا انڈا نگلنے والے چور کو گرفتار

ویلنگٹن، 4 دسمبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ میں ایک شخص پر مبینہ طور پر ایک انڈے کی شکل کے ہیرے جڑے لاکٹ کو نگل کر چوری کرنے کی کوشش پر گرفتار کرلیا گیا۔ پولیس کے مطابق نگلا گیا یہ لاکٹ ایک فیبرجے ایگ 'لاکٹ ہے جس کی مالیت تقریباً 19 ہزار 300 ڈالر ہے، پولیس ملزم سے تاحال لاکٹ برآمد نہیں کرسکی ہے۔ پولیس کے مطابق جمعے کی دوپہر آکلینڈ کے مرکزی علاقے میں واقع ایک زیورات کی دکان میں پولیس کو طلب کیا گیا جہاں پولیس نے 32 سالہ شخص گرفتار کرلیا گیا، پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم کا طبی معائنہ بھی کرایا گیا ہے اور وہ اس وقت زیرحراست ہے۔ پولیس کے مطابق ملزم کو دوبارہ 8 دسمبر کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ جیولرز کی ویب سائٹ کے مطابق مبینہ طور پر چوری کیا گیا فیبرجے ایگ 60 سفید ہیروں اور 15 نیلے نیلم سے مزین ہے اور اسے کھولنے پر اندر 18 قیراط سونے کا بنا ہوا ایک ننھا آکٹوپس موجود ہوتا ہے۔ اس لاکٹ کا نام آکٹوپسی ایگ' ہے جس کی تخلیق 1983 میں ریلیز ہونے والے جیمز بانڈ فلم سے متاثر ہوکر کی گئی تھی، جو ایک پیچیدہ فیبرجے ایگ کی چوری کے گرد گھومتی ہے۔

بالرینا سے بلین ڈالر دنیا تک، دنیا کی سب سے کم عمر سیلف میڈ ارب پتی خاتون

برازیلیا، 4 دسمبر (یو این آئی) لوآنا لارا دنیا کی سب سے کم عمر سیلف میڈ ارب پتی خاتون بن گئیں۔ لوآنا نے صرف 6 برس میں اربوں ڈالر کا اسٹارٹ اپ بنایا، بالرینا ڈانسنگ سے بلین ڈالر دنیا تک، پیشہ ورانہ ڈانسر سے ایم آئی ٹی تک کی لوآنا کی غیر معمولی جدوجہد اور کامیابی کا سفر جس نے انہیں ارب پتی بنادیا۔ فوربز میگزین کی رپورٹ کے مطابق برازیل کی سابق پیشہ ور بالرینا ڈانسر لوآنا لوپز لارا، جنہوں نے سخت بیلیٹ تربیت کے بعد ایم آئی ٹی سے کمپیوٹر سائنس کی ڈگری حاصل کی۔ انہوں نے صرف 6 برس میں اپنے شریک بانی طارق منصور کے ساتھ مل کر کالشی نامی ایبا پریڈکشن مارکیٹ اسٹارٹ اپ بنایا جس کی مالیت اب 11 ارب ڈالر تک پہنچ گئی ہے۔ لوآنا کو اس نے صرف 29 برس کی عمر میں دنیا کی سب سے کم عمر ارب پتی خاتون بنادیا ہے۔

میگھن مارکل کا شاہی خاندان میں واپسی کی خواہش کا اظہار

واشنگٹن، 4 دسمبر (یو این آئی) امریکی اداکارہ اور برطانوی خاندان کی منحرف چھوٹی بہو میگھن مارکل نے اپنے نئے نیٹ فلکس شو میں برطانوی روایات اور شاہی خاندان کے ساتھ گزاری گئی یادوں کا گرمجوشی سے ذکر کیا ہے۔ نیٹ فلکس پر کرسمس اسپیشل شو 'وتھ لو، میگھن: ہالی ڈے سیلیبریشن' میں میگھن نے شاہی محل میں کرسمس، شاہی خاندان کی میز پر ہونے والی ہلکی پھلکی گفتگو اور برطانوی تہواروں سے متعلق مسکراتے ہوئے یادوں کو تازہ کیا ہے۔ میگھن مارکل کے اس شو کے نشر ہونے کے بعد شاہی تجزیہ کاروں نے اسے ممکنہ مصالحت کا پہلا واضح اشارہ قرار دیا ہے، تجزیہ کاروں کا کہنا ہے معلوم ہوتا ہے کہ برسوں کی کشیدگی کے بعد میگھن مارکل شاہی خاندان میں واپسی چاہتی ہیں۔ دوسری جانب غیر ملکی میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا جارہا ہے کہ کنگ چارلس اپنے آئندہ سال کے امریکی دورے کے دوران چھوٹے بیٹے شہزادہ ہیری کے بچوں سے ملنے کی شدید خواہش رکھتے ہیں۔ ایسے میں میگھن مارکل کے اچانک مثبت لہجے میں سابق شاہی زندگی سے متعلق ذکر کرنے پر نئی بحث چھڑ گئی ہے۔ شاہی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ میگھن کی جانب سے ماضی کی تلخیوں کے بجائے خوشگوار لمحات کو یاد کرنا اس بات کا عندیہ ہوسکتا ہے کہ وہ شاہی خاندان کے ساتھ جاری تنازع کو ختم کرنے کے لیے دروازہ کھلا رکھنا چاہتی ہیں۔ کچھ مبصرین کا خیال ہے کہ یہ طرزِ گفتگو ایک طرح کی مفاہمت کی پیشکش بھی ہوسکتی ہے۔ یہ بھی رائے موجود ہے کہ میگھن نے شاید محض اپنی شاہی پہچان کو دوبارہ نمایاں کرنے کی کوشش کی ہے جس نے انہیں بڑے پلیٹ فارمز تک رسائی دلوائی تھی۔

خاتون کا قاتل 20 سال بعد پہچانا گیا

لندن، 4 دسمبر (یو این آئی) ایک معمولی سے سراغ کے بعد ڈرامائی انداز میں 20 سال بعد خاتون کا قاتل مل گیا، مقتولہ کو سمندر کنارے زیادتی اور آگ لگانے کے بعد بے دردی سے ماردیا گیا تھا۔ تفتیش کاروں کو غیر معمولی اور سنسنی سے بھرپور اس واردات کا ایک واحد ثبوت ڈی این اے سے ہوا حاصل ہوا جو پولیس کو اس مشتبہ قاتل تک لے گیا جس نے 20 سال قبل ایک خاتون کو سمندر کنارے شیڈ میں قتل کیا تھا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق 35 سالہ جینیفر کیلی کو 22 جنوری 2005 کی صبح پولیس نے ایسٹ بورن میں مردہ حالت میں پایا تھا۔ اس مردہ خاتون کے جسم پر چاقو کے وار کے متعدد نشانات تھے، سر کے پچھلے حصے پر چوٹ تھی اور سفاک قاتل نے قتل کرنے کے بعد ثبوت مٹانے کیلیے اس کے جسم کو آگ بھی لگا دی تھی۔ اس کیس میں اگرچہ 2005 میں دو افراد کو گرفتار کیا گیا تھا مگر تحقیقات میں کسی پر بھی قتل کا الزام ثابت نہ ہوسکا۔ بعد ازاں جائے وقوعہ سے ملنے والے سگریٹ کے ٹکڑے سے حاصل ہونے والے ڈی این اے میں ایک مکمل مردانہ پروفائل ملا جو جینیفر کے جسم اور خون سے ملنے والے نمونوں سے مطابقت رکھتا تھا۔ پولیس کے مطابق جینیفر کے جسم کے انتہائی حساس حصوں سے بھی ڈی این اے ملا، جس سے اس نتیجے کو تقویت ملی کہ یہ قاتلانہ حملہ جنسی محرکات کے تحت کیا گیا تھا لیکن اُس وقت ملزم کا ڈی این اے پروفائل قومی ڈیٹا بیس میں موجود نہیں تھا۔ تاہم دو دہائیوں بعد پولیس نے کیتھ ڈاوبیکن نامی شخص کو اس قتل کا ذمہ دار قرار دیا اور بتایا کہ ان کے پاس ناقابل تردید ڈی این اے شواہد موجود ہیں لیکن اس وقت تک بہت دیر ہوچکی تھی۔ کیونکہ ملزم ڈاوبیکن جو کیتھ بلیک اور کیتھ براوڈ بینٹ کے ناموں سے بھی جانا جاتا تھا، سال 2014 میں 60 سال کی عمر میں مرگیا تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ وہ ایسٹ بورن میں جانا پہچانا تھا اور جینیفر جیسے بے گھر افراد کی کمیونٹی کے لوگوں کے ساتھ اس کے گہرے روابط تھے۔ جینیفر کے قتل سے پہلے ڈاوبیکن کو نارفوک پولیس نے 2003 اور 2004 میں گریٹ یارموتھ میں ہونے والے دو الگ الگ زیادتی کے مقدمات میں گرفتار کیا تھا۔ جینیفر کے قتل کے صرف سات دن بعد، 29 جنوری 2005 کو ڈاوبیکن کو پورٹ آف ڈوور میں ایک معمول کی چیکنگ کے دوران روکا گیا تھا تاہم اہلکاروں کو اس کے پچھلے ریکارڈ میں کوئی منفی بات نظر نہیں آئی۔ پولیس کے مطابق ڈاوبیکن نے قتل کے ایک علیحدہ کیس میں گواہ کے طور پر اپنا ڈی این اے دیا تھا لیکن چونکہ وہ مشتبہ نہیں تھا، اس لیے اس کا ڈی این اے ڈیٹا بیس میں شامل نہیں کیا گیا۔ پولیس کو اس کے پچھلے زیادتی کے مقدمات کے بارے میں صرف اس وقت علم ہوا جب 2024 میں اسے باضابطہ طور پر مشتبہ قرار دیا گیا۔

ولادیمیر پوتن اسمارٹ فون استعمال نہیں کرتے

ماسکو، 4 دسمبر (یو این آئی) روسی صدر ولادیمیر پوتن دنیا کے اُن چند رہنماؤں میں سے ایک ہیں جن کی سیکیورٹی کو انتہائی حساس اور پیچیدہ سمجھا جاتا ہے۔ ہر مقام پر درپیش خطرات کے باعث اُن کی حفاظت کے لیے غیر معمولی انتظامات کیے جاتے ہیں۔ ولادیمیر پوتن کی بھاری بھرکم سیکیورٹی کے پس منظر میں یہ سوال اکثر اٹھایا جاتا ہے کہ پوتن اسمارٹ فون استعمال کرتے ہیں یا نہیں؟ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق روسی صدر خود کئی بار یہ بات واضح طور پر بتا چکے ہیں کہ وہ اسمارٹ فون کا استعمال نہیں کرتے۔ ولادیمیر پوتن کا ماننا ہے کہ انٹرنیٹ سے جڑے آلات رازداری اور سیکیورٹی کے لیے بڑا خطرہ بن سکتے ہیں اور ایسے خطرات خاص طور پر اعلیٰ سطح کے رہنماؤں کے لیے ناقابل قبول ہوتے ہیں۔ پوتن نے مختلف موقعوں پر اعتراف کیا ہے کہ وہ جدید ٹیکنالوجی کے استعمال میں ماہر نہیں اور انٹرنیٹ کا استعمال بھی بہت محدود کرتے ہیں۔ ولادیمیر پوتن کے قریبی سیکیورٹی ذرائع کے مطابق روسی حکومت کے مرکز اور صدر کی سرکاری رہائش گاہ کریملن کے اندر بھی موبائل فون لانے پر مکمل پابندی عائد ہے۔ روسی اہلکاروں کا بتانا ہے کہ اگر پوتن کو کسی سے رابطہ کرنا ہوتو یہ کام سرکاری لائن کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ پوتن کی سیکیورٹی کا دائرہ دنیا میں سب سے سخت سمجھا جاتا ہے، جب وہ کسی غیر ملکی دورے پر ہوتے ہیں تو اُن کے اردگرد کے ماحول، رہائش، غذا، نقل وحرکت کو انتہائی باریک بینی سے چیک کیا جاتا ہے۔ پوتن کے قیام کی جگہوں کو خصوصی طور پر صاف اور سینیٹائز کیا جاتا ہے جبکہ کھانے کو زہر یا آلودگی کے امکانات سے بچانے کے لیے پہلے سے ٹیسٹ کیا جاتا ہے۔ اسی طرح موبائل فون یا انٹرنیٹ سے منسلک آلات اُن کے قریب نہ رکھنے کی بھی سختی سے ہدایت کی جاتی ہے تاکہ کسی بھی قسم کی جاسوسی یا سیکیورٹی رسک سے بچا جا سکے۔

شہزادہ ولیم، کیٹ مڈلٹن کی بے حسی بے نقاب: برطانوی شاہی جوڑے کے خلاف عوام کا غصہ بڑھنے لگا

لندن، 4 دسمبر (یو این آئی) برطانوی شاہی خاندان کے چشم وچراغ شہزادہ ولیم اور انکی اہلیہ شہزادی کیٹ مڈلٹن کے ونڈسر میں نئی رہائش فاریسٹ لاج میں منتقلی پر مقامی عوام ناراض نظر آرہے ہیں۔ ونڈسر کے علاقے میں سیکیورٹی اور انتظامی تبدیلیوں کے باعث عام عوام کی روزمرہ کی آمد و رفت متاثر ہوئی ہے جس پر ونڈسر کے رہائشی برہمی کا اظہار کررہے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق مقامی افراد کا کہنا ہے کہ شاہی جوڑے کی آمد کے نتیجے میں علاقے کی کچھ سڑکیں بند اور قریبی کرسمس ٹری فارم تک عوام کی رسائی محدود کردی گئی جس کی وجہ سے لوگوں کو طویل راستے اختیار کرنا پڑ رہے ہیں۔ اس کے علاوہ ونڈسر میں مقیم دو خاندانوں، شاہی جوڑے کے ہمسائیوں کو ان مشکلات کے سبب اپنی رہائش تبدیل کرنی پڑی ہے جو مقامی سطح پر ایک سخت اقدام سمجھا جارہا ہے۔ بین الاقوامی میڈیا کے مطابق شاہی جوڑے کے ان اقدامات کو بعض حلقوں نے اختیارات اور مراعات کا غلط استعمال قرار دیتے ہوئے تنقید کا نشانہ بنایا ہے، ناقدین کا کہنا ہے کہ بند کی گئی سڑکیں اور زمین عوامی ملکیت ہیں اور ان پر اس طرح کی پابندیاں غیر مناسب ہیں۔ شاہی جوڑے کی ونڈسر میں منتقلی نے شاہی خاندان کی مقامی برادری کے ساتھ تعلقات پر سوال اٹھا دیے ہیں۔ ناقدین کا ماننا ہے کہ عوامی مفاد کو نظرانداز کرتے ہوئے ایسے فیصلے کیے گئے جن سے مقامی لوگوں کی زندگی متاثر ہوئی ہے۔ شاہی خاندان کی جانب سے اس صورتحال پر کوئی باضابطہ ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔

از نیابت عیشمقام باجلاس امتیاز احمد ڈار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول عیشمقام

عنوان: کاغذات برورخواست: عابد حسین شیر گوجری ولد غلام حسن شیر گوجری ساکنہ موضع چندریگام تحصیل پہلگام بغرض حصول بیکوارڈ ایریا/سوشل کاسٹ سرٹیفکیٹ تحت SRO-126

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں مطابق رپورٹ عملہ فیلڈ سٹاف سائل کے والد کا کنبہ گزشتہ پندرہ سالوں سے موضع چندریگام تحصیل پہلگام میں مسلسل طور رہائش پذیر ہے۔ سائل کے والد کے کنبے کی تفصیل بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر تقریبا	پیشہ	آمدنی ماہانہ
عابد حسین شیر گوجری ولد غلام حسن	۴۳ سال	پرائیوٹ ملازم	5000/-
افروزہ زوجہ عابد حسین شیر گوجری	۴۰ سال	گھریلو کام	
محمد مرسلین ولد عابد حسین شیر گوجری	۸ سال	زیر تعلیم	
آمنہ جان دختر۔۔۔۔	۳ سال	کمسن	

اسطور سائل کے کنبے کی کل آمدنی از جملہ زرعی وغیر زرعی مبلغ -/6000 روپیہ تک ہے۔ لہذا زیر بحث سرٹیفکیٹ بحق سائل اجرا کرنے میں اگر کسی بھی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو اندر ایک ہفتہ دفتر ہذا میں پیش کریں۔ معیاد گزرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

تحریر الصدر: نائب تحصیلدار عیشمقام

From the office of Advocate Shah Murtaza

Chamber 210 District Court Complex Moominabad Srinagar

IN THE CASE Of
Mohammad Alam Hakak
S/o Ghulam Nabi Hakak
R/o Rajbagh Srinagar

(CAVEATOR)

VERSUS

Public at Large

(Non Caveator)

IN THE MATTER OF:

Notice to public at large

That the caveator reasonably and bonfidely apprehend filing of Civil Original Suit or any other proceeding by the non-caveators against the Caveator herein with regards to subject matter situated at Batgoo Brien Nishat Srinagar and in case such proceedings are filed before the Hon'ble Court of the caveator be heard before approaching consideration in the matter. This is a notice for information of the public at large for filing of caveat petition.

Caveator Through Counsel

PUBLIC NOTICE

That I Nisar Ahmad Rather S/O Ghulam Qadir Rather R/O Kharipora. Tehsil & District Budgam intend sell Plot No. 234 measuring 3200 sqfts in Govt Housing Colony Ompurara, Budgam Kashmir to Jaleela Kounsar D/o Abdul Qayoom Banday R/o Najan Tehsil Beerwah & District Budgam following original papers issued by the J&K Housing Board stands misplaced/not traceable:

1. Allotment

I have applied for NOC for Conveyance Deed for transfer of leasehold rights of above said plot in my favour. Objection, if any, may be conveyed to the Managing Director, J&K Housing Board, Green Belt Park, Gandhinagar, Jammu within a period of 15 days from the date of publication of this Notice. However, no objection will be entertained after the expiry of the above said period.

Nisar Ahmad Rather
S/O Ghulam Qadir Rather
R/O Khanpora Tehsil & District Budgam

DEMISE

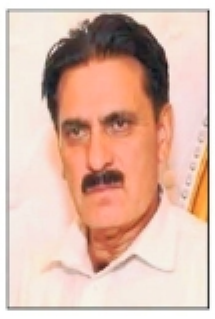

With profound grief and sorrow we inform the sad demise of **Khurshid Ahmad Chesti** S/o Late Ghulam Mohammad Chesti R/o Baghi Islam Baramulla at present Mustafaabad HMT Zainakote Srinagar on 3rd December 2025. **INNA LILLAHI WA INNA ILLAIHI RAJION.**

The Congregational fateh khawani will be held on Saturday **6th December 2025 at 11:00 AM** at his residence Musafabad HMT Srinagar.

BEREAVED FAMILY

JAVID AHMAD CHESTI...(BROTHER)
TARIQ AHMAD CHESTI...(BROTHER)
DR HARIS AHMAD CHESTI...(SON)
MONIS AHMAD CHESTI...(SON)

Government of Jammu and Kashmir

Public Works(R&B) Department
Civil Secretariat, Jammu/Srinagar

Compassionate appointment case of Mr. Altaf Ahmad Mir S/o Late Gh. Ahmad Mir (Ex Road Worker) R/o Wadder Payeen Handwara, Tehsil Zachaldara Kupwara, under SRO-43 of 1994 - Notice thereof.

Reference No: O.M .No GAD-SRO/437/2024 (7542104) dated 18-11-2025, from the General Administration Department.

NOTICE

Mr. Altaf Ahmad Mir S/o Late Gh: Ahmad Mir (Ex-Road Worker), R/o Wadder Payeen Handwara, Tehsil Zachaldara, Kupwara, is-hereby informed through this notice to furnish his email address and mobile/contact details to the Public Works (R&B) Department, Civil Secretariat, Jammu/Srinagar, either in person or through email at clericalhallrnb121@gmail.com, for registration under the EVS Portal (Employee Verification System).

The requisite details must be submitted within 15 days from the date of issuance of this notice, in terms of Circular No. 18-JK(GAD) of 2022 :dated 20.05.2022, issued by the General Administration Department.

It is further informed that failure to Furnish the above information within the prescribed time frame shall be deemed as your unwillingness to accept appointment in the Public Works (R&B) Department under the Compassionate Appointment Rules (SRO-43 of 1994), and you shall forfeit your right to appointment without any further notice.

Sd/-
(Muzaffer HussaIn Wani)JKAS
Deputy Secretary to the Government

No: PWD-SRO/63/2021-05 (102737) Dated: 04-12-2025
DIPK No:-8711-25 Date 4-12-2025

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

MOTOR VEHICLE DEPARTMENT,
OFFICE OF THE TRANSPORT COMMISSIONER, J&K

1. **M/s Uber India Systems Private Limited, Level 13, Platinum Techo Park, Plot No. 17/18, Sector 30a, Vashi, Navi Mumbai, Thane-400705, (Registered Office).**
2. **M/s Uber India Systems Private Limited, Kaytech House, Airport Road, Gadigarh, Jammu, J&K-180003 (Branch Office).**

Subject; Show Cause Notice to M/s Uber India Systems Private Limited.

Whereas, M/s Uber India Systems Private Limited having Registered Office at Level 13, Platinum Techo Park, Plot No. 17/18, Sector 30a, Vashi, Navi Mumbai, Thane-400705 with Branch Office at Kaytech House, Airport Road, Gadigarh, Jammu, J&K-180003 had applied for Motor Vehicle Aggregator License;

Whereas, Motor Vehicle Aggregator License No.0005, dated 30.10.2023 was granted in your favour with the following conditions :-

- The Licensee shall comply with all the conditions as laid down under Rule 8-14 of S.O. 453 dated 29.08.2023 before start of his operations within six months of date of issue of License if the Licensee fails to do so License so issued shall deemed to have been cancelled.
- Registered Rent Deed of Branch Office, Authorized signatory document and resolution of Board of Directors along with all other statutory documents should be completed and must be available in the Branch Office before the commencement of operations within six months of date of issue of License. If Licensee fails to do so License so issued shall be deemed to have been cancelled.

Whereas, as per the conditions laid down in the above said license, you have not started the operation within the stipulated time;

Whereas, the status as "Non-functional" has been shown due to non-traceable of Branch Office at the time of Inspection conducted by team of RTO, Jammu on 13.12.2024;

Whereas, you were requested vide letter No. TCJK-Gen/542/2023-07/3816-17, dated 09.10.2025 to explain the position for not starting the operation within the 7 days but no reply has been received from your side till date.

Keeping in view the above facts, the conditions laid down in the above mentioned Motor Vehicle Aggregator License and the powers conferred to the Transport Commissioner, J&K vide SO-453, dated 29.08.2023, a Show Cause Notice is being issued to you to explain within 15 days positively, as why the Motor Vehicle Aggregator License No.0005, dated 30.10.2023 issued in favour of your company be not cancelled for not started the service in UT of J&K, failing which the Motor Vehicle Aggregator License issued in your favour shall be cancelled in the light of SO-453, dated 29.08.2023.

Sd/-
(Vishesh Paul Mahajan)
JKAS Transport Commissioner, J&K
(MV Aggregator Licensing Authority)

No. TCJK-Gen/542/2023-07/4867-71 Dated: 01-12-2025
DIPK No-8704-25 Dated 4-12-2025

ڈاکٹر شکیل احمد خان،
پرنسپل آرٹس کالج، انکوش نگر
جالنہ۔8308219804

ساتھ غالبؔ کے گئی فکر کی گہرائی بھی

اگر آپ ۴۰ سال سے زیادہ عمر کے ہیں تو آپ حاتم طائی اور سات سوالوں کے بارے میں ضرور جانتے ہونگے۔۱۸۰۲ میں سید حیدر بخش حیدری نے 'آرائش محفل' نام سے ترجمہ کی ہوئی مشہور فارسی داستان میں حاتم طائی جان جوکھم میں ڈال کے سات سوالوں کے جواب حاصل کرتا ہے اور گوہر مراد پاتا ہے۔ویسے جس عہد کی عکاسی یہ داستان کرتی ہے اُس کی معاشرت بھی بہت الگ تھی اور اُس کی ترجیحات وسوالات بھی۔لیکن سوالات اُس دور میں بھی تھے اور سوالات اِس دور میں بھی ہیں۔سوالات ہر عہد میں پوچھے جاتے رہے ہیں اور پوچھے جاتے رہنے چاہیے۔کیونکہ سوالات جوابات تک لے جاتے ہیں۔ سوالات جتنے زیادہ پوچھے جائیں گے اُتنے زیادہ درست جواب تک پہونچائیں گے۔اور درست جواب درست نتیجے یا فیصلہ پر پہونچنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔اس بات کو منطقی اور عملی طور پر استعمال اور ثابت کیا ہے ٹویوڈا کمپنی کے بانی ساکیچی ٹویوڈا (1867- 1930) نے۔عہدِ قدیم کے جانباز دانشمند کوہِ قاف کی دیو مالائی دنیاؤں میں گھومتے تھے تو عہد حاضر کے متجسس اذہان سائنس اور منطق کے آسمانوں میں۔حاتم طائی سات سوالوں کے ساتھ سامنے آتا ہے تو یہ جاپانی موجد پانچ سوالوں کے ساتھ۔دلچسپ بات یہ ہے کہ حاتم طائی کے ساتوں سوال الگ الگ تھے لیکن ٹویوڈا کے پانچوں سوال ایک ہی ہیں، نہ صرف ایک جیسے بلکہ ایک ہی لفظ! اور وہ کرشماتی لفظ ہے ''کیوں''۔کسی بھی مسئلہ کی گہرائی میں اترنے، اُس کی جڑ تک پہونچنے اور کسی بھی عمل یا فیصلے کی درستگی کو پرکھنے کیلیے ٹویوڈا نے ایک طریقۂ کار اپنایا جو بہت کار آمد ثابت ہوا۔دراصل ٹویوڈا نے اِس طریقہ کار کو اپنی کمپنی کے تکنیکی اور انتظامی معاملات سے نپٹنے کے لیے وضع کیا تھا۔لیکن اِس کی کامیابی اور افادیت کے پیشِ نظر بعد ازاں اِسے دیگر شعبوں اور علوم میں بھی استعمال کیا جانے لگا۔آج یہ ٹویوڈا کے پانچ کیوں (Toyoda's Five Why) کے نام سے جانا جاتا ہے۔ٹویوڈا کو جب بھی کسی پیچیدہ، دشوار اور اُلجھی ہوئی صورتِ حال کا سامنا ہوتا تو وہ خود سے پوچھتا 'کیوں'؟ یعنی جو مسئلہ یا صورتِ حال درپیش ہے وہ کیوں درپیش ہے۔اِس کا جو سبب یا جواب سامنے آتا، وہ اُس پر پھر پوچھتا 'کیوں'۔اس طرح کیوں، کیوں پوچھتے وہ معاملے یا مسئلہ کی گہرائی میں اترنے لگتا۔عموماً پانچویں 'کیوں' تک وہ معاملے کی جڑ تک پہونچ جاتا۔اور جب مسئلہ کی جڑ پکڑ میں آجائے تو درست حل بھی آشکار ہو جاتا ہے۔اسے ایک مثال سے سمجھایا جاتا ہے۔مسئلہ : انجن شروع نہیں ہو رہا ہے۔ کیوں؟ جواب: بیٹری ڈیڈ ہے۔کیوں؟ جواب: الٹرنیٹر کام نہیں کر رہا ہے۔کیوں؟ جواب: الٹرنیٹر کا بیلٹ ٹوٹ گیا ہے۔کیوں؟ جواب: الٹرنیٹر میں بیلٹ بوسیدہ اور پرانا تھا۔ کیوں؟ جواب : شیڈولڈ مینٹیننس کے وقت اسے چیک کر کے بدلا نہیں گیا تھا۔ پانچویں کیوں پر سمجھ آگیا کے اصل وجہ ہے مینٹیننس میں لاپرواہی۔حل : تاکید اور پوری توجہ۔اگر آپ سوچ رہے ہیں کہ ہم نہ تو صنعت کار ہیں اور نہ ہی میکانیک، ان باتوں کا ہم سے کیا تعلق؟ ملت کو اِس سے کیا رہنمائی مل سکتی ہے، تو ذرا ٹھہریے۔

عہدِ حاضر میں دانشوران اور ماہرین ہر طرف نظریں رکھتے ہیں، ہر شعبہ حیات سے متعلق نئی باتوں، نظریوں اور طریقہ کار کو اپنے شعبہ یا معاملات پر اطلاق کر کے دیکھتے ہیں کہ آیا یہ چیز ان کے لئے بھی کار آمد ہے؟ آج دنیا میں دانشمند لوگ ٹویوڈا کے طریقہ کار کو ازدواجی، گھریلو، ذاتی، معاشرتی، سماجی، معاشی اور نفسیاتی معاملات میں بھی استعمال کر رہے ہیں۔جیسے تصور کیجئے آپ میں نئے لانچ ہوئے آئی فون خریدنے کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔اب یہ طریقہ کار استعمال کیجئے۔ معاملہ : نئے فون کی خریداری۔ پہلا سوال کیوں؟ (یعنی میں یہ فون کیوں خریدنا چاہتا ہوں) جواب : میں لوگوں کو متاثر کرنا چاہتا ہوں۔دوسرا سوال کیوں؟ (یعنی میں دوسروں کو متاثر کیوں کرنا چاہتا ہوں) جواب: تاکے لوگ مجھے بڑا اور اہم سمجھیں۔ تیسرا سوال کیوں؟ (یعنی میں کیوں چاہتا ہوں کہ لوگ مجھے بڑا اور اہم سمجھیں)۔جواب: اس لیے کہ میں سچ مچ میں یا واقعتاً اہم اور بڑا نہیں ہوں۔ چوتھا سوال کیوں؟ (یعنی میں سچ مچ میں اہم کیوں نہیں ہوں) جواب: میرے پاس ایسی خوبیاں، صلاحیتیں، ہنر، اخلاق اور سرمایہ نہیں ہے جو لوگوں میں اہم، باعزت، اور پسندیدہ بنانے کے لئے درکار ہے۔پانچواں سوال کیوں؟ (یعنی مجھ میں یہ چیزیں کیوں نہیں ہیں)۔جواب : کیوں کہ میں نے اب تک منصوبہ بندی اور مشقت سے انہیں حاصل کرنے کی کوشش نہیں کی یا ابھی کر رہا ہوں۔اِس طریقے سے آپ خواہش کی تہہ میں پہونچ چکے ہیں۔اور صحیح حل بھی آپ کے سامنے ہے۔یعنی مسئلہ یہ نہیں کہ آپ فون خرید نہیں پا رہے ہیں یا خواہش فون کی ہے۔خواہش دراصل سماجی مقام کے حصول کی ہے۔ اور سماجی اہمیت خوبیوں، صلاحیتوں اور سرمایے کے ذریعے حاصل ہوتی ہے۔ جسے حاصل کرنے محنت اور منصوبہ بندی کی ضرورت ہوتی ہے۔اس طریقہ کار سے آپ پر یہ حقیقت بھی واضح ہوگی کہ آپ کو ضرورت تو ہے کسی اور چیز کی لیکن آپ خرید رہے ہیں کچھ اور۔یعنی آپ کو ضرورت ہے محنت و منصوبہ بندی کی، اور آپ خریدنا چاہتے ہیں قیمتی فون! دونوں عمل میں دور کا بھی واسطہ نہیں ہے۔کیا فون خرید لینے سے آپ کی منصوبہ بندی تیار ہو جائے گی؟ جس چیز کی ضرورت ہے اُسے نظر انداز کر کے دوسرا کچھ بھی لیا جائے، کچھ بھی خریدا جائے تو قطع کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔بھلا پیٹ درد میں پیشانی پر جھنڈو بام مَلنے سے کیا فائدہ ہو سکتا ہے؟ پھر اگر آپ قیمتی موبائل خرید بھی لیں تو بھی آپ کے اندر کا کھوکھلا پن (Lower Self-Esteem) آپ کو بے چین رکھے گا۔اور جیسے ہی کوئی نئی چیز مارکیٹ میں آئے گی اور آپ دِکھاوے کے لیے اُسے خریدنا چاہیں گے۔اور یہ سلسلہ اُس وقت تک چلتا رہے گا جب تک آپ محنت و منصوبہ بندی سے صلاحیتیں اور سرمایہ حاصل نہیں کر لیتے اور آپ کا اعتماد اور Self-esteem بڑھ نہیں جاتی۔ٹویوڈا کا طریقہ کار یہ بھی واضح کر دے گا کہ موجودہ صورتِ حال میں نیا فون خریدنا آپ کے لیے دانشمندی ہے یا حماقت۔ضروری نہیں کہ سوالات صرف پانچ ہی ہوں، زیادہ بھی ہو سکتے ہیں۔ ہر فرد کے پس منظر، صورت حال اور حالات کے لحاظ سے جوابات بھی مختلف ہو سکتے ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ اس نتیجے پر پہونچے کہ موبائل خرید لینا چاہیے۔ ایسی صورت میں ضرور خرید لیں۔ لیکن اگر آپ کے جوابات مندرجہ بالا مثال کی سمت میں جا رہے ہیں تو جان لیجیے کہ آپ کو فائدے کی بجائے الٹا نقصان ہونے کا خدشہ ہے۔آپ کی سماجی امیج بڑھنے کی بجائے گھٹے گی ۔ کیوں کہ معاشی و سماجی استطاعت سے بڑھ کر چیزیں خریدنے پر لوگ آپ کو بدسلیقہ اور لاپرواہ بھی سمجھنے لگیں گے۔

لہٰذا اہم بات یہ ہے کہ ہر معاملہ اور ہر مسئلہ میں پہلے اچھی طرح سوچ بچار کر لیں، غور وفکر کریں، سوالات پوچھیں اور کسی نتیجہ پر پہونچ کر قدم اُٹھائیں۔ اِس طرزِ عمل کو کہتے ہیں دانائی، اِسے کہتے ہیں بالغ نظری، اِسے کہتے ہیں فکر و عمل کی گہرائی۔اور ملت میں سوچ بچار و فکر و عمل کی گہرائی کے فقدان نے ہی ٹویوڈا کے ذکر کی ترغیب دی ہے۔ کہتے ہیں کہ علم مومن کی گمشدہ میراث ہے، جہاں بھی ملے اُسے حاصل کرلو۔ہم بھی اپنے مسائل کو سمجھنے اور حل کرنے کے لیے ٹویوڈا کے طریقہ کو آزما سکتے ہیں۔غور وفکر کی دعوت اور ترغیب تو اکثر دی جاتی ہے لیکن یہ کس طرح کیا جائے اس پر بہت کم گفتگو ہوتی ہے۔اب یہ ایک طریقہ سامنے آیا ہے تو کیوں نہ اِسے استعمال کیا جائے؟ یہ کہنے کی تو شاید ضرورت نہیں کہ آج ملت اور اُس کا ہر فرد عجیب و غریب، پیچیدہ اور گوناگوں الجھنوں اور مسائل میں گرفتار ہے۔لیکن استثنائی مثالوں کو چھوڑ دیں تو من حیث القوم ہم قدم پہلے اُٹھاتے ہیں (بلکہ قدم رکھ دیتے ہیں) اور سوچتے بعد میں ہیں۔ کرتے اور بولتے پہلے ہیں اور غور کرتے بعد میں ہیں۔اور اِس کا خمیازہ بھی آئے دن بھگتتے رہتے ہیں۔ ہمارے مسائل حل تو کیا ہوتے ہیں، بلکہ بڑھتے جاتے ہیں۔ جیسے ہی کوئی معاملہ یا مسئلہ سامنے آئے، ہم فوراً کسی نتیجے پر چھلانگ لگا دیتے ہیں کہ یہ اس لئے ہو رہا ہے یا اس کی وجہ یہ ہے۔اکثر لوگ کوئی مسئلہ سامنے آتے ہی روایتی یا سماج میں مروج سوچ کو ہی درست مان کر اظہارِ خیال شروع کر دیتے ہیں۔مثلاً جیسے ہی کسی لڑکی کے دیگر قوم میں شادی کی خبر سامنے آئے، ہم مخلوط نظامِ تعلیم کے پیچھے لٹ لے کر دوڑنا شروع کر دیتے ہیں۔ نہ ہمارے پاس کوئی ڈاٹا موجود ہے کہ کتنے فیصد لڑکیاں مخلوط نظام میں پڑھ رہی ہیں نہ ہی یہ پتہ کے اُن میں کتنے فیصد اِیسا کر رہی ہیں اور جو کر رہی ہیں اُن میں سے کتنے فیصد کے ایسا کرنے کی وجہ واقعتاً مخلوط نظامِ تعلیم ہے۔نہ ہی ہمیں مخلوط نظامِ تعلیم سے باہر پڑھنے والی لڑکیوں میں ایسے واقعات کا کوئی ڈاٹا اور فیصد معلوم ہے۔

شاید ایسی ہی صورتِ حال کے لیے کہا گیا ہے کہ ''اِس سادگی پہ کون نہ مرجائے اے خدا:: لڑتے ہیں اور ہاتھ میں تلوار بھی نہیں'' ۔کوئی مسئلہ ایسا بھی ہوسکتا ہے جس کی چھوٹی بڑی کئی وجوہات ہوں۔ایسے میں کسی ایک وجہ پر ہی فوکس کرنا دانشمندی نہیں کہلائے گا۔واضح رہے کہ یہاں راقم کا منشا نہ تو مخلوط نظامِ تعلیم کی تائید یا تردید ہے اور نہ ہی کسی نتیجے کو صحیح یا غلط ٹھہرانا۔بلکہ ایک مثال کے ذریعے یہ واضح کرنے کی کوشش ہے کہ سرسری انداز میں یا جذبات میں مسائل کا حل نہ تلاش کیا جائے۔ سیاسی معاملات میں بھی بیشتر افراد جذباتیت کا شکار ہوکر فوراً ردِعمل کا اظہار کرتے ہیں۔جب کہ ان کا سامنا منصوبہ بندی میں ماہر، چالاک، عیار اور Cold Blooded حریفوں سے ہے۔یاد رکھیے، دماغ کا مقابلہ دماغ ہی کر سکتا ہے، دل نہیں۔ یہ بھی سمجھنا چاہیے کہ کئی مسائل علامتیں (symptoms) ہوتے ہیں، مرض (Disease) نہیں۔۔کیوں؟ لڑکی کی شادی کا مسئلہ ہے۔ کیوں؟ معاشی مسئلہ ہے ۔ کیوں؟ ٹویوڈا کی طرز پر کیوں، کیوں پوچھتے مسائل کی گہرائی میں اترتے جایئے۔مسئلہ کی جڑ پکڑ میں آجائے تو صحیح حل پر کام ہوگا، پکا اور صحیح علاج ہوگا۔ یہ کرنا ہی ہوگا۔غور وفکر سے رابطہ بڑھانا ہی ہوگا۔ ورنہ ہماری آئندہ نسلیں بھی راجیش ریڈی کا یہی شعر گنگناتی رہیں گی کہ:

ساتھ غالبؔ کے گئی فکر کی گہرائی بھی
اور لہجہ بھی گیا میر تقی میر کے ساتھ

وُرہ کھ: ایک تاریخی پس منظر

ماجد مجید
کشمیر یونیورسٹی

ورہ کھ ایک کشمیری لفظ ہے۔مختلف زبانوں میں اس کے متعدد معنی ہیں۔اردو میں بولیں تو اس کے معنی "ایک ساتھ۔"سب مل کر" اتحاد" یکجہتی جیسے الفاظ بولے جاتے ہیں۔

ورہ کھ کی تاریخ بہت پرانی ہے جہاں تک ہمیں اس کی معلومات دستیاب ہوئی ہیں وہ سب آپ کے گوش وگزار کرنے میں کسی قسم کی لیت ولیل نہیں کریں گے۔ کہتے ہیں کہ پرانے زمانے میں جب شادیاں ہوا کرتی تھیں تو مہندی رات کو دولہا والے دولہن کے گھر مہندی بھیجا کرتے۔دولہن والے دولہن کے بالوں کو خالص گھی مل کے نرم اور ملائم کر کے کھولتے کنگا کر کے میل کچیل باہر نکالتے مہندی گوندھی جاتی عورتیں روایتی گیت "ونہ ون " گاتے رات کے آخری پہر دولہن کو مہندی لگاتے جو بچ جاتی عورتیں اپنی اولادوں کے لئے تبرکاً لے جاتیں تاکہ ان کے اولادوں کا بھی رشتہ جلد ہو۔دولہن کو مہندی لگاتے عورتیں روایتی گیت "ونہ ون " گاکے دولہن کی تعریف میں اسے آسمان تک چڑھاتے اور دعائیں دیتے سمجھو مہندی رات شب برات جیسی گزرتی تھی۔

ورہ کھ -= مہندی رات گزرتے ہی اگلی صبح دولہا والے ایک بھیڑ "ورہ کھ "دولہن والے کے گھر بھیجتے تاکہ دولہن والے اسے ذبح کر کے اس کا ایک حصہ اپنے گھر رشتہ دار اور ہمسائیوں کے لئے پکائیں اور باقی بچا ہوا دولہا اور اس کے ساتھ آئے مہمانوں کو ضیافت کے طور کھلائیں۔

سالہ موہنیو -= ایسے شخص کو بولتے ہیں جو دولہن والوں کی طرف سے دولہے کے گھر جاکر انہیں دولہا اور اس کے ساتھ مہمانوں کی تعداد بتا کر دعوت کا پیغام دیتا ہے۔دولہا کے گھر اس شخص کی عزت افزائی کی جاتی ہے اس کے بیٹھنے کا خاص انتظام کیا جاتا ہے اور استقبال کے لئے عورتوں کا روایتی گیت "ونہ ون "اس کے سامنے پیش کیا جاتا ہے عورتیں سالہ موہنیو کے استقبال اور اس کی تعریف میں زمین آسمان ایک کرتے ہیں دولہے کے گھر اس کے لئے خصوصی پکوان تیار کیا جاتا ہے واپسی پر اس کے لئے عورتیں الوداعی گیت "ونہ ون "پیش کر کے اسے۔رخصت کرتے ہیں۔

دولہا -= سہ پہر دن کو دولہا سج دھج کر معمول کے مطابق آس پاس کے گھر گھر جا کر دعائیں اور خیر و برکت کی آرزو حاصل کر لیتا ہے دولہے کے ساتھ بچے بوڑھے ہم عمر لوگ جن میں جنس کی کوئی قید نہیں ہوتی سب ساتھ ساتھ ہوتے ہیں گھر گھر کی عورتیں گھر کے چوکھٹ پر دولہے کے انتظار میں کھڑے رہتے ہیں دولہا کو شربت پلائی جاتی ہے مٹھائی بادام اخروٹ اور بہت قسم کی مٹھائیوں کی بوچھاڑ دولہا پر کی جاتی ہے۔دولہن کے گھر کی طرف تیاری -= آخر میں دیر شام گئے دولہن کے گھر جانے کی تیاری ہوتی ہے دولہے کے ساتھ جانے والے مہمانوں کا انتخاب کیا جاتا ہے دولہن کو لانے کی تیاری میں پھر سے روایتی گیت "ونہ ون "دولہے کے سامنے پیش کیا جاتا ہے یہاں تک کہ دولہن کے گھر پہونچ جاتے ہیں دولہن کے گھر ضیافت -= ضیافت میں ندرو پالک ساگ ٹماٹر چھوٹے چھوٹے کباب اور پالک گوشت ہوا کرتا تھا نکاح خوانی اگر دوپہر کو ہی کر دی گئی ہوتی تو ضیافت کے بعد دولہن کی رخصتی ہوا کرتی اور معمول کے مطابق رخصتی کے وقت ہر آنکھ اشکبار ہوجاتی

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
جمعۃ المبارک ۵ دسمبر ۲۰۲۵ء۔۱۳ جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

جس شخص میں غور و فکر کرنے کی عادت ہو وہ اپنی روح سے دو بدو کلام کرتا ہے (حکیم افلاطون)

منشیات کا بڑھتا ہوا رجحان

وادی کشمیر، جو کبھی اپنی روحانی فضا، علمی روایت اور سماجی ہم آہنگی کے لئے جانی جاتی تھی، آج ایک ایسے بحران سے دوچار ہے جس نے معاشرے کی جڑوں کو ہلا کر رکھ دیا ہے وہ ہے منشیات کا تیزی سے بڑھتا ہوا استعمال۔ یہ مسئلہ محض ایک سماجی خرابی نہیں، بلکہ اخلاقی، مذہبی اور تہذیبی انحطاط کی علامت بن چکا ہے۔نوجوان نسل کی بڑی تعداد اس دلدل میں پھنس رہی ہے، اور پورا سماج ایک اجتماعی المیے کی طرف بڑھ رہا ہے۔

منشیات کا استعمال کسی بھی معاشرے میں اخلاقی بگاڑ کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ نہ صرف جسمانی و ذہنی صحت کو تباہ کرتا ہے بلکہ ایک فرد کی شخصیت، اس کی عزتِ نفس، اور سماجی کردار کو بھی مفلوج کر دیتا ہے۔جموں و کشمیر جیسے خطے میں منشیات کا پھیلاؤ کوئی عام جرم نہیں یہ پوری کمیونٹی کی اخلاقی بنیادوں پر حملہ ہے۔منشیات کا شکار نوجوان تعلیم، خاندان اور مستقبل سے کٹ کر ایک ایسی اندھی گلی میں چلے جاتے ہیں جہاں واپسی کی راہیں محدود ہو جاتی ہیں۔ خاندان ٹوٹتے ہیں، جرائم بڑھتے ہیں، اور معاشرہ عدم توازن کا شکار ہو جاتا ہے۔

دین اسلام میں نشہ آور چیزوں کی حرمت کسی تاویل، کسی بحث یا کسی استثنیٰ کی محتاج نہیں۔قرآنِ کریم سورہ مائدہ میں ارشاد فرماتا ہے کہ: یعنی نشہ شیطانی عمل ہے، اور اس سے بچنا ہی مؤمن کے لئے بہترین ہے۔ نبی کریمؐ نے فرمایا": ہر وہ چیز جو نشہ دے وہ حرام ہے"(صحیح مسلم)

یہ اصول صرف شراب تک محدود نہیں بلکہ ہر اس مادے پر منطبق ہوتا ہے جو عقل کو مفقود کرے، انسان کو بے راہ روی میں دھکیلے، یا اس کی سماجی و اخلاقی ذمہ داریوں سے دور کرے۔ اس زاویے سے دیکھا جائے تو ہیروئن، چرس، کوکین، نشیلی دوائیں، اور دیگر مصنوعی منشیات سب یکساں طور پر ممنوع اور حرام ہیں۔

اسلام انفرادی اور اجتماعی دونوں سطحوں پر پاکیزگی اور ذمہ دارانہ طرزِ زندگی کی تعلیم دیتا ہے۔ منشیات کا استعمال اس تعلیم کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ یہ اللہ کے دیئے ہوئے جسم کی ناقدری ہے، رزق کی بربادی ہے، اور معاشرے کے امن وسکون کے لیے خطرہ ہے۔حال ہی میں اس مسئلے نے خطرناک حد تک وسعت اختیار کی ہے۔آبادی کے لحاظ سے چھوٹے علاقے میں منشیات کی یہ وبا پوری نسل کو اپنی لپیٹ میں لے رہی ہے۔اس کے اسباب میں بے روزگاری، ذہنی دباؤ، سماجی ٹوٹ پھوٹ، جدید میڈیا کا منفی اثر اور بعض منفی عناصر کی مجرمانہ سرگرمیاں شامل ہیں۔

یہ بھی ایک تلخ حقیقت ہے کہ منشیات کا استعمال اب دیہی علاقوں تک پھیل چکا ہے، جبکہ خواتین بھی متاثر ہونے لگی ہیں۔ہسپتالوں میں ڈی ایڈکشن سنٹرز کی بڑھتی ہوئی تعداد اور آنے والے مریضوں کی عمر میں کمی اس بحران کی سنگینی کو واضح کرتی ہے۔ اس مسئلے کو صرف قانون نافذ کرنے والے اداروں کے حوالے کر دینا کافی نہیں۔ یہ ایک اجتماعی اخلاقی جنگ ہے۔ بچوں کی نگرانی، ان کے دوستوں اور ماحول پر نظر رکھنا والدین کی ذمہ داری ہے۔منشیات کے خلاف منظم خطبات، دروس اور اجتماعی بیداری ناگزیر ہیں۔کونسلنگ، آگاہی ورکشاپ اور طلبہ میں کردار سازی پر توجہ دینا ضروری ہے۔نوجوانوں کے لئے مثبت سرگرمیوں کا فروغ، اسپورٹس کلچر کی مضبوطی، اور سماجی بیداری مہمات کا انعقاد مؤثر ثابت ہوسکتا ہے۔

جموں وکشمیر کی شناخت اس کی روحانیت، مہمان نوازی، تہذیب اور محبت ہے۔منشیات کی لعنت اس شناخت کو کھوکھلا کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ اخلاقی اور اسلامی دونوں زاویوں سے یہ لعنت ناقابلِ برداشت ہے اور اس کے خلاف بھرپور اور منظم جدوجہد وقت کی فوری ضرورت ہے۔ آیئے اجتماعی طور پر عہد کریں کہ ہم نسلِ نو کو اس خطرے سے بچانے میں اپنا کردار ادا کریں گے، تاکہ ہماری وادی ایک بار پھر روشنی، امید اور اخلاقی پاکیزگی کا مرکز بن سکے۔

باقیات

وزیر اعلیٰ صوبہ کشمیر

43 اور آر اے ایس 2022 کے تحت تمام زیر التوا معاملات کو مقررہ وقت میں شفاف طریقے سے نمٹائے گی اور جہاں ضرورت ہو پالیسی کے تحت نرمی بھی فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے مرحومین کے اہل خانہ کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہمدردانہ بنیادوں پر تقرری کوئی احسان نہیں بلکہ ایک قائم شدہ پالیسی کے تحت ضمانت شدہ حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ مشکل ترین لمحات میں متاثرہ کنبوں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہوں اور انہیں وہ ادارہ جاتی مدد فراہم کریں جس کے وہ حقدار ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ معاملات کی پروسیسنگ میں موجود خامیوں کو دور کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ذمہ داری حکومت پر ہو کہ وہ تمام رسمی کارروائیاں مکمل کرے، نہ کہ امیدواروں کو دفاتر کے چکر کاٹنے پڑیں اور ماتحت اداروں سے کاغذات کی فراہمی کے لیے مہینوں انتظار کرنا پڑے جس کی وجہ سے درخواست گزاروں کو مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

جدید صحت کی

اختراعات پر غور کیا جا سکے۔ اپنے کلیدی خطاب میں، لیفٹیننٹ گورنر نے مصنوعی ذہانت اور بڑے ڈیٹا کے تجزیہ کو درستگی اور رفتار کے لیے تشخیصی عمل میں ضم کرنے اور سائنس اور طب کے درمیان پل کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ "صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو تشخیصی درستگی کو بڑھانے اور علاج کے لیے وقت کو کم کرنے پر توجہ دینی چاہیے۔ جدید تشخیصی ٹیسٹوں کے ذریعے صحت سے متعلق ادویات کے نقطہ نظر کو مرکزی دھارے میں لانا بہت ضروری ہے۔ لیبز کو ڈاکٹروں کے لیے ڈیٹا کو طبی بصیرت میں تبدیل کرنے کے لیے جدید انفراسٹرکچر تیار کرنا چاہیے، "لیفٹیننٹ گورنر نے کہا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے روک تھام کی حکمت عملی تیار کرنے اور صحت عامہ کو بہتر بنانے کے لیے قیمتی تجاویز دیں۔ پہلے، جدید ترین پیشرفت کے ساتھ پیتھالوجی کے شعبے کو بااختیار بنائیں اور کثیر الشعبہ تحقیق کے ذریعے مریضوں کے علاج کے لیے معیاری پروٹوکول تیار کریں۔ دوم، نئے تربیتی ماڈیولز تیار کر کے تعلیمی پروگراموں میں موجود خامیوں کی نشاندہی کریں اور انہیں پُر کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ، وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں، انہوں نے صحت کی دیکھ بھال کے شعبے کو ایک ساتھ مل کر تاریخی ترقی کی راہ پر گامزن کیا ہے۔ دور دراز کے علاقوں میں ڈیجیٹل ریکارڈ اور آیوشمان بھارت ہیلتھ اکاؤنٹ کی سہولت اور ماہرین کے مشورے کے لیے چھوٹے صحت مراکز کو بڑی لیبز سے جوڑنا، "ایک جدید صحت کی دیکھ بھال کے نظام کی تعمیر اور سب کے لیے معیار زندگی کو بہتر بنانا، ہمارا مقصد ہے۔ سرکاری اور نجی شعبوں کو دور دراز علاقوں میں تشخیصی سہولیات فراہم کرنے اور دور دراز علاقوں میں تشخیص اور علاج کے درمیان وقت کو کم کرنے کے لیے تعاون کرنا چاہیے، " لیفٹیننٹ گورنر نے کہا۔ ڈاکٹر آشوتوش گپتا، پرنسپل جی ایم سی جموں؛ ڈاکٹر اوشا کنی، صدر انڈین ایسوسی ایشن آف پیتھالوجسٹ اینڈ مائکرو بایولوجسٹ ڈاکٹر رینی ملک، نائب صدر IAPM؛ ڈاکٹر رنجن اگروال، اعزازی سکریٹری، IAPM؛ IAPM اور انٹرنیشنل اکیڈمی آف پیتھالوجسٹ -انڈین ڈویژن (IAP-ID) کے عہدیداران، پیتھالوجسٹ اور میڈیکل پروفیشنلز نے افتتاحی اجلاس میں شرکت کی۔ شری اروند گپتا، جموں ویسٹ سے ممبر قانون ساز اسمبلی؛ سیکرٹری صحت و طبی تعلیم ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ اور سول اور پولیس انتظامیہ کے اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔

کٹھوعہ میں گاڑی

پولیس نے حادثے کی وجوہات جاننے کی خاطر کیس درج کر کے مزید تحقیقات شروع کی ہے۔

پوتن دو روزہ دورہ

رہنما شامل ہیں۔ حیدرآباد ہاؤس میں سربراہی اجلاس کے بعد مسٹر پوتن اور مسٹر مودی ایک مشترکہ پریس بیان دیں گے۔ بعد ازاں مسٹر پوتن کاروباری اجلاس میں شرکت کریں گے، جہاں دونوں ممالک کے درمیان تجارت بڑھانے کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ شام کو صدر جمہوریہ مرمو مسٹر پوتن کے اعزاز میں عشائیہ دیں گی۔ عشائیے کے بعد روسی صدر جمعے کی شب اپنے ملک کے لیے روانہ ہوں گے۔ امریکہ کی جانب سے ہندوستان پر 50 فیصد درآمدی ڈیوٹی لگانے کے اعلان کے بعد سے پیدا ہونے والی صورتحال اور پیش رفت کے مدنظر مسٹر پوتن کے دورے کو انتہائی اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ ادھر یو این آئی کے تجزیہ نگار جینت رائے چودھری کے مطابق اب جبکہ روسی صدر ولادیمیر پوتن اسٹریٹجک اور تجارتی معاہدوں کے لیے نئی دہلی پہنچ گئے ہیں تو ہندوستان کا نقطہ نظر بالکل واضح ہے: یہ محض رسمی سفارت کاری نہیں بلکہ انتشار کے شکار عالمی نظام میں "ہیجنگ" (خطرے سے بچاؤ) کا معاملہ ہے۔ نئی دہلی کے لیے روس تین محاذوں پر اہمیت کا حامل ہے: ٹیرف کی اتار چڑھاؤ سے تحفظ، سستا خام تیل جو ہندوستان کی ترقی کی ریڑھ کی ہڈی ہے اور سب سے اہم، صدی کا سب سے بڑا چیلنج تصور کیے جانے والے چین کے عروج کے مقابلے میں ایک جغرافیائی اور سیاسی توازن۔ پوتن کا دورہ ایسے وقت ہو رہا ہے جب ٹرمپ انتظامیہ خود بھی ماسکو اور کیف کے ساتھ مذاکرات کر رہی ہے تاکہ یورپ کی کئی دہائیوں میں سب سے بڑی جنگ سے نکلنے کا راستہ تلاش کیا جائے۔ اگر وہ مذاکرات کامیاب ہو گئے اور یہ جنگ- جو یوکرین کو تباہ کر چکی ہے- ختم ہو گئی، تو دنیا کو ماسکو اور واشنگٹن کے درمیان ایک ممکنہ مفاہمت دیکھنے کو مل سکتی ہے۔ اگر ٹرمپ کے اصرار پر ہونے والے یوکرین امن مذاکرات کامیاب ہوئے تو مغربی ملکوں سے روس کی علیحدگی ختم ہو جائے گی۔ اس کا مطلب یہ ہوگا کہ ہندوستان، روسی تیل خریدنے پر امریکہ کی طرف سے عائد 50 فیصد ٹیرف جیسی پریشانیوں سے آزاد ہو کر روس کے ساتھ تعلقات جاری رکھ سکے گا۔ اگر امن مذاکرات کے نتیجے میں کسی مرحلے پر امریکہ -ہندوستان-روس کے مفادات کا اشتراک سامنے آیا ہندوستان خود کو عالمی سفارت کاری کے ایک خوشگوار مقام پر پائے گا۔ لیکن یہ شاید بہت سے ستاروں کے ایک ساتھ جڑ جانے کی خواہش ہو۔ امریکہ-روس کی عداوت میں کمی کا ایک اور نتیجہ یہ بھی ہوگا کہ ہندوستان کو تیل پر ملنے والی بڑی رعایت ختم ہو جائے گی۔ مگر گزشتہ 75 سال میں استوار ہونے والا رشتہ یہ یقینی بناتا ہے کہ ہندوستان روس کے لیے بھی ایک اہم اتحادی اور معاشی طاقت رہے گا- بالکل اسی طرح جس طرح ہندوستان، امریکہ کی غیر یقینی سیاست اور چین کے خطرے کے مقابلے میں ماسکو کو نقصان سے بچاؤ کا ذریعہ سمجھتا ہے۔ اس سربراہ اجلاس سے نئے ساز و سامان، مشترکہ پیداوار اور مشترکہ تحقیق کے معاہدے متوقع ہیں جو آنے والے کئی عشروں تک ہندوستان کی دفاعی تیاریوں میں روس کی جگہ کو یقینی بنائیں گے۔ تاہم ماسکو آج کل بیجنگ کے ساتھ بھی "لامحدود شراکت داری" کی بات اسی جوش سے کرتا ہے جتنی ہندوستان کے ساتھ اپنی "خصوصی اور اعلیٰ اسٹریٹجک شراکت داری" کے لیے۔ اس طرح کی باتیں ہندوستان کو ضرور پریشان کرتی ہے۔ کیا چین اور اس کے ذریعے پاکستان کو بھی وہی ٹیکنالوجی ملے گی جو روس ہندوستان کو بیچتا ہے؟ یہ سوال ساؤتھ بلاک کو ضرور کھٹکتا ہے، چاہے وہ اسے کھل کر بیان نہ کرے۔ پھر بھی یہ سمجھنا ہوگا کہ روس کا چین سے گلے

ملنا بہت حد تک مغرب کی یوکرین میں "مداخلت" کا ردعمل ہے، جسے کریملن اپنا خصوصی دائرہ اثر مانتا ہے۔

پٹواری اور چوکیدار

کرنے کے بعد گرفتار کر لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ مجسٹریٹ کی موجودگی میں خون، مجلہا میں پٹواریوں کی رہائشی رہائش گاہوں کی تلاشی بھی لی گئی۔ انہوں نے کہا کہ معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔

چیف سیکرٹری نے

ڈائریکٹر جے کے پی ڈی سی اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے ضلع وار جائزہ لیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ ایسے وسیع زمین کے رقبوں کی نشاندہی ضروری ہے جو دیگر ترقیاتی کاموں کے لیے مختص نہیں کئے گئے اور جنہیں صاف توانائی کے بنیادی ڈھانچے کے قیام کے لئے فوری طور پر منتقل کیا جا سکے۔ انہوں نے سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے اب تک کی پیش رفت اور اس منصوبے کو آگے بڑھانے کے لئے درکار طریقہ کار کی تیاری کو سراہا۔ انہوں نے زور دیا کہ بڑے پیمانے پر شمسی توانائی کا استعمال جموں وکشمیر کے قابل تجدید توانائی کے شعبے کو مضبوط بنانے اور روایتی توانائی ذرائع پر انحصار کم کرنے کے لئے نہایت اہم ہے۔ سیکرٹری سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ڈاکٹر شاہد اقبال چودھری نے میٹنگ کو ایم این آر ای سولر پارک سکیم کی تفصیلات سے آگاہ کیا اور راجستھان، کرناٹک اور مدھیہ پردیش میں عملائے گئے کامیاب ماڈلوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا کہ اس سکیم کے تحت ایم این آر ای انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ اور گرڈ کنکٹیویٹی سمیت منصوبے کی لاگت کا 30 فیصد یا فی میگاواٹ 20 لاکھ روپے تک مرکزی مالی امداد (سی ایف اے) فراہم کرتا ہے۔ اس کے علاوہ ہر سولر پارک کے لئے تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) کی تیاری کے لئے 25 لاکھ روپے تک معاونت بھی شامل ہے۔ ڈاکٹر شاہد اقبال چودھری نے مزید بتایا کہ جموں وکشمیر میں شمسی توانائی کی تخمینہ شدہ صلاحیت تقریباً 20 سے 22 گیگاواٹ ہے جس میں سے 72 میگاواٹ پہلے ہی سرکاری عمارتوں پر سولر روف ٹاپ تنصیبات کے ذریعے حاصل کی جا چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی مرحلے میں 200-250 میگاواٹ صلاحیت کے ایک سولر پارک کے قیام کی تجویز پیش کی گئی ہے جس کے لئے فی میگاواٹ تقریباً 5 سے 7 ایکڑ زمین اور ضروری برقی و ایویکیویشن انفراسٹرکچر درکار ہوگا۔ میٹنگ میں جموں وکشمیر کے قابل تجدید توانائی کے شعبے میں موجود مواقع، سولر پارک سکیم کے تحت مختلف عمل درآمدی ماڈلز اور صوبائی کمشنروں کی جانب سے ابتدائی طور پر نشاندہی کی گئی زمین پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس کے علاوہ مالیاتی پہلوؤں، لاگت کے تخمینوں اور سولر پارک کے مجموعی طور پر قابل عمل ہونے کا جائزہ بھی لیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے متعلقہ تمام محکموں کو قریبی تال میل قائم رکھ کر زمین کی فزیبلٹی کا جائزہ جلد از جلد مکمل کرنے کی ہدایت دی تاکہ جموں وکشمیر صاف اور دیرپا توانائی کے حصول کی سمت ایک اہم قدم بڑھا سکے۔

سرینگر کے نواحی

بنانے سے منع کیا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ بعض افراد کی جانب سے ریچھ کے پیچھے بھاگنے یا قریبی فوٹیج بنانے کی کوشش انتہائی خطرناک ہے۔ محکمے نے بتایا ہے کہ کچھ افراد سوشل میڈیا پر اے آئی سے تیار کردہ جعلی ویڈیوز پھیلا رہے ہیں، جس پر دو ایف آئی آر درج کی جا چکی ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ ایسی سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ محکمہ جنگلی حیات کی ٹیمیں مختلف مقامات پر تعینات ہیں اور آپریشن مسلسل جاری ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ مقصد صرف ایک ہے، انسان اور جانور دونوں کی حفاظت تاکہ ریچھ کو بہ حفاظت پکڑ کر محفوظ جنگلی علاقے میں منتقل کیا جا سکے۔

عوام کو نام بدلنے سے

حکومت کے کام میں ہوتی ہے، اس لیے کارکردگی میں بہتری بنیادی ترجیح ہونی چاہیے۔ سری نگر میں تقریب کے حاشیہ پر نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نام بدلنا ٹھیک ہے، لیکن عوام کو ناموں سے زیادہ اس بات کی فکر ہے کہ حکومت کیا کام کر رہی ہے۔ لوگ نام نہیں دیکھتے، کام دیکھتے ہیں۔ انہوں نے مرکزی حکومت کے اس فیصلے پر تبصرہ کیا جس کے تحت ملک بھر میں راج بھون کا نام تبدیل کر کے لوک بھون رکھا جا رہا ہے۔ عمر عبداللہ نے نیم مزاحیہ لیکن معنی خیز انداز میں کہا: 'اگر نام بدلنے سے عوامی خدمت میں اضافہ ہوتا ہے تو اچھی بات ہے، لیکن لوگوں کو اس بات سے فرق نہیں پڑتا کہ میں خود کو چیف منسٹر کہوں، مکھ منتری یا وزیر اعلیٰ۔ اصل بات یہ ہے کہ ہم ان کے لیے کیا کر رہے ہیں۔' ریزرویشن سے متعلق پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ جموں وکشمیر میں ریزرویشن پالیسی کے تازہ جائزے سے متعلق فائل بدھ کی شام لیفٹیننٹ گورنر کے دفتر کو بھیج دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جیسے ہی منظوری ملے گی، اس سلسلے میں آگے کے اقدامات متوقع ہیں۔ وادی کشمیر میں درجہ حرارت میں مسلسل گراوٹ کے باعث بجلی کی فراہمی متاثر ہونے کے خدشات پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت نے چیک ونٹر سپلائی شیڈول پر سختی سے عمل درآمد کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے کہا: 'ہم پوری کوشش کریں گے کہ بجلی کے طے شدہ شیڈول پر سختی سے عمل ہو۔ عوام کو شیڈول کے مطابق بجلی فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔' عمر عبداللہ نے محکمہ بجلی کے افسران کو ہدایت دی ہے کہ وہ لائن لاس، اوور لوڈنگ اور غیر اعلانیہ کٹنگ سے بچنے کے لیے مربوط انتظامات کریں تاکہ عوام کو غیر ضروری مشکلات کا سامنا نہ ہو۔ نوگام پولیس اسٹیشن دھماکے میں جاں بحق افراد کے لواحقین کو ہمدردی کی بنیاد پر سرکاری ملازمت فراہم کیے جانے سے متعلق پوچھے گئے سوال کے جواب میں عمر عبداللہ نے بتایا کہ تمام کیسز مختلف محکموں میں زیر غور ہیں۔ انہوں نے کہا: 'جو لوگ قواعد کے مطابق اہل ہیں انہیں ان کا حق ضرور دیا جائے گا۔ جہاں بھی قواعد میں نرمی کی ضرورت ہوگی، حکومت اس میں بھی سہولت فراہم کرے گی۔ جیسے ہی تمام رسمی کارروائیاں مکمل ہوں گی، تقرری نامے متاثرہ خاندانوں کے حوالے کیے جائیں گے۔' انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت کا مقصد ایسے خاندانوں کو معقول اور دیرپا سہارا فراہم کرنا ہے تاکہ وہ اپنے پیاروں کے غم اور مالی مشکلات سے نمٹنے میں مدد حاصل کر سکیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا کہنا ہے کہ عام تعطیلات کا اعلان کرنے کا اختیار مرکز کے پاس ہے، جموں وکشمیر کی منتخب حکومت کے پاس نہیں ہے۔ انہوں نے ساتھ ہی کہا کہ یہی وجہ ہے کہ جموں وکشمیر کا ریاستی درجہ بحال ہونا چاہئے۔ ان کا کہنا ہے کہ شیخ محمد عبداللہ کی برسی پر چھٹی ہو یا نہ ہو، وہ لوگوں کے دلوں میں رہتے ہیں۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا: 'شیخ محمد عبداللہ کی برسی پر چھٹی رکھی جائے یا نہیں وہ پھر بھی لوگوں کے دلوں میں رہتے ہیں'۔ ان کا کہنا تھا: 'اختیارات کی تقسیم کے تحت یہاں کی منتخب حکومت کو چھٹی کا اعلان کرنے یا ختم کرنے کا اختیار نہیں دیا گیا ہے، یہ طاقت مرکزی حکومت کے پاس ہے، اسی لیے ہم کہتے ہیں کہ ہمیں ریاست کا درجہ واپس ملنا چاہئے تاکہ ہم چھوٹے اور بڑے دونوں فیصلے خود لے سکیں'۔ عمر عبداللہ نے کہا: 'شیخ عبداللہ کی برسی منانے کے لئے چھٹی کی کوئی ضرورت نہیں ہے وہ اس کے بغیر بھی لوگوں کے دلوں میں رہتے ہیں'۔ انہوں نے کہا: 'یہاں تک کہ پاسنگ آؤٹ پریڈ میں بہترین کیڈٹ کو شیر کشمیر سورڈ آف آنر سے نوازا گیا، جو شیخ محمد عبداللہ کے نام

کے ساتھ منسلک احترام کی عکاسی کرتا ہے'۔ ان کا کہنا ہے کہ اگنی ویر اسکیم بھرتی کا ایک نیا ماڈل ہے اور امید ہے کہ اس کے ذریعے شامل ہونے والے رجمنٹ اتحاد، نظم وضبط اور قومی خدمت کی طویل روایت کو برقرار رکھیں گے۔ روس کے صدر کے دورے کے متعلق عمر عبداللہ نے کہا: 'روس کے ساتھ ہمارے پرانے اور گہرے تعلقات ہیں، جب بھی ہندوستان کے خلاف سازشیں ہوئی ہیں، حملے ہوئے ہیں تو روس مدد کے لئے سامنے آیا ہے'۔ انہوں نے کہا: 'اگر روس اور ہندوستان کے درمیان اچھے تعلقات کا فائدہ کسی دوسرے ملک کو پہنچتا ہے تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہئے اگر ہم روس کو امن کا راستہ اختیار کرنے کے لئے تیار کریں گے تو وہ سب کی کامیابی ہوگی۔ ان کا کہنا ہے کہ حکومت بحالی امدادی اسکیم (آر اے ایس) کے لیے پرعزم ہے، جسے پہلے ایس آر او 43 کے نام سے جانا جاتا تھا، جس کے تحت سروس کے دوران فوت ہونے والے سرکاری ملازم کے خاندان کے ایک فرد کو مالی مشکلات کا سامنا کرنے میں مدد کرنے کے لیے نوکری دی جاتی ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ کہ انتظامی عمل میں وقت لگتا ہے لیکن حکومت نے کافی تعداد میں مقدمات کو کلیئر کیا ہے اور حال ہی میں کشمیر میں تقریباً 60 تقرری کے احکامات تقسیم کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محکموں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ حقیقت پسندانہ نظام الاوقات مرتب کریں اور ان پر سختی سے عمل کریں۔

پاکستان سے منسلک

منظم نارکو ٹیررنیٹ ورک تھا جو پاکستان میں موجود ہینڈلرز سے براہ راست رابطے میں تھا۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل فوٹ پرنٹس کی جانچ کے بعد یہ بات واضح ہوئی کہ ملزمان سرحد پار پاکستان میں موجود ڈرگ سپلائرز سے رابطے میں تھے، جن کا مقصد نوجوان نسل کو منشیات کے ذریعے تباہ کرنا اور ملک کے خلاف غیر روایتی جنگ کو مزید آگے بڑھانا تھا۔ ایس پی شرما کے مطابق ابتدائی تفتیش کے دوران کرن شرما اور نکلیش ورما کو گرفتار کیا گیا جن کے قبضے سے 3.26 کلوگرام ہیروئن برآمد ہوئی۔ اس کے بعد پولیس نے کارروائی کو وسعت دیتے ہوئے محمد یوسف نروال، جموں، مالی معاون گلشن کمار ساکن راجوری اور جسوندر کمار ساکن نوشہرہ کو بھی گرفتار کیا جن کے پاس سے مزید منشیات برآمد ہوئی۔ مزید تفتیش کے دوران پولیس نے شمس الدین نگی تاوی، جموں کے گھر پر چھاپہ مارا جہاں سے 619 گرام ہیروئن، ایک پستول اور زندہ راؤنڈ برآمد کیے گئے۔ ایک اور ملزم عبدالحمید آر ایس پورہ تا حال فرار ہے، تاہم اس کے گھر سے دو پستول، جن میں ایک خود کار پستول بھی شامل ہے، اور بھاری تعداد میں گولیاں ملی ہیں۔ ایس پی کے مطابق یہ معاملہ نہ صرف منشیات کی اسمگلنگ بلکہ ملک کے خلاف ایک منظم 'نارکو ٹیررازم' نیٹ ورک کا حصہ ہے۔ پولیس نے ملزمان کے خلاف این ڈی پی ایس ایکٹ کے ساتھ ساتھ یو اے پی اے کی دفعات بھی عائد کی ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ گرفتار شدہ افراد میں زیادہ تر وہ ہیں جو بھارت- پاک سرحد کے نزدیک رہائش پذیر ہیں اور اس ریکیٹ کو آگے بڑھانے میں کلیدی کردار ادا کر رہے تھے۔ پولیس نے مزید بتایا کہ فرار ملزم کی تلاش اور اس نیٹ ورک کے دیگر ممکنہ روابط کا پتہ لگانے کے لیے چھاپوں کا سلسلہ جاری ہے۔

پی ایم جی کے

کہ آدھار، سی بی ڈی ٹی، ایم او آر ٹی ایچ، ایم سی اے اور سی بی آئی سی ڈیٹا بیس کا استعمال کرتے ہوئے تجزیاتی مشق نے ملک بھر میں تقریباً 8.51 کروڑ مشتبہ فائدہ اٹھانے والوں کی شناخت کی۔ ان میں 100 سال سے زیادہ عمر کے افراد، ڈپلیکیٹ راشن کارڈ ہولڈر، خاموش راشن کارڈ جن کا کوئی لین دین نہیں ہوا، اور نابالغوں کے تحت رجسٹرڈ واحد رکنی راشن کارڈ شامل ہیں۔ وزارت نے کہا کہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ان جھنڈے والے ریکارڈوں کی جسمانی طور پر تصدیق کرنے اور نااہل ناموں کو ہٹانے کا کام سونپا گیا ہے۔ اب تک، ہندوستان بھر کی حکومتوں نے اپنے سسٹم سے ایسے 2.12 کروڑ مستفید ہونے والوں کو حذف کر دیا ہے۔ صارفین کے امور، خوراک اور عوامی تقسیم کی وزارت کے تحریری داب میں مزید کہا گیا ہے کہ تکنیکی مداخلتوں جیسے راشن کارڈ کی ڈیجیٹائزیشن، آدھار سیڈنگ، ڈی ڈپلیکیشن، اور اموات کا پتہ لگانا یا مستقل ہجرت نے ریاستوں کو 2021 اور 2025 کے درمیان تقریباً 2.25 کروڑ راشن کارڈوں کو ختم کرنے میں مدد کی۔ حکومت نے کہا کہ ان اقدامات کا مقصد ٹارگیٹڈ پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم (ٹی پی ڈی ایس) کے تحت سبسڈی والے اناج کی تقسیم کے صحیح ہدف کو یقینی بنانا ہے۔ جب کہ مرکز پردھان منتری غریب کلیان انا یوجنا اور نیشنل فوڈ سیکیورٹی ایکٹ کے تحت اناج مختص کرتا ہے، اہل خاندانوں کی شناخت، راشن کارڈ کا اجرا، اور مناسب قیمت کی دکانوں کی نگرانی ریاست اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں بشمول جموں و کشمیر اور لداخ کی ذمہ داری ہے۔

ڈی جی پولیس نے

جاری کارروائیوں کا جائزہ لینے کے لیے بسنت گڑھ کے علاقے کا دورہ کیا۔ انہوں نے تمام فورسز کے افسران کے ساتھ ایک مشترکہ میٹنگ کی صدارت کی، جس میں آپریشنل تیاریوں، کوآرڈینیشن اور مجموعی سیکورٹی کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا، "ایک پولیس ترجمان نے بتایا۔ ان کے ساتھ انسپکٹر جنرل آف پولیس، جموں زون بھیم سین توتی، آئی جی سی آر پی ایف گوپال راؤ، ایس ایس پی ادھم پور امود نا گپورے اور سی آر پی ایف اور فوج کے افسران بھی تھے۔ ڈی جی پی نے فارورڈ آپریٹنگ بیس کے اہلکاروں سے بات چیت کی، سخت حالات میں ان کے عزم کو سراہا، اور مقامی آبادی کی حفاظت کو یقینی بناتے ہوئے ان سے چوکس رہنے کی تاکید کی۔ انہوں نے عوام کے اعتماد کو بڑھانے کے لیے مضبوط کمیونٹی کی شمولیت، بہتر رسائی، اور فوری شکایات کے ازالے پر زور دیا۔ پربھات نے بنیادی ڈھانچے کے اپ گریڈ کا بھی جائزہ لیا اور موثر ردعمل کے لیے جدید آلات، بہتر نقل و حرکت اور ٹیکنالوجی کے بہتر استعمال کی ضرورت پر زور دیا۔ ترجمان نے کہا کہ سینئر افسران نے انہیں موجودہ سیکورٹی صورتحال، حالیہ پیش رفت اور ایجنسیوں کے درمیان رابطہ کاری کو مضبوط بنانے کے لیے اٹھائے گئے اقدامات سے آگاہ کیا۔ اس علاقے میں ماضی میں کئی مقابلوں اور دہشت گردی کے واقعات کا رونما ہوئے ہیں۔

تمباکو مصنوعات

جب وہ مغربی بنگال کو منریگا فنڈز جاری نہ کرنے کے ان کے الزامات کا جواب دے رہی تھیں۔ اپوزیشن نے اسے 'محض ریونیو وصولی' کی کوشش قرار دیا، جبکہ حکمراں جماعت کے اراکین نے اسے 'صحت عامہ' کے لیے ایک اہم قدم بتایا۔ جی ایس ٹی کے نفاذ کے بعد تمباکو اور تمباکو مصنوعات پر 28 فیصد کی شرح سے ریونیو کمپنسیشن سیس لگایا گیا تھا، جس کی وجہ سے ان پر ایکسائز ڈیوٹی بہت کم کر دی گئی تھی۔ جی ایس ٹی کونسل کی ستمبر میں 56 ویں میٹنگ میں وسیع تر اصلاحات کرتے ہوئے تعیش اشیاء اور صحت کے لیے مضر مصنوعات پر لگنے والے 28 فیصد کے سیس کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ سیس کے خاتمے کے بعد تمباکو مصنوعات کو سستا ہونے سے روکنے کے لیے، مرکزی ایکسائز ڈیوٹی ایکٹ میں ترمیم کے ذریعے ان پر ایکسائز ڈیوٹی بڑھانے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔

وزیر خزانہ نے واضح کیا کہ دنیا کے 80 ممالک صحت پر پڑنے والے اثرات کو دیکھتے ہوئے سگریٹ پر ٹیکس کی شرحیں مسلسل بڑھاتے رہتے ہیں۔ ہندوستان بھی عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے معیاروں کے مطابق قیمتوں کا تعین کرتا ہے تاکہ سگریٹ سستا نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے بیڑی مزدوروں کے مفادات کو دیکھتے ہوئے بیڑی پر ٹیکس کا بوجھ نہیں بڑھایا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ جی ایس ٹی کونسل کے فیصلے کے مطابق، 28 فیصد کمپنسیشن سیس ختم ہونے کے بعد بیڑی کو 40 فیصد کے بجائے 18 فیصد کے جی ایس ٹی ریٹ کے دائرے میں رکھا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دس ریاستوں میں تمباکو کاشتکاروں کو متبادل فصلیں کاشت کرنے کی ترغیب دی جا رہی ہے۔ آندھرا پردیش، اڈیشہ اور کرناٹک میں بڑی تعداد میں کسانوں نے متبادل فصلوں کی کاشت شروع کر دی ہے۔ بیڑی، سگریٹ اور حقہ/ چیروٹ: تمباکو پر محصولات 64 فیصد سے بڑھا کر 70 فیصد کرنے کی تجویز۔ تمباکو کے فضلات: محصولات 50 فیصد سے بڑھا کر 60 فیصد کی جائے گی۔ سیگار، چیروٹ اور سگریلوز: محصولات 12.5 فیصد یا فی ہزار 4,006 روپے سے بڑھا کر 25 فیصد یا فی ہزار 5,000 روپے کی تجویز۔ سگریٹ (فلٹر کے بغیر): 65 ایم ایم تک کے سگریٹ پر محصولات 200 روپے فی ہزار سے بڑھا کر 2,700 روپے فی ہزار اور 70-65 ایم ایم پر 250 روپے سے 4,500 روپے فی ہزار کرنے کی تجویز۔ فلٹر والے سگریٹ: موجودہ محصولات 440 روپے سے 735 روپے فی ہزار ہیں، بل میں تجویز ہے کہ یہ 3,000 روپے سے 11,000 روپے فی ہزار تک بڑھائی جائیں۔ تمباکو کے متبادل سگریٹ اور چیروٹ: محصولات میں بھاری اضافہ کی تجویز۔ چبانے والے تمباکو اور زردہ: محصولات 25 فیصد سے بڑھا کر 100 فیصد کی تجویز۔ خلاصہ: بل میں دیگر تمباکو مصنوعات پر بھی محصولات میں نمایاں اضافے کا انتظام کیا گیا ہے تاکہ تمباکو مصنوعات کی قیمتیں بڑھائی جا سکیں اور استعمال پر قابو پایا جا سکے۔

اودھمپور میں

سے سری نگر کی طرف جا رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ چیکنگ کے دوران پایا گیا کہ گاڑی میں 3 افراد سوار تھے۔ ان کا کہنا ہے کہ تلاشی کے دوران ان کی تحویل سے 53.44 گرام ہیروئن برآمد کیا گیا۔ ملزموں کی شناخت اشفاق مجید ڈار ولد محمد عبداللہ ڈار ساکن شیو پورہ سری نگر، عمر ولد محمد شفیع ساکن چھانہ پورہ سری نگر اور محسن اسلم خان ولد محمد اسلم خان ساکن شیخ پورہ بڈگام کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن ریہام بل میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت ایک ایف آئی آر زیر نمبر 204/2025 درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ ان گرفتاریوں کے ساتھ ادھم پور پولیس نے سال رواں کے دوران اب تک 183 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے۔

کرائم برانچ نے

وقت سامنے آیا جب شہر کے علاقہ عیدگاہ وزنی مار میں واقع 10 مرلہ اراضی کے بارے میں تحریری شکایت موصول ہوئی۔ شکایت میں الزام لگایا گیا کہ اس زمین کا فرضی فروخت نامہ تیار کر کے اسے غیر قانونی طور پر حبیب اللہ بٹ کے نام منتقل کیا گیا۔ ابتدائی تفتیش کے بعد جب سب رجسٹرار کے دفتر سے ریکارڈ حاصل کیا گیا تو یہ انکشاف ہوا کہ ایسا کوئی فروخت نامہ سرے سے موجود ہی نہیں ہے۔ مزید تحقیقات کے دوران کرائم برانچ نے پایا کہ پٹواری اور نائب تحصیلدار نے ملی بھگت سے ریونیو ریکارڈ میں جعلی اندراجات کیے۔ تفتیشی رپورٹ کے مطابق تینوں ملزمان نے من گھڑت دستاویزات کے ذریعے اراضی کے انتقال کی کارروائی کو قانونی شکل دینے کی کوشش کی، جس سے سرکاری عملے کے اختیارات کا غلط استعمال اور کرپشن کے عناصر واضح طور پر سامنے آئے۔ محکمہ کے ایک سینئر اہلکار نے بتایا کہ 'تحقیقات کے دوران یہ ثابت ہوا کہ ملزمان نے مجرمانہ سازش کے تحت جعلی mutation تیار کی، جس کی بنیاد پر زمین کی ملکیت تبدیل کی گئی، جبکہ فروخت نامہ کہیں بھی موجود نہیں تھا۔' انہوں نے مزید کہا کہ شبوتوں کی بنیاد پر ملزمان کی شمولیت ثابت ہونے کے بعد چارج شیٹ عدالت کے سپرد کر دی گئی ہے۔ اس کارروائی کو کرائم برانچ کی جانب سے بدعنوانی کے خلاف جاری مہم کا ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ایسے معاملات میں سختی سے کارروائی جاری رکھی جائے گی تاکہ سرکاری ریکارڈ میں جعل سازی اور عوامی اراضی کے ناجائز استعمال پر مکمل روک لگائی جا سکے۔ ایجنسیوں کے مطابق عدالت اب اس چارج شیٹ کا جائزہ لے گی، جس کے بعد مقدمے کی باقاعدہ سماعت کا شیڈول طے کیا جائے گا۔

کشمیر مسلسل

کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 4.2 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 2.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ شمالی کشمیر کے بارہمولہ اور بانڈی پورہ اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 4.8 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 3.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ وادی کے ایک اور مشہور سیاحتی مقام سونہ مرگ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 3.6 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ زوجیلا پاس پر شبانہ درجہ حرارت منفی 17.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ لداخ کے لیہہ اور کرگل اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 9.0 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 7.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ ادھر محکمہ موسمیات کے مطابق وادی میں 15 دسمبر تک موسم میں بڑے پیمانے پر کسی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے

ہے کہ آپ ان تمام توقعات کو بخوبی پورا کریں گے۔' انہوں نے نوجوان فوجیوں کے اہل خانہ کا بھی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا، 'میں آپ کے اہل خانہ اور والدین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے آپ کو فوج میں خدمت کرنے کے لئے وقف کیا اور آپ کو اگنی ویروں اور ریکروٹوں کے طور پر شامل ہونے کی ترغیب دی۔' وزیر اعلیٰ نے پریڈ کے بعد اگنی ویروں کے ساتھ چائے نوش کی اور ان سے بات چیت کی، ان کے جذبے اور لگن کی سراہنا کی۔ اس موقعہ پر جی او سی 15 کور کے لیفٹیننٹ جنرل پرشانت سری واستو، ڈائریکٹر ایئر پورٹ سری نگر جاوید انجم، آئی ڈی ای ایس، آئی ایف اے ہیڈ کوارٹر 15 کور وی کے پروہت، جوائنٹ ڈائریکٹر ایئر پورٹ سری نگر سوم راج اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔

وزیر اعلیٰ نے بڈگام

افتتاح کیا، کدلہ بل- بجن روڈ کو اپ گریڈ کرنے کا اعلان کیا، اور بیرواہ میں نالہ سکھ ناگ پر 235 میٹر کے اسٹیل ٹرس برج کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا، تاکہ ٹریفک کے بہاؤ، رابطے اور مسافروں کی سہولت والے علاقے میں نمایاں طور پر بہتری آ سکے۔ وزیر اعلیٰ کے ہمراہ سپیکر قانون ساز اسمبلی اور ایم ایل اے چرار شریف، ایڈوکیٹ عبدالرحیم راتھر؛ جل شکتی کے وزیر جاوید احمد رانا۔ وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی؛ ایم ایل اے بڈگام، آغا سید منتظر مہدی؛ ایم ایل اے بیرواہ، شفیع احمد وانی؛ ایم ایل اے چاڈورہ، علی محمد ڈار، ایم ایل اے خان صاحب، سیف الدین بھٹ، متعلقہ محکموں کے سینئر افسران اور

اہلکاروں کے موجود تھے

جاوید رانا نے

طرفت اور درپیش رکاوٹوں کے بارے میں بھی وضاحت طلب کی جو مقامی زرعی اور باغبانی ضروریات کے لئے نہایت اہم منصوبہ ہے۔ وفود نے صوبہ کشمیر میں بالخصوص سردیوں کی تیزی سے شدت کے پیش نظر مناسب مقدار میں جلانے کی لکڑی کی فوری فراہمی کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ وزیر جاوید رانا نے ان مسائل کا فوری نوٹس لیتے ہوئے فوری طور پر چیف کنزرویٹر فارسٹ (سی ایف) کشمیر اور محکمہ جنگلات کے سینئر افسران کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ طلب کی۔ انہوں نے لکڑی اور ایندھن کی موجودہ سٹاک پوزیشن، سپلائی چین اور تقسیم کے نظام کا تفصیلی جائزہ لیا۔ وزیر موصوف نے واضح ہدایات جاری کرتے ہوئے محکمہ کو ہدایت دی کہ عوام کے لئے بروقت، مناسب اور بلا رکاوٹ لکڑی کی دستیابی یقینی بنائی جائے اور انتظامی تاخیر کا فوری ازالہ کیا جائے۔ انہوں نے جل جیون مشن ٹھیکیداروں کی ادائیگیوں اور ترال کی لفٹ اری گیشن سکیم سے متعلق معاملات پر وفود کو یقین دلایا کہ وہ متعلقہ محکموں کے ساتھ ذاتی طور پر فالو اپ کریں گے۔ وزیر جل شکتی نے اس بات پر زور دیا کہ ان مسائل کو اولین ترجیح دی جائے گی تاکہ بروقت حل ممکن ہو سکے اور عوامی فلاح و بہبود کے ضروری اقدامات کی بلا تعطل پیش رفت کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے عمر عبداللہ حکومت کی جوابدہ، شفاف اور عوامی مفاد پر مبنی حکمرانی کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ حکومت عوامی مسائل کو بروقت حل کرنے اور جموں وکشمیر بھر میں بنیادی خدمات کی موثر فراہمی یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے۔

ستیش شرما نے

رپورٹس تیار کریں، جاری کاموں میں تیزی لائیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان علاقوں میں ترقیاتی منصوبے بلا تاخیر مکمل ہوں۔ انہوں نے زور دیا کہ مساوی ترقی، بہتر رابطہ سڑکیں، بہتر سروس ڈیلیوری اور ثقافتی ورثے کے تحفظ کو حکومت کی اعلیٰ ترجیحات میں شامل رکھا جائے گا۔ وزیر موصوف نے مقامی لوگوں سے بات چیت کرتے ہوئے سی ڈی ایف کے تحت فوری کام شروع کرنے کی بھی ہدایت دی جن میں حلقہ بھر میں ایمبولینسوں کی فراہمی، شمشان گھاٹ کے شیڈز کی تعمیر، پانی کی ٹنکیاں، واٹر پائپس، ٹرانسفارمرز، کمیونٹی ہالز وغیرہ شامل ہیں۔

جی سی او ای

ایس سی ای آر ٹی ڈائریکٹر سندھو کپور کے درمیان ایک مفاہمت نامے کا تبادلہ بھی ہوا۔ اس موقعہ پر پرنسپل چیف سیکرٹری نے کالج نیوز لیٹر بھی جاری کیا۔ پرنسپل جی سی او ای، جموں ڈاکٹر جیوتی پر بہار اور ڈین سکول آف ٹیچر ایجوکیشن، کلسٹر یونیورسٹی جموں نے پروگرام کی نظامت کے فرائض انجام دیے۔ اس پروگرام میں ممتاز دانشوروں، منتظمین، پالیسی سازوں، یونیورسٹی پروفیسروں، کالج فیکلٹی اراکین، سکالروں اور طلبا نے شرکت کی جبکہ ناگالینڈ، اڈیشہ، بھو نیشور، مدھیہ پردیش، پنجاب، اتراکھنڈ اور یو پی سے شرکا نے بذریعہ ورچیول موڈ ورکشاپ میں شرکت کی۔ سینٹرل یونیورسٹی جموں کے ڈاکٹر جے این بلیا کلیدی ریسورس پرسن تھے جبکہ بی آر امبیڈکر یونیورسٹی لکھنؤ ڈاکٹر سہاش مشرا، ڈاکٹر ورون شرما اور ڈاکٹر پردیپ سنگھ نے مختلف سیشنوں کا انعقاد کیا۔ حیدرآباد یونیورسٹی کے پروفیسر مدھوسودن نے بھی آن لائن موڈ کے ذریعہ ایک سیشن لیا۔ اس موقعہ پر کلسٹر یونیورسٹی جموں کے کے ممتاز اعلیٰ حکام جن میں رجسٹرار انکور مہاجن، ڈی اے اے ڈاکٹر نونگل سوری، کنٹرولر امتحانات ڈاکٹر رویندر سنگھ کے علاوہ نوڈل آفیسر جموں ڈویژن کالجز ڈاکٹر رویندر ٹکو اور ڈائریکٹر فائنانس عبدالمجید بھٹ شامل ہیں، موجود تھے۔ پرنسپل ڈی آئی ای ٹی آر جی ڈوگرہ نے پہلا تکنیکی سیشن کی صدارت کی۔ آئی کیو اے سی کو نوینر ڈاکٹر شانتی رانا نے ورکشاپ کی کارروائی چلائی جبکہ ڈاکٹر راکیش بھارتی نے ورکشاپ کا پس منظر اور مقصد بیان کیا۔

اینٹی کورپشن بیورو

ہونے کے بعد حکومت سے باقاعدہ پراسیکیوشن سینکشن حاصل کی گئی، جس کے بعد آج 4 دسمبر 2025 کو معاملہ خصوصی عدالت کے سامنے پیش کر دیا گیا تاکہ اس کی قانونی حیثیت کا عدالتی طور پر تعین کیا جا سکے۔ اینٹی کرپشن بیورو کا کہنا ہے کہ اس طرح کے trap کیسز میں فوری کارروائی بدعنوانی کے خاتمے کی سمت ایک مضبوط قدم ہے اور مستقبل میں بھی اس عمل کو مزید موثر بنانے کے لیے کوششیں جاری رہیں گی۔ عدالت نے کیس کی مزید سماعت کے لیے اگلی تاریخ 17 فروری 2026 مقرر کر دی ہے، جس دوران ملزم کے خلاف قانونی کارروائی آگے بڑھائی جائے گی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق اس کیس کی پیش رفت نہ صرف محکمہ دیہی ترقی بلکہ دیگر سرکاری اداروں میں بھی احتساب کے نظام کو مضبوط کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

کپوارہ کرناہ میں

کئی بار بجلی غائب ہو جاتی ہے، جبکہ رات کے وقت بھی غیر اعلانیہ کٹوتی نے حالات مزید خراب کر دیے ہیں۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ بجلی بحال ہونے کے چند منٹ بعد ہی دوبارہ غائب ہو جاتی ہے، جس کی وجہ سے ہیٹر، بلب اور دیگر برقی آلات اکثر خراب ہو رہے ہیں۔ طلبہ نے بھی شکایت کی کہ امتحانی تیاریوں کے دوران اچانک بجلی چلی جانے سے شدید دشواری پیش آتی ہے۔ علاقہ مکینوں نے محکمہ بجلی پر زور دیا ہے کہ وہ موسم سرما کے دوران کم از کم مقررہ شیڈول پر سختی سے عمل کرے اور صارفین کے لیے قابل بھروسہ سپلائی یقینی بنائے۔ عوام نے ضلع انتظامیہ سے بھی مطالبہ کیا ہے کہ وہ فوری طور پر اس بحران کا نوٹس لے کر عملی اقدامات کرے، تاکہ سخت سرد موسم میں لوگوں کو کچھ ریلیف مل سکے۔

جے ایس ڈبلیو

آگے بڑھنے پر یقین رکھتے ہیں، اور یہ سال اس محبت اور اعتماد کا ثبوت ہے جو صارفین نے ہمارے برانڈ پر ظاہر کیا ہے۔ مڈنائٹ کارنیوال (Midnight Carnival) کے ذریعے، ہم یہ یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ مڈنائٹ کارنیول کے دوران شروع ہونے والا ہر نیا سفر ہماری طرف سے ایک خاص تحفہ لے کر آئے، یہ ہمارے بڑھتے ہوئے کمیونٹی میں شکریہ ادا کرنے اور خوشی پھیلانے کا ایک طریقہ ہے۔ "مڈنائٹ کارنیول کے حصے کے طور پر، صارفین کو 11 کروڑ روپے کے یقینی انعامات ملتے ہیں، بشمول لندن کا ایک خوابیدہ سفر جیتنے کا موقع، 3 دن / 2 راتوں کے یقینی چھٹیوں کے واؤچرز، اور اہل صارفین کے لیے گیجٹس اور لائف اسٹائل تحائف جیسے دلچسپ سکریچ-اینڈ-ون انعامات۔ صارفین پرکشش مالیاتی اختیارات بھی حاصل کر سکتے ہیں، جن میں 3 ماہ کی EMI ہالیڈے 100% آن روڈ رسال رقرض کی مدت شامل ہے۔ بھارت میں اپنی پہلی پیشکش کے بعد سے، جے ایس ڈبلیو ایم جی موٹر انڈیا نے ایک مضبوط اور متنوع پورٹ فولیو تیار کیا ہے جو صارفین کے وسیع میدان کے لیے جدید ٹیکنالوجی، حفاظت اور عصری ڈیزائن کو یکجا کرتا ہے۔ ایم جی ونڈسر (MG Windsor) سب سے تیزی سے بکنے والی ای وی بنی ہوئی ہے، جس کی اب تک 50,000 یونٹس فروخت ہو چکی ہیں، جس سے کمپنی کو ہندوستانی سڑکوں پر 1 لاکھ ای ویز (EVs) کے سنگ میل کو عبور کرنے میں مدد ملی ہے۔ Hector, Astor, Comet, ZS اور Gloster سمیت ای وی اور آئی سی ای سیگمنٹس (ICE segments) کے ماڈلز، ایم جی کے منسلک، آرام دہ اور محفوظ نقل و حمل کے حل کے لیے پرعزم ایک مستقبل کے لیے تیار برانڈ کی حیثیت کو مزید تقویت دیتے ہیں۔

تین روزہ پہاڑی

محمد اسلم خان، عطا اللہ بانڈے، مظفر پایامی، عزیز واچناوی، محمد سید خان سابق زیڈ ای او سمیت متعدد معززین شامل تھے۔ اپنے خطاب میں راجہ شجاعت علی خان نے پہاڑی ثقافت کے سفر اور جدوجہد کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ایک وقت ایسا بھی تھا جب پہاڑی برادری بنیادی شناخت سے محروم تھی، مگر آج کلچرل منسٹری اور ٹرائبل منسٹری کی موجودگی اس جدوجہد کی کامیابی کا ثبوت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج جموں وکشمیر کی عوام کی نظریں اوڑی کی جانب ہیں، کیونکہ اس خطے کی قیادت نے اسمبلی میں پہاڑی کمیونٹی کی آواز بلند کی، جو اوڑی کے لیے قابل فخر ہے۔ تقریب کے دوران مقررین نے ایم ایل اے ڈاکٹر سجاد شفیع کی پہاڑی لوگوں کی نمائندگی اور ان کی شناخت کے تحفظ کے لیے کی گئی مسلسل کوششوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ پہاڑی زبان کی سرکاری سطح پر پہچان اور پہاڑی علاقہ جات کے دیرینہ مسائل کے حل کے لیے ان کی جدوجہد کو خصوصی طور پر سراہا گیا۔ شرکاء نے کھڑے ہو کر ڈاکٹر سجاد شفیع کی خدمات پر اظہار احترام کیا، جو اس بات کی علامت ہے کہ عوام ان کی قیادت پر مکمل اعتماد رکھتی ہے۔ منتظمین نے بھی پہاڑی ثقافت اور زبان کے تحفظ کے لیے ان کے مستقل کردار پر شکریہ ادا کیا۔ مہمان خصوصی کے طور پر خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر سجاد شفیع نے کہا کہ آج بھی کچھ عناصر قوموں کو تقسیم کرنے کی کوشش کرتے ہیں، مگر ایسے عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا: ہم ایک ہیں، اور ایک رہیں گے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ وہ پہاڑی زبان، شناخت اور ثقافت کے فروغ کے لیے چوبیس گھنٹے حاضر ہیں اور اس جدوجہد کو مزید مضبوط بنیادوں پر جاری رکھا جائے گا۔ اختتام پر ڈاکٹر سجاد شفیع نے جے کے کلچرل اکیڈمی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اوڑی میں اس طرح کا دو روزہ پروگرام پہاڑی ورثے کے تحفظ اور ترویج کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

بزم ادم و علم

میڈیا کی جانب سے سالانہ سید صادق میموریل اعزاز سے معروف ادیب، شاعر، قلم کار اور اندر کلچرل فورم کے صدر سلیم یوسف کو نوازا گیا اور سید مہدی مانوس اعزاز سے سید مظفر منظر کو نوازا گیا۔ تیسری اور آخری نشست میں سعد الدین سعدی کی صدارت میں محفل مشاعرہ منعقد ہوا ان کے ہمراہ ایوان صدارت میں سلیم یوسف، شیخ غلام رسول، آغا سید ذوالفقار رضوی اور ہیڈ ماسٹر ہائی اسکول ڈب غلام محمد بجران موجود رہے۔ مشاعرے میں جن شعراء نے شرکت کی ان میں سید اختر حسین منصور، سید محمد مدنی، سید رضوان شالہاری، سید افضل، سید مظفر منظر، سید شاہ، مولوی ریاض ہاکباری، دلشاد مصطفیٰ، غلام حسین حقنواز، اظہر نظیر، میر رفیق، سید مسعود شاداب، اشفاق حمید، محمد اشرف میر اور مجید ربتاری قابل ذکر ہیں۔ تقریب کی نظامت معروف براڈ کاسٹر اور اردو زبان کے ممتاز شاعر ڈاکٹر شوکت شہباز نے انجام دی۔

اننت ناگ میں

میں امیگریشن اینڈ فارنرز ایکٹ 2025 کی دفعہ 8 اور 23 (بی) کے تحت ہوٹل انتظامیہ کے خلاف ایک مقدمہ زیر ایف آئی آر نمبر 79/2025 درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔

قدرتی وسائل

کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ غیر قانونی کان کنی یا معدنیات کی غیر مجاز نقل و حمل کی کسی بھی سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر قریبی پولیس اسٹیشن یا پولیس پوسٹ کو دیں تاکہ بروقت کارروائی ممکن ہو سکے۔ حکام کا کہنا ہے کہ آنے والے دنوں میں بھی ضلع بھر میں اس طرح کی کارروائیاں جاری رہیں گی تاکہ شفافیت قائم رہے، ماحولیات کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے اور قانون کی سختی سے عمل درآمد ہو۔ شوپیان پولیس نے واضح کیا ہے کہ قدرتی وسائل کے تحفظ اور غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف ان کی مہم مزید تیزی کے ساتھ جاری رہے گی۔

ایچ پی لیزر

ماحول میں تیز پرنٹنگ اور مستقل معیار اہم ہیں۔ ایچ پی لیزر 300 سیریز 30 پی پی ایم (A4) تک پرنٹ کرتی ہے 15 آئی پی ایم تک کی ڈوپلیکس پرنٹنگ کو سپورٹ کرتی ہے اور تقریباً 8.5 سیکنڈ کا فرسٹ پیج آؤٹ ٹائم پیش کرتی ہے۔ تمام ماڈلز میں آٹو ڈوپلیکس پرنٹنگ وقت بچانے اور کاغذ کے استعمال کو کم کرنے میں مدد کرتی ہے۔ ملٹی پرپز ٹرے مصروف اوقات کے دوران کام کو جلد مکمل کرنے کو آسان بناتی ہے۔ ایچ پی ایپ کے ذریعے موبائل پرنٹنگ کے ساتھ واک ان صارفین اور دفتری ٹیمیں اپنے اسمارٹ فونز سے براہ راست پرنٹ کر سکتی ہیں۔ اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ پرنٹنگ بغیر کسی تاخیر کے آسانی سے جاری رہے، ٹونر پورے ہندوستان میں آسانی سے دستیاب ہے۔ سمال اینڈ میڈیم بزنسز یعنی SMBs کو ایسے پرنٹرز کی ضرورت ہوتی ہے جس کی دیکھ بھال آسان ہوں اور روزمرہ کے کام کے بوجھ کو بغیر کسی رکاوٹ کے سنبھال سکے۔ ایچ پی لیزر ایم 300 سیریز اسے اعلیٰ پیداوار والے ایچ پی 181A/X ٹونر کیٹرجز کے ساتھ فراہم کرتی ہے جو 1500 سے 3000 صفحات پرنٹ کرتے ہیں جس کے باعث اس کو بار بار تبدیل کرنے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔ ایک کثیر المقاصد ٹرے کے ساتھ ایک 250 شیٹ کی ان پٹ ٹرے مسلسل پرنٹنگ کو سپورٹ کرتی ہے۔ اس کے علاوہ 30000 صفحات تک کے ڈیوٹی سائیکل کے ساتھ پرنٹرز باقاعدہ دفتری ضروریات کو برداشت کرنے کیلئے بنائے گئے ہیں۔ سادہ سیٹ اپ کے ساتھ یو ایس بی یا وائرلیس آپشنز کے علاوہ ایچ پی ایپ صارفین کو آسانی سے پرنٹ، اسکین اور کاپی کرنے کی سہولت فراہم کرتی ہے۔ یہ M300 سیریز کو ہائی فٹ فال کاؤنٹرز، کثیر شعبہ جاتی دفاتر اور نئی ٹیموں یا مقامات کے قیام کیلئے موزوں بناتا ہے۔ استطاعت ایس ایم بیز اور نوکری کرنے والوں کیلئے ایک کلیدی عنصر ہے۔ ایچ پی لیزر M300 لائن اپ قابل رسائی قیمتوں پر مضبوط کارکردگی پیش کرتا ہے۔ خریدار مختلف ماڈلز، لیزر 303d (13999 روپے)، لیزر 303dw (15999 روپے)، ایم ایف پی 323dnw (19499 روپے)، ایم ایف پی 323dnw (22499 روپے) اور ایم ایف پی 323sdnw (25499 روپے) میں سے اپنی ضرورت کے مطابق انتخاب کر سکتے ہیں۔ آٹو ڈوپلیکس پرنٹنگ کاغذ کے استعمال کو کم کرنے میں مدد کرتی ہے اور زیادہ پیداوار والے ٹونر متوقع آپریٹنگ اخراجات کو یقینی بناتے ہیں۔ ایچ پی لیزر M300 سیریز میں پائیدار ڈیزائن کی خصوصیات شامل ہیں جیسے کہ 20 فیصد پوسٹ کنزیومر ری سائیکل پلاسٹک، کم توانائی کے استعمال کیلئے ایچ پی آٹو آف ٹیکنالوجی اور پائیدار اجزاء جو کچرے کو کم کرتے ہیں۔ یہ خصوصیات ایسے جدید کاروباروں کی حمایت کرتی ہیں جو ماحولیاتی ذمہ داری کے ساتھ پیداواری صلاحیت کو متوازن کرنا چاہتے ہیں۔ چاہے Jobber شاپس پر بلک پرنٹنگ کیلئے استعمال کیا جائے یا دفتری محکموں میں روزانہ کاغذی کارروائی کیلئے، ایچ پی M300 سیریز کو عملی اور حقیقی دنیا کی کاروباری ضروریات کو پورا کرنے کیلئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اپنے کمپیکٹ ڈیزائن، تیز کارکردگی، قابل اعتماد پیداوار اور موثر آپریشن کے ساتھ یہ ہندوستان بھر میں متنوع کاروباری اداروں کیلئے ایک طاقتور اور موافق انتخاب ہے۔

اسٹارک کی چھ وکٹیں، روٹ کی آسٹریلیائی سرزمین پر پہلی سنچری

اسٹارک نے ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ وکٹیں حاصل کر کے نیا ریکارڈ اپنے نام کیا

برسبین، 04دسمبر(یواین آئی) - جوروٹ (ناٹ آؤٹ 135) کی شاندار سنچری اور زیک کراؤلی 76)) کی نصف سنچری کی بدولت انگلینڈ نے ایشیز کے دوسرے ٹیسٹ کے افتتاحی دن جمعرات کے روز آسٹریلیا کے خلاف نو وکٹ پر 325 رنز بنا کر اپنی پوزیشن مضبوط کر لی۔ روٹ نے آسٹریلیائی سرزمین پر اپنی سنچری بنانے کا طویل انتظار ختم کرتے ہوئے 202 گیندوں پر 15 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ناٹ آؤٹ 135 رنز بنائے۔ یہ ان کے کیریئر کی مجموعی طور پر 40ویں ٹیسٹ سنچری ہے۔ آسٹریلیا کی جانب سے مچل اسٹارک نے شاندار اسپیل کیا، جبکہ روٹ نے انتہائی پُرسکون اور باوقار بیٹنگ کرتے ہوئے بہترین سنچری اسکور کی۔ برسبین کی روشنیوں میں دونوں عظیم کھلاڑیوں کی کارکردگی قابلِ دید رہی۔ اسٹارک نے پہلی ہی گیند سے شاندار لائن و لینتھ دکھائی اور انگلینڈ کو ابتدائی دو جھٹکے دیے۔ جیسے ہی انگلینڈ سنبھلتا دکھائی دیتا، اسٹارک ایک اور اہم وکٹ لے کر واپس جھٹکا دے دیتے۔ دوسری طرف، روٹ نے ٹیم کے لئے شاندار اننگ کھیلی۔ ان کے چاروں طرف وکٹیں گرتی رہیں لیکن انہوں نے پرسکون انداز میں ٹیم کی اننگز کو سہارا دیا اور بالآخر آسٹریلوی سرزمین پر اپنی پہلی ٹیسٹ سنچری بنائی۔ کراؤلی کی پراعتماد اننگز اور آخر میں روٹ و آرچر کی 61 رنز کی تیز شراکت نے انگلینڈ کو پہلے ہی دن 320 کے پار پہنچا دیا، جو پنک بال ٹیسٹ میں ایک مضبوط اسکور سمجھا جاتا ہے۔ آج انگلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا، مگر شروعات خراب رہی اور صرف پانچ رنز پر دو وکٹیں کھو دیں۔ اسٹارک نے بین ڈکیٹ اور اولی پوپ کو جلد پویلین بھیجا۔ اس کے بعد جوروٹ اور زیک کراؤلی نے ذمہ داری سنبھالی اور 117 رنز کی اہم شراکت قائم کی۔ 28ویں اوور میں مائیکل نیسر نے کراؤلی کو آؤٹ کر کے یہ پارٹنرشپ توڑی۔ کراؤلی نے 93 گیندوں پر 11 چوکوں کی مدد سے 76 رنز بنائے۔ ہیری بروک 31، جبکہ کپتان بین اسٹوکس اور ویل جیکس 19، 19 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ 66ویں اوور میں روٹ نے بولینڈ کی گیند پر چوکا لگا کر اپنی سنچری مکمل کی اور گابا میں پہلے دن سنچری بنانے والے لیلینڈ کے بعد دوسرے انگلش بلے باز بنے۔ یہ آسٹریلیا کے خلاف ان کے طویل عرصے سے جاری سنچری کے انتظار کا بھی خاتمہ تھا؛ آسٹریلیا میں وہ اس سے قبل نو نصف سنچریاں بنا چکے تھے۔ گس ایٹکنسن 4)) اور برائیڈن کارس 0)) کو اسٹارک نے 67ویں اوور میں آؤٹ کیا۔ کھیل کے اختتام پر انگلینڈ نے نو وکٹ پر 325 رنز بنائے تھے، روٹ 135 اور جوفرا آرچر 32 رنز پر ناٹ آؤٹ تھے۔ آسٹریلیا کی جانب سے مچل اسٹارک نے چھ وکٹیں حاصل کیں، جبکہ مائیکل نیسر اور اسکاٹ بولینڈ نے ایک ایک وکٹ لی۔ ادھر برسبین میں جاری ایشز ٹیسٹ میں آسٹریلیائی تیز گیند باز مچل اسٹارک نے اپنی خطرناک گیند بازی سے نہ صرف میچ کو اپنی گرفت میں لیا بلکہ ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے لیفٹ آرم فاسٹ باؤلر بن کر ایک بڑا سنگِ میل عبور کیا۔ ایشیز سیریز کے دوسرے ٹیسٹ میں مچل اسٹارک نے اپنی روایتی تیز اور سوئنگ کرتی ہوئی گیندوں سے انگلش بیٹنگ لائن کو بری طرح جھنجھوڑ دیا۔ پہلی اننگز میں اسٹارک نے 71 رنز دے کر 6 وکٹیں حاصل کیں، اور اسی دوران ہیری بروک کو 31 رنز پر آؤٹ کرتے ہوئے وہ ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے لیفٹ آرم فاسٹ باؤلر بن گئے۔ اس کامیابی کے ساتھ ہی اسٹارک نے پاکستان کے عظیم فاسٹ باؤلر وسیم اکرم کا 414 وکٹوں کا ریکارڈ توڑ دیا۔ وسیم اکرم نے یہ کارنامہ 104 ٹیسٹ میچوں میں انجام دیا تھا، جبکہ اسٹارک نے صرف 101 ٹیسٹ میچوں میں ان کا ریکارڈ پیچھے چھوڑ دیا۔ لیفٹ آرم فاسٹ باؤلنگ کے شعبے میں اب اسٹارک سرفہرست ہیں، ان کے بعد سری لنکا کے چمندا واس 355 وکٹوں کے ساتھ تیسرے نمبر پر، نیوزی لینڈ کے ٹرینٹ بولٹ 317 کے ساتھ چوتھے اور آسٹریلیا کے مچل جانسن 313 وکٹوں کے ساتھ پانچویں نمبر پر موجود ہیں۔

آشیش لمائے نے طلائی تمغہ جیتا

ہندوستان نے پانچ تمغوں کے ساتھ مہم ختم کی

پٹایا، 04دسمبر(یواین آئی) ہندوستان نے بدھ کے روز تھائی لینڈ کے شہر پٹایا میں منعقدہ ایف ای آئی ایشین گھڑسواری چیمپئن شپ 2025 میں تاریخی طور پر پانچ تمغے جیت کر اپنی مہم کا اختتام کیا۔ ہندوستانی رائیڈرز نے ایوینٹنگ اور ڈریسز مقابلوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ آشیش لمائے نے ایوینٹنگ میں انفرادی سونے کا تمغہ جیت کر ٹیم کی قیادت کی۔ انہوں نے ششانک سنگھ کٹاریا اور ششانک کنموری کے ساتھ مل کر اسی ایونٹ میں ہندوستان کو ٹیم سلور میڈل دلانے میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ آشیش لمائے نے ایس اے آئی میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، "یہ ہمارے لیے بہت جذباتی جیت تھی کیونکہ پچھلے ایشیائی کھیل ہمارے حق میں اچھے نہیں رہے تھے۔ اس لیے مجھے لگتا ہے کہ یہ ایک بہت بڑی واپسی جیسا احساس تھا اور ہمارے لیے بڑی راحت کا لمحہ تھا۔" لمائے نے آگے کہا، "میرا گھوڑا 'ویلی بی ڈن' 13 سالہ اینگلو یورپی نسل کا ہے۔ میرا ماننا ہے کہ اس کے بغیر یہ گولڈ جیتنا ناممکن تھا کیونکہ اس نے واقعی ہمارے لیے بہت محنت کی اور ہمیشہ 100 فیصد دے کر میدان میں اترا۔ مجھے لگتا ہے کہ اسے بھی احساس تھا کہ ہم ایک چیمپئن شپ میں ہیں، اور وہ اس بار واقعی مختلف اور خاص تھا"! ڈریساج میں، شروتی وورا نے تین سلور میڈل جیتے، ایک انفرادی مقابلے میں، دوسرا انٹرمیڈیٹ فری اسٹائل I- میں، اور تیسرا ٹیم کیٹیگری میں۔ انہوں نے دیویا کرتی سنگھ اور گورو پنڈیر کے ساتھ مل کر ٹیم بنائی اور پوڈیم فنش حاصل کیا۔ فیڈریشن ایکویسٹرین انٹرنیشنل کی جانب سے منعقدہ ایشیائی گھڑسواری چیمپئن شپ ایک براعظمی مقابلہ ہے جس میں متعدد شعبوں میں چوٹی کے رائیڈرز حصہ لیتے ہیں۔ یہ اس براعظمی مقابلے کا دوسرا ایڈیشن تھا۔

کوہلی کے بغیر کرکٹ کچھ نہیں: محمد کیف

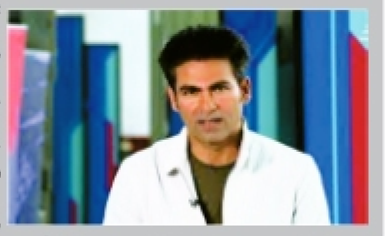

نئی دہلی، 04دسمبر(یواین آئی) کرکٹ کی دنیا میں وراٹ کوہلی کا نام صرف ایک کھلاڑی کی حیثیت سے نہیں لیا جاتا بلکہ ایک عہد کے طور پر پہچانا جاتا ہے۔ جنوبی افریقہ کے خلاف ان کی شاندار 53ویں ون ڈے سنچری کے بعد سابق ہندوستانی کرکٹر محمد کیف کی جانب سے سامنے آنے والا بیان "کوہلی کے بغیر کرکٹ کچھ نہیں ہے"، نہ صرف وائرل ہوا بلکہ مداحوں اور ماہرین کے درمیان ایک نئی بحث شروع ہوگئی۔ کوہلی کی سنچری نے ثابت کیا کہ فارم کا اُتار چڑھاؤ اپنی جگہ، مگر کلاس ہمیشہ مستقل رہتا ہے۔ گزشتہ کچھ عرصے میں کوہلی کی کارکردگی پر سوال اٹھانے والے ناقدین بھی ان کی اس اننگز کے بعد خاموش ہوگئے۔ وہ دوبارہ اس مقام پر کھڑے نظر آئے جہاں وہ برسوں سے رہے ہیں- ناقابلِ نظرانداز اور عالمی کرکٹ کا سب سے بڑا چہرہ۔ محمد کیف نے اپنے جذباتی ردِعمل میں وہ بات کہہ دی جو کروڑوں شائقین محسوس کرتے ہیں۔ یہ جملہ بلاشبہ مبالغہ آمیز لگ سکتا ہے، مگر کرکٹ پر کوہلی کے اثر اور ان کے موجودہ دور کے اثرات کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ کیف نہ صرف سابق کرکٹر ہیں بلکہ سوشل میڈیا پر اُن کی موجودگی کافی متحرک ہے۔ ان کا کوہلی پر اعتماد اور محبت پہلے بھی ظاہر ہوتی رہی ہے، مگر اس بار معاملہ مختلف تھا۔ جب انہوں نے لکھا کہ "بغیر کوہلی، کرکٹ کچھ نہیں" تو شائقین کے دل کی آواز بن گئے۔ یہ وہ وقت تھا جب پوری دنیا کوہلی کی کلاسک بلے بازی دیکھ رہی تھی -وہ اسٹروک، وہ ٹائمنگ، وہ اعتماد -سب کچھ وراٹ کوہلی کے سنہری دور کی یاد دلاتا تھا۔ واضح ہے کہ کوہلی فین بیس دنیا بھر میں سب سے مضبوط ہے، اس لیے کیف کے بیان کو تیزی سے پذیرائی ملی۔ لیکن کچھ شائقین اور تجزیہ کاروں نے اس پر اختلاف بھی کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ کرکٹ ایک کھلاڑی سے بڑی ہے، چاہے وہ کوہلی ہی کیوں نہ ہوں۔ باوجود اس کے، یہ حقیقت بھی اپنی جگہ ہے کہ گزشتہ دو دہائیوں میں جن کھلاڑیوں نے کرکٹ اسپورٹس مارکیٹنگ، برانڈ ویلیو، اور عالمی فین فالوئنگ کو نئی سطح پر پہنچایا ہے، کوہلی ان میں نمایاں ترین ہیں۔

ڈیوالڈ بریویس ہر گیند پر چھکا مارنے کی صلاحیت رکھتے ہیں: ڈیل اسٹین

رائے پور، 04دسمبر(یواین آئی) جنوبی افریقہ کے سابق تیز گیند باز ڈیل اسٹین نے جیو اسٹار کے پوسٹ میچ شو "کرکٹ لائیو" میں گفتگو کرتے ہوئے ڈیوالڈ بریویس کی چھکے مارنے کی صلاحیت کا تجزیہ کیا۔ جنوبی افریقہ نے دوسرا ون ڈے چار وکٹوں سے جیت کر سیریز 1-1 سے برابر کردی۔ بریویس نے 34 گیندوں پر پانچ چھکوں کی مدد سے 54 رنز کی ایسی اننگز کھیلی جس نے میچ کا موڈ بدل دیا۔ جیو اسٹار ایکسپرٹ ڈیل اسٹین نے ڈیوالڈ بریویس کی چھکے لگانے کی صلاحیت کے بارے میں کہا، "بریویس اور ان کی چھکے مارنے کی قابلیت کے بارے میں کافی عرصے سے بات ہوتی آئی ہے، انڈر 19- کے دنوں سے ہی۔ میں ان کے بارے میں سنتا رہتا تھا اور انہیں پورے میدان میں شاٹس مارتے دیکھتا تھا۔ اب ہم یہ سب کچھ اعلیٰ ترین سطح پر دیکھ رہے ہیں۔ ان میں وہ قابلیت ہے، اور بلے باز اب گیند چھوڑنا نہیں چاہتے۔ انہیں گیند کو باؤنڈری کے باہر پہنچانے کا اعتماد ہے، وہ بھی سلوگ نہیں بلکہ بہترین کرکٹ شاٹس کے ذریعے۔" اسٹین نے مزید کہا، "وہ اسی انداز میں ٹریننگ کرتے ہیں۔ ان کے پاس ہر گیند پر چھکا مارنے کا آپشن موجود ہے۔ بریویس مستقبل ہیں۔ ان کی عمر صرف 22 سال ہے۔ اگر وہ اپنے کریئر کے اس ابتدائی مرحلے پر 359 رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے میں مہارت رکھتے ہیں، تو سوچیں آٹھ یا دس سال ان کی کارکردگی کیسی ہوگی۔ یہ ایک معمول بات بن سکتی ہے۔

نمبر 4 پر بلے بازی کے لیے میں شروع سے ہی پُر اعتماد تھا: رتوراج گائکواڑ

رائے پور، 04دسمبر(یواین آئی) جنوبی افریقہ کے خلاف دوسرے ون ڈے میں اپنی پہلی سنچری بنانے والے رتوراج گائکواڑ نے بتایا کہ اگرچہ انہوں نے 50 اوور کے کرکٹ میں کبھی بھی نمبر 4 پر بلے بازی نہیں کی، پھر بھی وہ پُر اعتماد تھے کہ وہ اس مقام پر خود کو ڈھال لیں گے۔ جنوبی افریقہ کے خلاف سیریز سے قبل لسٹ اے کی 86 اننگز میں گائکواڑ نے کبھی بھی نمبر 3 سے نیچے بلے بازی نہیں کی تھی۔ رانچی میں 14 گیندوں پر صرف آٹھ رنز بنا کر آؤٹ ہونے کے بعد، رائے پور میں دوسرے ون ڈے کے دوران بدھ کو گائکواڑ نے 83 گیندوں پر 105 رنز کی شاندار سنچری اسکور کی اور بتایا کہ یہ ان کے ہر فارمیٹ میں اب تک کی بہترین اننگز ہے۔ میچ کے بعد گائکواڑ نے کہا "ٹیم مینیجمنٹ نے مجھے بتایا تھا کہ میں نمبر 4 پر ہی بیٹنگ کرنے والا ہوں۔ ایک سلامی بلے باز ہونے کے باوجود مینیجمنٹ کا اس طرح مجھ پر اعتماد دکھانا میرے لیے بہت بڑی خوش قسمتی ہے۔" گائکواڑ نے مزید کہا، "ون ڈے فارمیٹ میں اگر میں اوپننگ کے لیے بھی آتا ہوں تو میری کوشش ہوتی ہے کہ میں 45ویں اوور تک وکٹ پر ٹکا رہوں۔ اس لیے مجھے پتہ ہے کہ 11 سے 40 اوور کے درمیان کیسے کھیلنا ہے، اسٹرائیک کیسے گھمانا ہے، اور باؤنڈری کے کیا آپشن ہیں۔ اسی لیے مجھے یقین تھا کہ میں اپنی اننگز کو آگے کیسے لے جاؤں گا۔ مجھے صرف شروع کی 15-10 گیندیں دیکھنی تھیں کہ میں کس طرح کھیل رہا ہوں، اس کے بعد سب کچھ فطری طور پر ہوتا گیا۔ میں کافی محنت کر رہا ہوں اور میری کوشش یہی تھی کہ اگر میں وکٹ پر ٹکا رہوں تو ایک لمبی اننگز کھیلوں۔" گائکواڑ نے کوہلی کے ساتھ 195 رنز کی شراکت قائم کی، جنہوں نے مسلسل دوسرے میچ میں سنچری لگائی۔ اس شراکت کے بارے میں پوچھے جانے پر گائکواڑ نے کہا کہ یہ ایک خواب جیسا لمحہ تھا۔ انہوں نے کہا، "میں پچھلے ایک ہفتے سے انہیں دیکھ رہا ہوں۔ جتنے بھی پریکٹس سیشن ہوئے، وہ سب میں لاجواب بیٹنگ کر رہے تھے۔ جس طرح وہ میچ میں اپنی اننگز کو بناتے ہیں، وہ قابلِ تعریف ہے۔ اس میچ میں بھی مجھے بہت مزہ آیا۔ میں اپنے زون میں رہنا چاہتا تھا اور یہ نہیں سوچ رہا تھا کہ وہ کس طرح بیٹنگ کر رہے ہیں۔" "ہمارے درمیان گفتگو کافی واضح تھی۔ ہم نے 5-5، 10-10 رنز کے ٹارگٹ طے کیے تھے، کیسے گیپ نکال کر باؤنڈری لینی ہے، اسٹرائیک کیسے گھمانا ہے، ان سب چیزوں پر بات ہوئی تھی

محمد شامی کے شاندار چار وکٹ، بنگال نے سروسز کو ہرایا، دہلی نے کرناٹک کو شکست دی

احمد آباد، 04دسمبر(یواین آئی) بنگال نے محمد شامی کی شاندار آل راؤنڈ کارکردگی کی بدولت سید مشتاق علی ٹرافی میچ میں سروسز کو سات وکٹ سے شکست دے کر سید مشتاق علی ٹرافی کے ایلیٹ گروپ میچوں میں اپنی طاقت کا مظاہرہ کیا۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے سروسز کی ٹیم 18.2 اوورز میں 165 رنز پر آؤٹ ہوگئی۔ بنگال کے لیے محمد شامی نے چار وکٹ حاصل کیں، آکاش دیپ نے تین اور رتیک چٹرجی نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ سروسز کے لیے کپتان موہت اہلاوت نے 38، ونیت دھنکھڑ اور نکول شرما نے 32-32 رنز بنائے، جبکہ روی چوہان نے 26، پلکت نارنگ نے 14 اور ارون کمار نے 10 رنز کا تعاون دیا۔ بیٹنگ کے لیے اترنے والی بنگال کی ٹیم نے ابھیمنیو ایشوران کی 58، ابھیشیک پوریل کی 56 اور یوراج کیسوانی کی ناٹ آؤٹ 36 رنز کی مدد سے 15.1 اوورز میں صرف تین وکٹ گنوانے کے بعد 167 رنز بنا کر میچ جیت لیا۔ سروسز کے لیے موہت راٹھی اور وشال گور نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ دہلی نے کرناٹک کو 45 رن سے شکست دی: پریانش آریہ 62))، آیوش بڈونی (53/4 وکٹ)، تیجسوی دہیا (ناٹ آؤٹ 53) اور کپتان نتیش رانا 46)) کی شاندار کارکردگی کی بدولت دہلی نے سید مشتاق علی ٹرافی ایلیٹ گروپ ڈی کے میچ میں جمعرات کو کرناٹک کو 45 رنز سے شکست دی۔ کرناٹک 233 رنز کے ہدف کے تعاقب میں 19.3 اوورز میں 187 رنز پر آؤٹ ہوگئی۔ دہلی کی جانب سے آیوش بڈونی نے 12 رنز دے کر 4 وکٹیں حاصل کیں جبکہ اشانت شرما، پرنس یادو اور دگویش راتی کو دو دو وکٹیں ملیں۔ اس سے قبل دہلی نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 20 اوورز میں 3 وکٹ پر 232 رنز بنائے۔ پریانش آریہ نے 33 گیندوں پر 62 رنز، آیوش بڈونی نے 35 گیندوں پر 53 رنز، تیجسوی دہیا ناقابل شکست 53 رنز اور کپتان نتیش رانا ناقابل شکست 46 رنز کی اننگز کھیلی۔ کرناٹک کے لیے شبھانگ ہیگڑے نے دو اور ودیادھر پاٹل نے ایک وکٹ حاصل کیگوا نے بہار کو پانچ وکٹ سے ہرایا: بہار نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں سات وکٹ پر 180 رنز بنائے، جس میں وبھو سوریہ ونشی نے 25 گیندوں پر 45، کپتان ثاقب الغنی نے 41 گیندوں پر 60، آکاش راج نے 31 گیندوں میں 40 اور آیوش لوہارکا نے 17 رنز بنائے۔ گووا کے لیے دیپراج گاؤں کر نے چار وکٹیں حاصل کیں، ارجن تندولکر کو دو اور واسکی کوشک کو ایک وکٹ ملی۔ جواب میں بیٹنگ کرنے اُتری گووا کی شروعات انتہائی خراب رہی اور دوسرے ہی اوور میں اس نے 10 رنز پر اپنے دو وکٹیں گنوائیں۔

رائے پور میں ٹاس نے بہت بڑا فرق پیدا کیا، سنیل گاوسکر

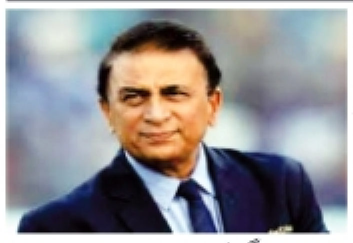

رائے پور، 04دسمبر(یواین آئی) - وراٹ کوہلی اور رتوراج گائکواڑ کی سنچریاں جنوبی افریقہ کی شاندار اور مشترکہ کوشش کے سامنے ماند پڑ گئیں، اور مہمان ٹیم نے رائے پور میں دوسرا ون ڈے چار وکٹوں سے جیت کر سیریز برابر کردی۔ جیو اسٹار کے پوسٹ میچ شو 'کرکٹ لائیو' میں گفتگو کرتے ہوئے ماہر کرکٹ سنیل گاوسکر نے ایڈن مارکرم کے ٹیمپرامنٹ، گیلی گیند کے ساتھ ہندوستان کی مشکلات، اور کوہلی کی سنچری کی کلاس کا جائزہ پیش کیا۔ ایڈن مارکرم کی اننگز کے بارے میں گاوسکر نے کہا": میں اس اننگز کو بہت، بہت زیادہ اہمیت دیتا ہوں۔ جب بھی آپ 350 سے زائد کے ہدف کا تعاقب کر رہے ہوتے ہیں تو مستقل دباؤ رہتا ہے۔ آپ ٹیم کو اچھی، پُرسکون شروعات دینا چاہتے ہیں اور رن ریٹ کو قابو میں رکھنا چاہتے ہیں۔ جب انہوں نے بیٹنگ شروع کی تو ریٹ سات سے کچھ اوپر تھا، اور آپ نہیں چاہتے کہ یہ نو سے تجاوز کرے- خاص کر ابتدائی 10 اوور کے پاور پلے میں جب صرف دو فیلڈر دائرے سے باہر ہوتے ہیں۔ کوئنٹن ڈی کوک، جن کا ہندوستان کے خلاف ریکارڈ اچھا ہے، کے دوبارہ ناکام ہونے کے بعد ذمہ داری مارکرم پر آ گئی۔ ہندوستان، آئی پی ایل اور دیگر جگہوں پر کھیلنے کا ان کا تجربہ انہیں حالات کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ انہوں نے یہ ذمہ داری خود اپنے اوپر لی۔ پچھلے میچ میں انہوں نے کپتانی کی کیونکہ باوو ما فٹ نہیں تھے؛ رائے پور میں انہوں نے کپتان کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالا، اور اسی کی جنوبی افریقہ کو ضرورت تھی۔ "ٹاس کے میچ پر اثر کے متعلق گاوسکر نے کہا": ٹاس بے حد اہم تھا۔ ذرا آؤٹ فیلڈ کی حالت دیکھیں، کتنی گیلی تھی۔ شاید ابتدائی چند اوور چھوڑ کر گیند لگاتار گیلی ہی رہنے والی تھی۔ اس کا اثر صرف بولرز پر نہیں بلکہ فیلڈرز پر بھی پڑتا ہے۔ آپ صحیح گرفت نہیں بنا پاتے۔ گیند صابن جیسی محسوس ہوتی ہے۔ رن آؤٹ کی کوشش میں تیز تھرو کرنے لگیں تو گیند ہاتھ سے پھسل جاتی ہے۔ اسی لیے اگر آپ ہندوستانی کنڈیشن میں ٹاس جیتتے ہیں تو ہمیشہ پہلے بولنگ کرنا چاہتے ہیں تاکہ دفاع کے وقت گیلی گیند سے نمٹنا نہ پڑے۔ تو ہاں، ٹاس نے بہت بڑا فرق ڈالا۔" وراٹ کوہلی کی اننگز پر گاوسکر نے کہا": سچ کہوں تو کبھی ایسا محسوس نہیں ہوا کہ وہ سنچری نہیں بنا پائیں گے۔ پہلی ہی گیند سے لگ رہا تھا جیسے وہ رانچی والے فارم کے ساتھ ہی آئے ہوں۔ انہوں نے ہک پر چھکا لگا کر آغاز کیا- ایک ایسا شاٹ جو وہ عموماً فضا میں نہیں کھیلتے- جس سے پچھلی سنچری کا بھرپور اعتماد دکھائی دیا۔ رتوراج کے ساتھ ان کی شراکت غیر معمولی تھی۔ رتوراج کو پہلی ہی گیند پر پرسن کی تیز باؤنسر کا سامنا کرنا پڑا، وہ بھی جیسوال کے آؤٹ ہونے کے فوراً بعد۔ اس کے باوجود انہوں نے اسے چار رنز کے لیے کھیل دیا۔ فوراً ہی آپ کوہلی کو انہیں حوصلہ دینے کے لیے بیچ پر آتے دیکھ سکتے تھے۔ اور جو کچھ کوہلی نے کہا، اس نے رتوراج کو بظاہر مضبوطی دی؛ اگلی ہی گیند انہوں نے بے حد اعتماد کے ساتھ فرنٹ فٹ پر کھیل دی۔ کبھی کبھی معاملہ صرف اپنے رنز کا نہیں ہوتا؛ یہ بھی اہم ہوتا ہے کہ آپ اپنے ساتھی بلے باز کی کس طرح مدد کرتے ہیں۔ وکٹوں کے درمیان ان کی دوڑ، کمیونیکیشن، اور ایک سینئر کھلاڑی کو ایسے سنجیدہ موقع پر ایک نوجوان کو رہنمائی کرتے دیکھنا بہت اچھا لگا۔

کے ایم آصف کا جادو، کیرالہ نے چیمپئن ممبئی کو شکست دی

لکھنؤ، 04دسمبر(یواین آئی) کپتان سنجو سیمسن 46))، وشنو ونود (ناٹ آؤٹ 43) اور شراف الدین (ناٹ آؤٹ 35/1 وکٹ) کے بعد کے ایم آصف (پانچ وکٹیں) کی قیادت میں گیند بازوں کی شاندار کارکردگی کی بدولت کیرالہ نے سید مشتاق علی ٹرافی کے ایلیٹ گروپ اے میچ میں جمعرات کو چیمپئن ممبئی کو 15 رنز سے شکست دی۔ یہ ممبئی کی اس سیزن میں پہلی شکست ہے۔ 179 رنز کے ہدف کے تعاقب میں اترنے والی ممبئی کی شروعات خراب رہی اور پہلے ہی اوور میں آیوش مہاترے 3) رنز) کی وکٹ گر گئی۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آئے سرفراز خان اور اجنکیا رہانے کی جوڑی نے اننگز کو سنبھالا اور تیزی سے رنز بنائے۔ اجنکیا رہانے نے 18 گیندوں میں 5 چوکوں کی مدد سے 32 رنز بنائے۔ سرفراز خان، جنہوں نے پچھلے میچ میں اپنی پہلی ٹی 20- سنچری بنائی تھی، نے 40 گیندوں پر 52 رنز بنائے اور اپنا فارم برقرار رکھا۔ سوریہ کمار یادو نے 25 گیندوں میں 32 رنز، شیوم دوبے 11 رنز اور سائی راج پاٹیل 13 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ایک موقع پر 17.1 اوور میں پاٹیل پانچویں بلے باز کے طور پر آؤٹ ہوئے، اس وقت ممبئی کا اسکور 148 رنز تھا۔ کے ایم آصف نے شاندار بولنگ کا مظاہرہ کیا اور ممبئی نے صرف 15 رنز مزید بنا کر اپنی باقی پانچ وکٹیں گنوا دیں۔ کیرالہ کے لیے کے ایم آصف نے 24 رنز دے کر پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ ونیش پوتھر کو دو وکٹیں ملیں۔ شراف الدین، ایم ڈی ندیش اور عبدالباسط نے ایک، ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے پہلے کیرالہ نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں پانچ وکٹوں پر 178 رنز کا اسکور بنایا۔ سنجو سیمسن اور روہن کنول کی اوپننگ جوڑی نے پہلے وکٹ کے لیے 42 رنز کی شراکت قائم کی۔ چوتھے اوور میں شمس مولانی نے روہن کنول 2) رنز) کو آؤٹ کر کے اس شراکت کا خاتمہ کیا۔ کیرل کی دوسری وکٹ سنجو سیمسن کی صورت میں گری۔ سیمسن نے 28 گیندوں پر 8 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 46 رنز بنائے۔

ٹام لیتھم اور رچن رویندر کی شاندار سنچریاں

نیوزی لینڈ کی ویسٹ انڈیز پر مضبوط گرفت

کرائسٹ چرچ (نیوزی لینڈ)، 04دسمبر(یواین آئی) کپتان ٹام لیتھم 145)) اور رچن رویندر 176)) کی شاندار سنچریوں کی بدولت نیوزی لینڈ نے پہلے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن جمعرات کو دوسری اننگز میں اسٹمپس تک چار وکٹ پر 417 رنز بنا لیے اور 481 رنز کی مجموعی برتری کے ساتھ میچ پر مضبوط گرفت قائم کر لی۔ آج صبح نیوزی لینڈ نے کل کے 32 رنز بغیر کسی نقصان کے اسکور سے اپنی دوسری اننگز آگے بڑھائی۔ پہلا جھٹکا نیوزی لینڈ کو 27ویں اوور میں لگا جب اوجے شیلڈز نے ڈیون کونوے 37)) کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد 33ویں اوور میں کیمار روچ نے کین ولیمسن 9)) کو پویلین بھیجا۔ اس وقت ٹیم کا اسکور 100 رنز تھا۔ اسی نازک موقع پر بلے بازی کے لیے آئے رچن رویندر نے ٹام لیتھم کے ساتھ تیسری وکٹ کے لیے 279 رنز کی شاندار شراکت قائم کی اور ٹیم کو بڑے اسکور کی طرف لے گئے۔ دونوں بلے بازوں نے ویسٹ انڈیز کے گیند بازوں کی خوب پٹائی کی اور اپنی- اپنی سنچریاں مکمل کیں۔ 88ویں اوور میں کیمار روچ نے ٹام لیتھم کی لمبی اننگز کا خاتمہ کیا۔ لیتھم نے 250 گیندوں پر 12 چوکوں کی مدد سے 145 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔

ہندوستانی خواتین کی جونیئر ہاکی ٹیم کو جرمنی کے ہاتھوں 1-3 سے شکست کا سامنا

سانتیاگو، 4دسمبر(یواین آئی) خواتین کے ایف آئی ایچ ہاکی جونیئر ورلڈ کپ 2025 کے دوسرے پول سی میچ میں ہندستان کو جرمنی کے ہاتھوں 1-3 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ بدھ کے روز ایسٹادیو میونسپل کے سینٹرو ڈیپورٹیو ڈی ہاکی سیسپڈ میں کھیلے گئے میچ کے 58ویں منٹ میں ہندوستانی جونیئر خواتین کی ٹیم کے لیے حنا بانو نے واحد گول کیا۔ جرمنی کی جانب سے لینا فریکس (پانچویں منٹ)، اینکا شیئہوف 52)ویں منٹ) اور مارٹینا ریز نیگر 59)ویں منٹ) نے گول کیے۔ جرمنی نے ابتدا سے ہی جارحانہ انداز اختیار کرتے ہوئے ہندوستان پر دباؤ بنایا اور پانچویں منٹ میں پنالٹی اسٹروک حاصل کیا۔ لینا فریکس نے بغیر کسی غلطی کے گول داغ کر اپنی ٹیم کو 0-1 کی برتری دلائی۔ ابتدائی جھٹکوں کے باوجود، ہندوستان آہستہ آہستہ اپنی تال میں آ گیا اور اپنے مواقع پیدا کرنے لگا۔ لیکن وہ پہلے کوارٹر میں برابری کے لیے درکار اختتامی ٹچ فراہم نہیں کر سکے۔ دوسرے کوارٹر میں بھی کھیل کی شدت میں کمی نہیں آئی، ہندوستان نے برابری کے لیے بھرپور حملہ کیا۔ منیشا نے زبردست دوڑ لگائی اور ایک زبردست موقع پیدا کیا جو ضائع ہوگیا۔ جرمنی نے دوسرے کوارٹر کے اختتام پر ایک اور پنالٹی اسٹروک کے ساتھ اپنی برتری دوگنی کر لی۔ تاہم، لینا فریکس اس موقع پر گول نہیں کر سکیں اور پہلا نصف صفر ایک سے ختم ہوا۔ ہندوستان نے دوسرے ہاف کا آغاز فرنٹ فٹ سے کیا اور کچھ بہتر رفتار دکھائی اور جرمن پنالٹی ایریا میں داخل ہوا۔ کچھ کھلاڑیوں نے پنالٹی کارنر سے تقریباً برابری کا گول کیا، لیکن وہ ناکام رہے۔ جرمنی نے بالآخر اینکا شیئہوف 52)ویں منٹ) کے گول سے اپنی برتری دوگنی کر لی۔ ہندوستان نے وقت ختم ہونے سے کچھ دیر پہلے جواب دیا جب حنا بانو' 58)) نے پنالٹی کارنر پر اچھے وقت پر ٹچ کے ساتھ گول کیا۔ تاہم، واپسی کی امیدیں زیادہ دیر تک نہیں چل سکیں کیونکہ مارٹینا ریز نیگر 59)ویں منٹ) نے جرمنی کا تیسرا گول کیا۔ انہیں میچ سے تین پوائنٹس ملے۔ یہ ٹورنامنٹ میں ہندوستان کی پہلی شکست تھی، جس نے اس ہفتے کے شروع میں اپنے افتتاحی میچ میں نیمبیا کو شکست دی تھی۔ ہندوستان اب اپنے اگلے 2025 جونیئر ویمن ہاکی ورلڈکپ میچ میں جمعہ کو آئرلینڈ سے کھیلے گا۔

آفاق
DailyAfaaqKashmir
Friday 05 December 2025

فلسطینی سول سوسائٹی پر اسرائیلی کریک ڈاؤن تشویشناک سطح پر پہنچ گیا: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ، 4 دسمبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے دفتر (او ایچ سی ایچ آر) نے مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینی تنظیم یونین آف ایگریکلچرل ورک کمیٹیز (یو اے ڈبلیو سی) پر اسرائیلی چھاپوں کی مذمت کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ فلسطینی سول سوسائٹی پر دباؤ خطرناک حد تک بڑھ چکا ہے۔ سرکاری خبر رساں ادارے اے پی پی کی رپورٹ کے مطابق یکم دسمبر کو اسرائیلی سکیورٹی فورسز نے رام اللہ اور البیرہ (ایہر ون) میں تنظیم کے دفاتر پر چھاپے مارے، املاک کو نقصان پہنچایا اور عملے کے ارکان کو حراست میں لیا۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے دفتر (او ایچ سی ایچ آر) کے مطابق عمارتوں میں موجود افراد کی آنکھوں پر پٹیاں باندھ دی گئیں، ہاتھ باندھ کر انہیں کئی گھنٹوں تک گھٹنوں کے بل یا زمین پر لیٹنے پر مجبور کیا گیا اور 8 افراد کو حراست میں لیا گیا۔ یہ یونین، جو فلسطینی قانون کے تحت رجسٹرڈ ہے، کئی دہائیوں سے کسانوں اور دیہی برادریوں خاص طور پر اُن لوگوں کی جو آبادکاروں کی تشدد آمیز سرگرمیوں یا جبری بے دخلی کے خطرے سے دوچار ہیں کی مدد کر رہی ہے۔ یہ تنظیم اُن چھ فلسطینی این جی اوز میں شامل ہے جنہیں اسرائیلی حکام نے 2021 میں دہشت گرد قرار دیا تھا ایسے قانون کے تحت جسے اقوام متحدہ حد سے زیادہ وسیع اور سول سوسائٹی پر غیر ضروری و بلاجواز پابندیاں عائد کرنے کا ذریعہ قرار دیتی ہے۔ انسانی حقوق کے دفتر نے زور دیا کہ اسرائیل نے ان الزامات کے حق میں کوئی ثبوت پیش نہیں کیا۔ چھاپہ ایسے وقت میں مارا گیا جب کئی ہفتوں سے اسرائیلی آبادکاروں اور اُن کے رہنماؤں کی جانب سے زیتون کی فصل کی تیاری کے موقع پر یونین آف ایگریکلچرل ورک کمیٹیز کو نشانہ بناتے ہوئے ہراسانی اور عوامی اشتعال انگیزی جاری تھی۔ نومبر کے وسط تک او ایچ سی ایچ آر نے 167 آبادکار حملوں کے دستاویزی ثبوت مرتب کیے جو 87 فلسطینی کمیونٹیز کو متاثر کر رہے تھے۔ یکم اکتوبر سے اقوام متحدہ کے دفتر نے آبادکاروں اور اسرائیلی سکیورٹی فورسز کی جانب سے انسانی حقوق کے محافظین، حفاظتی نگرانی فراہم کرنے والے رضاکاروں اور ان این جی اوز کے خلاف 81 خلاف ورزیوں کو ریکارڈ کیا ہے جو آبادکاروں کے تشدد یا آبادکاری میں توسیع سے متاثرہ کمیونٹیز کی مدد کرتی ہیں۔ ان میں گرفتاری کے 48 اور جسمانی تشدد کے 22 واقعات شامل ہیں۔ او ایچ سی ایچ آر کے مطابق غیر ضروری یا غیر متناسب طاقت کا استعمال، حراست اور بدسلوکی مغربی کنارے میں اسرائیلی سکیورٹی آپریشنز کا معمول بن چکا ہے۔

سخت گیر اسلام دنیا اور امریکہ کیلئے خطرہ: مارک روبیو

وہ امریکہ کو زمین پر برائی کا بنیادی ذریعہ " سمجھتے ہیں

واشنگٹن، 4 دسمبر (یو این آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے خبردار کیا کہ بنیاد پرست اسلام کا زیادہ سے زیادہ علاقوں اور زیادہ لوگوں کو کنٹرول کرنے ' کا عزائم دنیا کے لیے ایک آسان خطرہ' ہے۔ سکریٹری آف اسٹیٹ نے یہ بھی اعلان کیا کہ امریکہ ان لوگوں کے لیے ویزا محدود کر دے گا جو نائیجیریا اور عالمی سطح پر عیسائیوں کے خلاف تشدد کی فنڈنگ یا حمایت کرتے ہیں۔ فاکس نیوز کے ساتھ ایک انٹرویو میں، مسٹر روبیو نے بنیاد پرست اسلام پسندوں کو امریکہ کے لیے سب سے بڑا خطرہ قرار دیتے ہوئے دعویٰ کیا کہ وہ (اسلامی بنیاد پرست) امریکہ کو زمین پر برائی کا بنیادی ذریعہ " سمجھتے ہیں۔ امریکی وزیر خارجہ نے کہا کہ "یہ خیال کہ عراق یا شام میں کسی ایک صوبے کو کنٹرول کرنے سے بنیاد پرست اسلام مطمئن ہو جائے گا، تاریخ سے ثابت نہیں ہوتا'۔ بنیاد پرست اسلام نے دکھایا ہے کہ وہ صرف دنیا کے ایک حصے پر قبضہ کرنے اور اپنی چھوٹی خلافت قائم کرنے پر راضی نہیں ہیں؛ وہ توسیع کی کوشش کر رہے ہیں۔ "ایران کا حوالہ دیتے ہوئے مسٹر روبیو نے زور دے کر کہا کہ وہ (اسلامی بنیاد پرست) مختلف ثقافتوں اور معاشروں پر اثر و رسوخ حاصل کرنے اور غلبہ حاصل کرنے کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ دہشت گردی کی کارروائیوں کے لیے بھی تیار ہیں۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ یہ دنیا اور خاص طور پر مغرب اور امریکہ کے

لیے ایک واضح اور قریب ترین خطرہ ہے۔ سعودی عرب، متحدہ عرب امارات (یو اے ای) اور بحرین کی مملکت سے ان کی نفرت اس حقیقت سے پیدا ہوتی ہے کہ ان ممالک نے امریکہ کے ساتھ شراکت داری کی ہے۔ "وزیر خارجہ نے مزید کہا کہ بنیاد پرست مغربیوں کو کافر" سمجھتے ہیں اور اسرائیل سے نفرت کرتے ہیں۔ مسٹر روبیو نے امریکہ میں گھریلو دہشت گردی کے حملوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ان میں سے زیادہ تر بنیاد پرست اسلامی نظریات سے متاثر ہیں۔ انہوں نے کہا، " کچھ لوگ یہاں پیدا ہوتے ہیں اور بنیاد پرست ہو جاتے ہیں۔

روس یوکرین کے ساتھ جنگ کا خاتمہ چاہتا ہے: ٹرمپ

واشنگٹن، 4 دسمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ روسی صدر ولادیمیر پوتن سےخصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف اور کشنر کی ملاقات اچھی رہی۔ وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو میں ٹرمپ نے کہا کہ اس ملاقات کا کیا نتیجہ نکلتا ہے، اس بارے میں ابھی کچھ نہیں کہہ سکتے۔ ٹرمپ نے صحافیوں کو بتایا کہ صدر پوتن یوکرین کے ساتھ جنگ ختم کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اگر وہ صدر ہوتے تو روس یوکرین جنگ کبھی شروع ہی نہ ہوتی اور یوکرین اپنا 100 فیصد علاقہ برقرار رکھتا۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز صدر ٹرمپ کے معاون خصوصی اسٹیو وٹکوف اور ان کے داماد جیرڈ کشنر کی ماسکو میں صدر پیوٹن سے تقریباً 5 گھنٹے طویل ملاقات ہوئی۔ ملاقات کے بعد روسی صدر کے خارجہ پالیسی کے مشیر امور یوری اوشاکوف نے بتایا کہ امریکی حکام سے حالیہ بات چیت میں کچھ نکات کو قبول کیا گیا جبکہ چند پر اتفاق رائے نہیں ہو سکا تاہم مجموعی طور پر مذاکرات مفید رہے۔ ان کا کہنا تھا کہ روس اور امریکا کے درمیان علاقائی معاملات پر اب تک کوئی سمجھوتہ نہیں ہوا اور نہ ہی دونوں ممالک کے صدور کی ملاقات طے ہے۔

چین کے انتہائی سستے 'ہائپرسونک میزائل نے تہلکہ مچادیا

بیجنگ، 4 دسمبر (یو این آئی) چین کے نئے ہائپرسونک گلائیڈ میزائل عالمی دفاعی شعبے میں تہلکہ مچادیا اور عالمی دفاعی تجزیہ کاروں کو حیرت میں ڈال دیا۔ چین کے نئے ہائپرسونک گلائیڈ میزائل عالمی دفاعی شعبے میں تہلکہ برپا

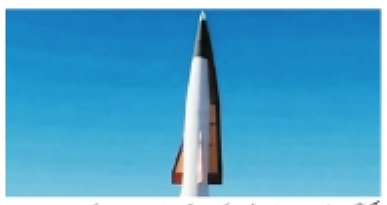

کر گیا چین نے ہائپرسونک ٹیکنالوجی میں ایک اور بڑی پیش رفت کرتے ہوئے نیا ہائپرسونک گلائیڈ میزائل وائی کے جے- 1000 متعارف کرا دیا ہے، جس نے عالمی دفاعی حلقوں میں ہلچل مچادی ہے۔ ایرو اسپیس کمپنی لنگ کانگ تیان شینگ کی جانب سے تیار کردہ یہ میزائل 1,300 کلومیٹر تک مار کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور آواز کی رفتار سے سات گنا زیادہ رفتار سے سفر کر سکتا ہے۔ وائی کے جے- 1000 کو اس کے منفرد ڈیزائن کی وجہ سے سیمنٹ کوٹڈ میزائل " بھی کہا جا رہا ہے، کیونکہ اس کی بیرونی سطح گرمی برداشت کرنے والے ایسے کنکریٹ نما فوم مادے سے بنی ہے جو عام طور پر تعمیراتی صنعت میں استعمال ہوتا ہے۔ چینی میڈیا نے بتایا کہ کامیاب جنگی آزمائشوں کے بعد اس میزائل کی بڑے پیمانے پر پیداوار شروع کی جا رہی ہے، حیران کن طور پر اس کی فی یونٹ قیمت صرف 99 ہزار امریکی ڈالر ہے، جو امریکی دفاعی نظام کے مقابلے میں نہایت کم ہے۔ انتہائی کم لاگت اور ہائپرسونک صلاحیت نے عالمی دفاعی تجزیہ کاروں کو حیرت میں ڈال دیا ہے۔ دفاعی ماہرین کا کہنا ہے کہ اتنی کم قیمت والا ہائپرسونک میزائل مستقبل کی عسکری حکمت عملیوں پر گہرا اثر ڈال سکتا ہے، کیونکہ اس کے مقابلے میں موجودہ دفاعی نظام انتہائی مہنگے ہیں۔ فوجی ٹیکنالوجی کے ماہر پروفیسر وی ڈونگ شو کا کہنا ہے اگر وائی کے جے-1000 عالمی منڈی میں داخل ہوتا ہے۔

امریکی یونیورسٹی پر حملے کی منصوبہ بندی، پاکستانی نژاد نوجوان گرفتار

واشنگٹن، 4 دسمبر (یو این آئی) امریکی یونیورسٹی پر حملے کی منصوبہ بندی کیا لزام میں پاکستانی نژاد نوجوان گرفتار کر لیا گیا اور گاڑی سے اسلحے کا ذخیرہ برآمد ہوا۔ تفصیلات کے مطابق امریکی ریاست ڈیلاویئر میں اسلحہ رکھنے اور حملے کا منصوبہ بنانے کے الزام میں پاکستانی نژاد نوجوان گرفتار

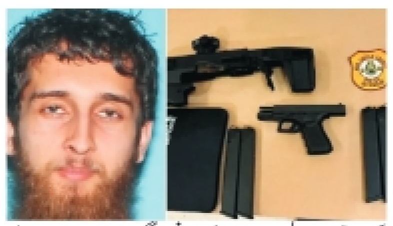

کر لیا گیا۔ پولیس نے پاکستانی امیگرینٹ اور یونیورسٹی آف ڈیلاویئر کے سابق طالب علم کو اُس وقت گرفتار کیا جب اس کی گاڑی سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود، باڈی آرمر اور مبینہ طور پر شہادت " حاصل کرنے کی خواہش پر مبنی ایک خوفناک منصوبہ برآمد ہوا۔ گرفتار ملزم کی شناخت 25 سالہ لقمان خان کے نام سے ہوئی ہے، جسے 24 نومبر کی رات بارہ بجنے سے کچھ دیر پہلے اس وقت حراست میں لیا گیا جب پولیس نے اسے ایک پارک میں مشکوک حالت میں اُس کے پک اَپ ٹرک میں بیٹھا پایا، مشکوک رویے پر گاڑی کی تلاشی لی گئی تو حیران کن سامان برآمد ہوا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ پولیس نے کینیی پارک ویسٹ میں ایک ٹرک کو روکا جس میں لقمان موجود تھا، لقمان خان نے گاڑی سے باہر نکلنے کے احکامات نہ ماننے اور مزاحمت کرنے پر اسے گرفتار کیا گیا۔ تفتیش کے دوران لقمان خان کے ٹرک سے پستول، میگزین اور مبینہ حملے کی منصوبہ بندی کی دستاویز برآمد ہوئی، لقمان خان کے ٹرک سے برآمد ہونے والی دستاویز میں یونیورسٹی آف ڈیلاویئر کے پولیس اسٹیشن کا خاکہ، داخلی اور خارجی دروازوں کے نشانات اور ایک پولیس افسر کا نام بھی درج تھا۔ ایف بی آئی نے لقمان خان کے گھر پر بھی چھاپہ مارا جہاں سے مزید جدید اسلحہ برآمد کیا گیا۔

فرانسیسی صدر کا تین روزہ سرکاری دورہ، بیجنگ میں پرتپاک استقبال

بیجنگ، 4 دسمبر (یو این آئی) فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون تین روزہ سرکاری دورے پر چین پہنچ گئے جہاں چینی صدر شی جن پنگ نے اپنے فرانسیسی ہم منصب کا بیجنگ پہنچنے پر پرتپاک استقبال کیا۔ یہ دورہ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب یورپ اور چین کے درمیان تجارتی اور سکیورٹی تعلقات نازک مرحلے میں ہیں۔ اس دورے کا مقصد یورپی مفادات کی حفاظت کے ساتھ چین کے ساتھ تجارتی و اقتصادی توازن برقرار رکھنا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق صدر ایمانوئل میکرون ماضی میں یورپ کی مشترکہ اور مضبوط پالیسی کے ساتھ چین سے نمٹنے کی کوشش کرتے رہے ہیں، مگر ساتھ ہی وہ اس بات کا بھی خیال رکھتے ہیں کہ بیجنگ ناراض نہ ہو۔ فرانسیسی صدر میکرون نے کہا کہ فرانس اور چین کو اپنے اختلافات پر قابو پانا ہوگا، کبھی کبھار اختلافات ہوتے ہیں، لیکن ہماری ذمہ داری ہے کہ ان پر قابو پائیں، ایک ساتھ کام کرنے کی صلاحیت فیصلہ کن حیثیت رکھتی ہے، دنیا میں امن و استحکام کے حصول کے لیے دونوں ممالک کا تعاون ضروری ہے۔ انہوں نے کہا یوکرین سمیت جنگ سے متاثرہ دیگر علاقوں میں امن و استحکام کے لیے ہماری مشترکہ کوششیں فیصلہ کن ہو سکتی ہیں۔ میکرون نے تجارتی تعلقات میں توازن پیدا کرنے کی ضرورت پر

بھی زور دیا اور کہا کہ چین کو جی 7 ممالک کے ساتھ مل کر معاشی حکمرانی کے فروغ کے لیے تعاون کرنا چاہیے۔ چینی صدر شی جن پنگ نے کہا کہ چین کسی بھی قسم کی مداخلت کو دور رکھنے اور جامع اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مستحکم بنانے کے لیے فرانس کے ساتھ مل کر کام کرنے کا خواہاں ہے۔

پاکستان نے افغانستان کیلئے اقوام متحدہ کے امدادی سامان کی کلیئرنس شروع کر دی

اسلام آباد، 4 دسمبر (یو این آئی) تقریباً 2 ماہ تک سرحد پار کارگو کی نقل و حرکت مکمل طور پر معطل رہنے کے بعد، پاکستانی حکومت نے افغانستان کے لیے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر بھجوائے جانے والے سامان کی کلیئرنس شروع کر دی ہے۔ یہ اکتوبر میں معمول کی تجارت کی بندش کے بعد ٹرانزٹ ٹریڈ کی پہلی مرحلہ وار اور محدود بحالی ہے۔ ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق حکومت نے 12 اکتوبر سے بڑے بارڈر کراسنگ پوائنٹس (جن میں طورخم، غلام خان، خرلاچی اور انگور اڈہ شامل ہیں) پر برآمدات و درآمدات کے ساتھ ساتھ افغان ٹرانزٹ ٹریڈ (اے ٹی ٹی) کارگو کی کسٹم کلیئرنس کو مکمل طور پر معطل کر دیا تھا، جب کہ چمن بارڈر پر یہ معطلی 15 اکتوبر سے نافذ کی گئی تھی۔ ایک سرکاری خط فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) اور ڈائریکٹر جنرل آف ٹرانزٹ ٹریڈ کو جاری کیا گیا، جس میں چمن اور طورخم کے بارڈر کراسنگ پوائنٹس کے ذریعے اقوام متحدہ کی 3 ایجنسیوں کے سامان کی نقل و حرکت شروع کرنے کی ہدایت کی گئی۔ پہلے مرحلے میں، مجموعی طور پر 143 کنٹینرز کو چمن اور طورخم پر کلیئرنس کی اجازت دی جائے گی۔ تفصیلات کے مطابق ان میں 67 کنٹینرز عالمی ادارہ خوراک کی ترسیل سے متعلق ہے، دوسرا مرحلہ ادویات اور

خوراک (ڈبلیو ایف پی) کی غذائی امداد کے ہیں، 74 کنٹینرز یونیسف کی بچوں کے لیے اشیائے ضرورت پر مشتمل ہیں، جب کہ 2 کنٹینرز یو این ایف پی اے کے طبی اور خاندانی معاونتی سامان کے ہیں۔ حکام نے تصدیق کی کہ یہ فیصلہ وزارت خارجہ کی ہدایات کی روشنی میں کیا گیا، جو پاکستان میں اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ کوآرڈی نیٹر سے مشاورت کے بعد جاری کی گئی تھیں۔ خط کے مطابق، کارگو کی نقل و حرکت 3 مراحل میں مکمل کی جائے گی، پہلا مرحلہ طبی آلات پر مشتمل ہوگا، جبکہ تیسرا مرحلہ تعلیمی خدمات سے متعلق اشیا کی ترسیل کا ہوگا۔ متعلقہ ایجنسیاں اپنی تازہ ترین ضروریات فراہم کریں گی تو مزید سامان مراحل وار بھجوایا جائے گا۔ مزید کہا گیا کہ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ٹرانزٹ ٹریڈ اور ایف بی آر سے درخواست کی گئی۔

آسٹریلیا نے یوکرین کے لیے 6.2 کروڑ امریکی ڈالر کی فوجی امداد کا اعلان کیا

کینبرا، 4 دسمبر (یو این آئی رژنہوا) آسٹریلیا نے جمعرات کو یوکرین کے لیے 9.5 کروڑ آسٹریلیائی ڈالر یعنی 6.2 کروڑ امریکی ڈالر کے ایک نئے فوجی امدادی پیکج کا اعلان کیا ہے، جس میں دفاعی سامان اور آلات شامل ہیں۔ آسٹریلیائی وزیر دفاع رچرڈ مارلز نے وزیر خارجہ پینی وونگ اور وزیر دفاعی صنعت پیٹ کونروئے کے ساتھ ایک بیان میں کہا کہ اس نئے پیکج کے بعد یوکرین کے لیے آسٹریلیا کی مجموعی امداد 1.7 ارب آسٹریلیائی ڈالر سے تجاوز کر جائے گی۔ نئی فوجی امداد میں 5.0 کروڑ آسٹریلیائی ڈالر کا وہ حصہ شامل ہے جو نیٹو کی ترجیحی یوکرینی ضروریات کی فہرست کے لیے دیا جائے گا، جس کے ذریعے یوکرین کو اہم سازوسامان فراہم کیا جائے گا، جبکہ 4.3 کروڑ آسٹریلیائی ڈالر کے آسٹریلیائی دفاعی فورس (اے ڈی ایف) کے مواد اور آلات کی سپلائی بھی شامل ہوگی۔ اے ڈی ایف کے ان آلات میں ٹیکٹیکل ایئر ڈیفنس ریڈار، جنگی سازوسامان اور لڑاکا انجینئرنگ کے آلات شامل ہوں گے۔ آسٹریلیا کی جانب سے

ڈرون صلاحیت بڑھانے کے لیے اضافی 20 لاکھ آسٹریلیائی ڈالر بھی فراہم کیے جائیں گے، جو یوکرین کو جدید ڈرون ٹیکنالوجیز مہیا کرتے ہیں۔

پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان فضائی رابطہ کاری کے معاملے میں پیش رفت

اسلام آباد، 4 دسمبر (یو این آئی) پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان فضائی رابطہ کاری کے معاملے میں پیش رفت ہوئی ہے۔ بنگلہ دیشی ہائی کمشنر کا کہنا ہے کہ پاکستان سے فضائی رابطہ دسمبر سے شروع کرنے کی حتمی تیاریاں کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی مرحلے میں ہفتے میں تین پروازیں کراچی آئیں گی۔ ایک سوال کے جواب میں بنگلہ دیشی ہائی کمشنر نے جواب دیا کہ بنگلہ دیشی طیارے ہندوستان کی فضائی حدود کے اوپر سے پاکستان آئیں گے۔

ٹرمپ کے ساتھ ٹیلی فونک بات چیت دوستانہ ماحول میں ہوئی: مادورو

کراکس، 4 دسمبر (یو این آئی) وینیزویلا کے صدر نکولس مادورو نے تصدیق کی ہے کہ انہوں نے اپنے امریکی ہم منصب ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ 10 دن قبل لاطینی امریکہ میں امریکی فوجی اضافے کے بارے میں دوستانہ ماحول میں بات چیت کی تھی۔ مادورو نے سرکاری ٹیلی ویژن کو بتایا کہ میں نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے بات کی جو کہ دوستانہ اور احترام کے دائرے میں تھی اس رابطے کا مطلب یہ ہے کہ ایک دوستانہ مکالمت کی طرف قدم بڑھایا جا رہا ہے تو ہم بھی اس مکالمت کا خیر مقدم کرتے ہیں، سفارت کاری کا خیر مقدم کرتے ہیں، کیونکہ ہم ہمیشہ امن کے متلاشی رہے ہیں۔ اگست سے، امریکہ نے جنگی جہازوں کا ایک بیڑا اور دنیا کے سب سے بڑے طیارہ بردار جہاز کو کیریبین میں تعینات کیا ہے جبکہ منشیات کی اسمگلنگ کے بہانے کم از کم 22 جہازوں پر مہلک حملے کیے ہیں جن میں کم از کم 83 ہلاک ہوئے تھے۔ تاہم، مادورو نے کہا ہے کہ یہ کارروائی ان کی بائیں بازو کی حکومت کو گرانے اور ملکی تیل کے وسیع ذخائر پر قبضہ کرنے کی کوشش ہے۔ ٹرمپ نے اتوار کو مادورو کے ساتھ فون پر بات چیت کی تصدیق کی لیکن کوئی تفصیل فراہم نہیں کی۔

فن لینڈ کے ساتھ تجارتی تعلقات میں فروغ چاہتے ہیں: ایردوان

انقرہ، 4 دسمبر (یو این آئی) ترک صدارتی شعبہ اطلاعات کے مطابق، ترک صدر رجب طیب ایردوان اوران کے فنیش ہم منصب الیگزینڈر راسٹب نے بدھ

کے روز ٹیلی فون بات چیت میں تعلقات اور علاقائی و عالمی مسائل پر غور کیا۔ ہیلسنکی کے ساتھ تجارتی حجم بڑھانے کی کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے ایردوان نے کہا کہ ترکیہ ان اقدامات کے ذریعے تعلقات کو آگے بڑھانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ ایردوان نے کہا کہ ترکیہ یوکرین اور روس کے درمیان امن عمل کی کامیاب تکمیل کے لیے کوشاں ہے اور مزید کہا کہ استنبول مذاکرات ایک سفارتی پلیٹ فارم ہیں جس کی افادیت پہلے ہی ثابت ہو چکی ہے۔ صدر ایردوان نے کہا کہ ترکیہ غزہ میں جنگ بندی کے نفاذ کی نگرانی کر رہا ہے، خطے میں پائیدار امن صرف دو ریاستی حل کے وژن کے ذریعے ہی ممکن ہے جبکہ فن لینڈ کی جانب سے فلسطین کی ریاست کو تسلیم کرنا خوش آئند ہوگا۔ ایردوان نے اپنے ہم منصب کو فن لینڈ کے یوم آزادی پر مبارکباد دی جو 6 دسمبر کو منایا جاتا ہے۔

امریکہ میں حملوں کی منصوبہ بندی کرنے پر افغان شہری جان شاہ صفی گرفتار

واشنگٹن، 4 دسمبر (یو این آئی) امریکہ میں حملوں کی منصوبہ بندی کرنے پر ایک افغان شہری جان شاہ صفی گرفتار ہو گیا۔ امریکہ کے محکمہ ہوم لینڈ سیکیورٹی کی سیکریٹری کرسٹی نوم نے کہا ہے کہ امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (آئی سی ای) نے داعش خراسان سے تعلق رکھنے والے افغان شہری جان شاہ صفی کو گرفتار کر لیا ہے۔ افغان شہری سابق صدر جو بائیڈن کے اتحادیوں کو خوش آمدید' کہنے کے پروگرام کے تحت امریکہ میں داخل ہوا تھا، معلوم ہوا کہ اس نے عراق و شام کی اسلامی ریاست (خراسان شاخ آئی ایس آئی ایس-کے) کی معاونت کی تھی اور اس نے اپنے والد کو بھی ہتھیار فراہم کیے تھے جو افغانستان میں ایک ملیشیا گروہ کے کمانڈر ہیں۔ ہوم لینڈ سیکیورٹی انویسٹی گیشنز کے ایجنٹس نے اس مشتبہ دہشت گرد کو ورجینیا کے علاقے ویزبورو میں گرفتار کیا، کرسٹی نوم نے کہا کہ صفی ایک غیر قانونی طور پر مقیم دہشت گرد ہے، جو 8 ستمبر 2021 کو فلاڈیلفیا، پنسلوینیا میں بائیڈن انتظامیہ کے ''آپریشن ایلیز

ویلکم "کے تحت امریکہ میں داخل ہوا تھا۔ افغان شہری نے عارضی محفوظ حیثیت (ٹی پی ایس) کے لیے درخواست دی تھی لیکن جب امریکہ نے افغان شہریوں کے لیے ٹی پی ایس ختم کیا تو اس کی درخواست بھی منسوخ کر دی گئی اور 3 دسمبر کو آئی سی ای نے صفی کو گرفتار کر لیا۔

امریکی نیشنل گارڈز پر فائرنگ کرنے والے ملزم کا طالبان حکومت سے کوئی تعلق نہیں: افغان وزیر خارجہ

کابل، 4 دسمبر (یو این آئی) افغان طالبان کے وزیر خارجہ امیر خان متقی نے کہا ہے کہ واشنگٹن ڈی سی میں افغان تارک کی جانب سے نیشنل گارڈ کے اہلکاروں پر فائرنگ کے واقعے سے افغانستان کی عوام یا حکومت کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی رائٹرز' کے مطابق یہ واقعہ گزشتہ ہفتے واشنگٹن میں پیش آیا تھا، جہاں مشتبہ شخص رحمن اللہ لاکانوال پر نیشنل گارڈ کے اہلکاروں پر فائرنگ کرنے کا الزام ہے، جس کے نتیجے میں ایک اہلکار ہلاک اور دوسرا شدید زخمی ہوا تھا۔ 2 دسمبر کو رحمن اللہ لاکانوال پر قتل سمیت دیگر الزامات عائد کیے گئے، اس دوران ملزم رحمن اللہ ہسپتال کے بستر سے ویڈیو لنک کے ذریعے عدالت میں پیش ہوئے۔

امیر خان متقی نے کہا کہ اس واقعہ کا افغان عوام یا افغان حکومت سے کوئی تعلق نہیں، یہ ایک فرد کا مجرمانہ عمل ہے اور جس شخص نے یہ جرم کیا اسے خود امریکیوں نے تربیت دی تھی۔ امریکی حکام کے مطابق رحمن اللہ افغانستان میں سی آئی اے کے حمایت یافتہ یونٹ کا حصہ تھا، وہ 2021 میں صدر جو بائیڈن کے آپریشن الائیز ویلکم اسکیم کے تحت امریکہ میں داخل ہوا تھا۔ واضح رہے یہ آپریشن اُن افراد کے لیے تھا جنہیں طالبان کے کنٹرول سنبھالنے کے بعد انتقامی کارروائی کا خطرہ تھا۔ امیر خان متقی نے مزید کہا کہ انہوں (امریکیوں) نے اسے تربیت دی، اسے کام پر لگایا اور ایک غیر قانونی طریقہ استعمال کرتے ہوئے۔

امریکی جنگی طیارہ تھنڈر برڈز ایف- 16 گر کر تباہ

کیلیفورنیا، 4 دسمبر (یو این آئی) امریکی فضائیہ کا تھنڈر برڈز ایف- 16 گر کر تباہ ہو گیا۔ امریکی ایئر

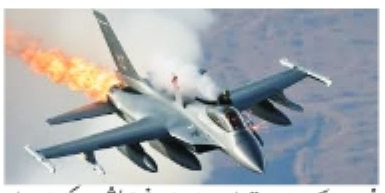

فورس کے ایلیٹ تھنڈر برڈز ڈیمونسٹریشن اسکواڈرن کا ایک لڑاکا طیارہ بدھ کے روز جنوبی کیلیفورنیا کے صحرا میں گر کر تباہ ہو گیا، تاہم پائلٹ بروقت محفوظ طور پر باہر نکلنے میں کامیاب رہا۔ ایف سولہ جنگی طیارہ تربیتی پرواز پر تھا، طیارہ گرنے اور پائلٹ کے نکلنے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئی ہے، امریکی فضائیہ نے حادثے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ اس حادثے میں پائلٹ معمولی زخمی ہوا جسے علاج کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا، ایف-16 سی فائٹنگ فیلکن تقریباً صبح 10:45 پر ایک تربیتی مشن کے دوران کریش ہوا۔ یاد رہے کہ اسی علاقے میں 2022 میں بھی ایک نیوی ایف اے-18 ای سپر ہارنیٹ ٹرونا کے قریب گر کر تباہ ہوا تھا۔

عراق نے حزب اللہ اور یمن کی حوثی جماعت انصار اللہ کو دہشت گرد قرار دے دیا

بغداد، 4 دسمبر (یو این آئی) عراق نے لبنانی تنظیم حزب اللہ اور یمن کی حوثی جماعت انصار اللہ کو دہشت گرد قرار دے دیا گیا۔ عرب میڈیا کے مطابق حزب اللہ، یمنی حوثیوں کے فنڈز منجمد کرنے کا بھی اعلان کیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ عراق فیڈرل کورٹ کی جانب سے جاری سرکاری گزٹ کے ذریعے کیا گیا۔ شام کے صدر احمد الشرع سمیت 24 شخصیات، جماعتوں، اداروں پر پابندی اور اثاثے منجمد کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com